U1748 16-12-

le - TAMREENAATU'L NAHOO

cator - Ghulam Sarwar Khan.

blisher - Qaumi Kutb Khana (Lahore).

te - 1926.

ges - 272

bject - Urdu Zuban - Qawayad - Nah

النحو في الكلام كالملح في الطعام

تمرینات النحو

مؤلفہ

جناب خان صاحب غلام سرور خاں صاحب بی اے

پنشنر اسسٹنٹ ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم صوبہ سرحد

حسب فرمائش

قومی کتب خانہ ریلوے روڈ لاہور

مطبوعہ

مقبول عام پریس لاہور با اہتمام [illegible] اقبال [illegible]

عالیجناب مولانا مولوی اصغر علی صاحب روحی ایم۔ اے

پروفیسر اسلامیہ کالج لاہور کی رائے

میں نے کتاب [illegible] جناب مولوی غلام سرور

[illegible]

[illegible]

[illegible] شائع ہو چکی ہیں [illegible]

[illegible] مولوی صاحب موصوف نے [illegible]

تالیف میں [illegible] لیاقت سے کام لیا ہے [illegible]

سے پڑھ کر [illegible] ہو سکتے ہیں۔ اس کتاب کی طرز تالیف سے

[illegible] نتیجہ نکال سکتا ہے کہ [illegible]

[illegible] کرنے سے [illegible]

لیا ہے۔ طرز بیان سلیس۔ عام فہم۔ جامع اور [illegible] ہے۔ میں

[illegible] یہ کتاب بہت پسند ہے [illegible]

۱۲۔ جولائی ۱۹۳۶ء

خاکسار

اصغر علی روحی

تمہید

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حَامِدًا وَّ مُصَلِّیًا

تمرینات النحو کو طرزِ جدید پر تالیف کرنے کی اغراض حسبِ ذیل ہیں:

۱۔ عربی زبان کی تعلیم کو تحریر اور مشق کے ذریعے سے طلباء میں ہر دلعزیز بنانا۔

۲۔ جدید اور رائج الوقت طریقہ تعلیم کی اہمیت اور ضرورت قدامت پسند اساتذہ کے ذہن نشین کرنا۔

۳۔ رسولِ مقبول ؐ کی زبان کے احیاء اور اشاعت کا مذاق مادہ پرستی کی طرف مائل طلبا میں سہل الحصول اور دلپسند طریقوں سے پیدا کرنا۔

۴۔ کتاب اللہ کے مطالعہ کا شوق اور ذوق بچوں کے دلوں میں پیدا کرنا۔

۵۔ اشد ید طلبا کو مختلف مشقوں کے لکھنے، اُن پر صحیح اعراب لگانے اور ترکیب [illegible]

کرنے سے کلام اللہ کی زبان سے مانوس بنانا۔

مختلف ثانوی مدارس میں پورے تیس سال کا تعلیمی اور تعلیمی تجربہ اس جدید الطرز کتاب کی تالیف کا باعث یوں ہوا کہ اکثر مدارس میں عربی زبان پڑھانے کا کام عموماً پرانی وضع اور بوسیدہ خیالات کے مولوی صاحبان کے سپرد ہے۔ ان مقدس ہستیوں نے رسول کریمؐ کی زندہ اور غیر فانی زبان کو نہ صرف غیر مانوس بنانے بلکہ مردہ بنانے میں کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا۔ جب مدرسے میں کوئی طالبعلم داخل ہونا چاہتا ہے اور عربی پڑھنے کا شوق ظاہر کرتا ہے تو یہ بزرگ صورت محض اپنی تن آسانی کی خاطر عربی زبان کے خلاف پند ونصائح کا جہاد شروع کر دیتے ہیں۔ کوئی تو کہتا ہے بیٹا! یہ مشکل زبان ہے۔ اسکو سیکھنے کے لئے عمر نوح چاہیئے۔ کوئی کہتا ہے۔ میاں! عربی میں کیا رکھا ہے۔ فارسی پڑھو۔ آسان زبان ہے۔ تم نے تو امتحان پاس کرنا ہے۔ روزی کمانے کے لیئے فارسی پڑھو۔ ایسا بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ مولوی صاحب نے شوقین طالبعلم کو مار مار کر محروم کیا ہے۔ خلاصہ یہ کہ قسم قسم کی عوائق طلبا کے راستے میں کھڑے کیئے جاتے ہیں۔ ثبوت چاہیئے تو ہندوستان کے روزافزوں تعلیمی ترقی میں عربی خواں طلباء کی تعداد روز بروز کیوں گھٹتی جاتی ہے؟ اس زبان کو ہندوستان میں مردہ بنانے کا آلہ ہمارے اساتذہ ہی ہیں۔ جن کی سہل انگاری اور تن آسانی اشاعت اسلام اور اشاعت قرآن میں بہت کچھ مخل ہو رہی ہے۔

الہامی زبانیں آج سب کی سب کیوں مردہ ہیں؟ اکثر تو صفحۂ ہستی سے نابود ہو چکی ہیں۔ اگر غور سے دیکھا جائے تو اُن کے علماء کی تنگ خیالی۔ نفس پرستی اور اجارہ داری ہے۔ احبار اور رہبان نے الہامی سامی زبانوں کو صفحۂ ہستی سے مٹایا۔ برہمنوں نے سنسکرت کا قُل پڑھا۔ اب ہمارے علماء شریعت عربی کے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑے ہیں۔ اللہ خیر کرے۔

ایک سرکاری سکول میں مولوی صاحب سے ایک ذہین اور شوقین طالبعلم کو عربی نہ پڑھانے کا جواب طلب ہوا۔ یہ بزرگ صورت بپھرے ہوئے آئے۔ اور کہا۔ جناب! انگریزی خواں طلباء کو عربی کی تعلیم دینا گناہ ہے۔ کیونکہ مغربی تعلیم ان کو مادہ پرست۔ بے ادب اور گستاخ بنا دیتی ہے۔ یہ لوگ عربی پڑھ کر مسجدوں کے اماموں اور مدارس کے مولویوں پر خواہ مخواہ اعتراض کرتے ہیں اور قرآن شریف کے مضامین پر بحث مباحثہ کرنے سے بھی نہیں چوکتے۔ سرکاری عمارت کے احاطے میں آیات اللہ کی تلاوت بھلا کہاں کی دانائی ہے؟ اور غضب تو یہ ہے کہ اکّے دُکّے ہندو سکھ۔ عیسائی طالب علم بھی عربی پڑھ کر کلام اللہ اور بزرگان دین پر نکتہ چینیاں کرتے ہیں۔ جب اس لکیر کے فقیر برہمنیت آلود مولوی سے کہا گیا۔ مولٰنا اسلام تو تبلیغی مذہب ہے۔ اور قرآن شریف اللہ تبارک وتعالٰی کی مکمل کتاب مسلمانوں کا ضابطۂ اخلاق۔ رسول مقبول ﷺ کا اسوۂ حسنہ۔ صحابہ کبار کا لائحۂ عمل۔ سرچشمۂ فلاح دارین۔ اقوام عالم کی تہذیب و تمدن اور اخوت ونجات کا اکیلا وسیلہ اور دنیا کے عالمگیر امن وامان کا واحد ذریعہ ہے۔ کیا یہ ہر مومن مسلمان کا فرض نہیں ہے ؟ کہ قانون فطرت (دین اسلام) کی روشنی سے اپنے اعمال سے۔ اپنے اقوال سے۔ اپنے اخلاق سے کرۂ ارض کے گوشے گوشے کو منور کر دے۔ اِنَّ اللّٰہَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَھُمْ وَ اَمْوَالَھُمْ بِاَنَّ لَھُمُ الْجَنَّۃَ کا ارشاد الٰہی صاف صاف بتا رہا ہے کہ برہمنوں کی تنگ خیالی سے۔ احبار ورہبان کی نفس پرستی سے بچو۔ جناب مولانا کا غیظ وغضب بڑھتا گیا۔ جب وعظ ونصیحت کا جادو نہ چلا تو سرکاری نوکری سے علیحدگی کی دھمکی نے مولانا کے دلائل وبراہین کو مسکت کر دیا۔ اور علم دوست خاندان کے نونہال کو عربی تعلیم سے مستفید ہونے کا موقع ملا۔

ہمارے علما کچھ ایسے نخوت پسند۔ تنگ خیال۔ تقلید پرست۔ جمود خواہ اور
بیّن حقایق سے چشم پوش واقع ہوئے ہیں کہ توبہ ہی بھلی۔ یہ لوگ بُرائی نمود پسند
ایرانی تہذیب کو سادہ۔ ایمان فزول عربی تہذیب سمجھے بیٹھے ہیں۔ مٹھی بھر عربوں نے
اسلام کے نور سے منوّر ہوکر دُنیا بھر کی جہالت۔ تنگ خیالی۔ رہبانیت۔ کواکب و
طاغوت پرستی کے خلاف جہاد شروع کردیا۔ ہر ایک عرب نے توحید کا تاج پہنا۔
قرآن کی مشعل ہاتھ میں لی۔ اسوۂ رسول کا لباس پہنکر عبد الٰہی بنا۔ اور چند سالوں
میں ذاتی وجاہت۔ جاہ پرستی۔ شقاق پسندی فرقہ بندی کی تباہ کُن بیماریوں کا
دُنیا کے بڑے حصے سے قلع قمع کردیا۔ اور دنیا کو ٹھیٹ توحید۔ خُدا ترسی۔ عالمگیر
اخوت اور خدمت بنی نوع انسان کا سبق عملی طور سے پڑھا دکھایا۔ مگر
وائے برحال ما۔ کہ سیدھا سادہ سچا اسلام ایران کی تہذیب و تمدن سے زنگ آلود
ہوکر جب ہندوستان کی سرزمین میں آیا۔ تو ہندو دھرم کی اقوام بندی۔ فرقہ آرائی
اور شخصی تقدس انسان پرستی کے رنگ میں رنگا گیا۔ اور جوان ہمت صوفیوں کی گودوں
میں خوب پھلا پھولا۔ ہندو مت میں چار ذاتیں تھیں۔ مسلمانوں نے بھی سید۔ پٹھان
مغل۔ شیخ چار قومیں بنا ڈالیں۔ یہ اسی زہر آلود تعلیم کا نتیجہ ہے کہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ
وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کا فلک شگاف نعرہ پانچ وقت بجا لانے کے باوجود بھی پیر پرستی۔
قبر پرستی۔ رہبانیت کے لا علاج امراض میں مسلمان مبتلا ہوگئے۔ اور کُلُّ حِزْبٍ
بِمَا لَدَیْهِمْ فَرِحُوْنَ کا مصداق بن بیٹھے۔ قرآن شریف ویدوں کی طرح ناقابل فہم
کتاب ٹھہرائی گئی۔ عوام الناس کو قرآن کے مطالب سمجھنے سے باز رکھنے کے لئے قسم
قسم کے حیلے گھڑے گئے۔ وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ ۝
کا اعلان انہوں نے پس پشت ڈال دیا۔ تقلید کی ظلمت نے عقل و دماغ کو معطل
کر دیا۔ ہمارے نام نہاد علماؤں نے قرآن سے وہ سلوک کیا۔ جو پوتر برہمن نے وید مقدس

سے کیا ہے۔ اللہ بھلا کرے سید جمال الدین افغانی اور سر سید احمد خاں اور اُن کے حواریوں کا جنہوں نے قرآن پاک کی تعلیم کو عوام میں ہر دلعزیز بنانے کا جہاد عملاً شروع کر دیا۔ کفر و تکفیر کا کوئی تیر ایسا نہ تھا جو اللہ کے ان نیک بندوں نے نہ سہا ہو۔ مگر آفریں ہے ان بزرگوں کی ہمت پر کہ اسلام کی ڈوبتی ہوئی ناؤ کو بچا پایا۔ اور ہندوستان نے ہسپانیہ (اندلس) کا نقشہ اپنی آنکھوں سے نہ دیکھا۔

اس کتاب کی تالیف میں حسبِ ذیل تعلیمی اصول مدِّ نظر رکھے گئے ہیں

ع

۱ - گر تو مے خواہی کہ باشی خوشنویس + مے نویس و مے نویس و مے نویس

۲ - موٹی موٹی غیر ضروری اصطلاحات کی تعریفیں نوک بر زبان کر لینے اور طوطے کی طرح رٹتے رہنے کی بجائے قواعد نحو کا بتدریج اپنے بنائے ہوئے جملوں میں استعمال کرنا۔

۳ - اپنے مافی الضمیر کا اظہار صحیح تحریر کے ذریعے کر سکنا تعلیم کی اصلی غرض ہے۔

۴ - صحیح تقریر اور صحیح تحریر پر قدرت پا لینا زباندانی کا ایک مقبول عام اصول ہے۔

۵ - ترکیب اور اعراب لگانے کے سہل طریقوں سے مشکل طریقوں کی طرف بتدریج چلنا۔

۶ - عربی جملوں کو اُردو میں ترجمہ کرنا اور اُردو جملوں کو عربی میں ترجمہ کرنا۔

۷ - غلط جملوں کا درست کرنا۔

۸ - قرآن پاک کے شیریں اور پُر مطلب جملوں سے بچوں کو پہلے دن سے واقف کرنا۔

یہ کتاب ثانوی مدارس کی نویں اور دسویں جماعتوں کے طلبا کے استفادہ کے لئے لکھی گئی ہے۔ اور عملی تجربہ نے اسے نو آموز طلبا کے لئے نہایت مفید ثابت کیا ہے۔

تشکر و امتنان - نیازمند جناب فاضل اجل مولانا عبدالرحیم صاحب مولوی فاضل منشی فاضل ناظم مکتبہ شرقیہ اسلامیہ کالج پشاور کا اور حضرت علامہ مولانا نور احمد خان صاحب سرورت بہ مولوی عرب کا جو قرآنی تعلیم کے وحید الدہر اور بے مثل عالم ہیں خاص طور پر شکر گذار ہے کہ انکی قیمتی امداد اور مفید مشوروں سے یہ کتاب عالم ظہور میں آئی۔ اور اپنے لائق دوست صاحبزادہ علی حیدر شاہ صاحب منشی فاضل سابق عربی مدرس گورنمنٹ ہائی اسکول مردان حال فارسی مدرس سناتن دھرم سکول مردان کی قلمی امداد بھی میرے خالص شکریہ کی مستحق ہے۔

خاص مدرس کے لئے ہدایات

۱۔ استاد کو چاہیئے کہ طلبا میں نرسل کے قلم کے رواج کو ہر دلعزیز بنائے۔ ہولڈر کا استعمال آجکل کی بدخطی کا پورے طور پر ذمہ وار ہے

۲ - کتاب کی ہر مشق طلبا سے کرائے۔ اور صحیح اعراب لگانے میں طلبا کی رہبری کرے۔ ہر جملے پر اعراب لگوائے۔ اور خوشخطی اور صفائی پر خاص توجہ دے۔

۳ - ترکیب۔ اعراب لگانے اور خوشخطی کو اساسی اصول قرار دے۔

۴ - طلبا سے ہر جملے کا ترجمہ کرائے اور طلبا میں یہ عادت ڈالے کہ ہر جملے پر اعراب لگائیں۔ طلبا سے اپنے بنائے ہوئے جملوں پر بھی اعراب لگوائے۔

۵ - طلبا کی غلطیوں پر نشان لگا دے۔ اور ہر غلطی کی اصلاح طالب علم خود کرے۔ ایسی غلطی کی اصلاح مدرس تختہ سیاہ پر خود کرکے دکھلائے جو طالب علم کی استعداد سے باہر ہو۔ اور کئی مثالیں اپنی طرف سے بھی دے۔

غلام سرور ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول

مردان ۱۲ - جنوری سنہ ۱۹۲٦ء

نصاب جماعت نہم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلتَّمْرِيْنُ الْاَوَّلُ

قاعدہ ۱۔ عربی کا ہر جملہ دو جزؤں سے مرکب ہوتا ہے

الف۔ مُسْنَدٌ اِلَيْهِ
ب۔ مُسْنَدٌ
} مثال۔ زَيْدٌ نَائِمٌ (زید سویا ہوا ہے)

ا۔ ترکیب۔
زَيْدٌ .... مسند الیہ
نَائِمٌ .... مسند
} جُمْلَةٌ تَامَّةٌ

ب۔ ترکیب کرو (۱) ھند قائمة (۲) الشمس بازغة (۳) اللہ سمیع
(۴) اللہ الصمد (۵) الانصاف راحة (۶) ھذہ رجال (۷) ھذا ظبیٌ
(۸) بکر کاتب (۹) الدین یسر (۱۰) البدعة ضلالة

ج۔ مذکورہ بالا جملوں پر اعراب لگاؤ۔

د۔ مذکورہ بالا جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

ہ۔ ذیل کے الفاظ کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں مسند الیہ استعمال کرو۔

اللہ۔ زید۔ محمد۔ ابراھیم۔ طلحةُ۔ زینب۔ کلثوم۔ عیسیٰ
موسیٰ۔ مکّة

ہدایت ۔ ابراہیم، طلحہ، زینب، عیسیٰ، موسیٰ، مکہ پر تنوین نہیں آتی کیونکہ یہ اسماء غیر منصرف ہیں۔

و۔ ذیل کے الفاظ کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں مسند استعمال کرو۔

مسلمٌ۔ مسلماتٌ۔ کاتبونَ۔ نائمۃٌ۔ علیمٌ۔ اکبرُ۔ عالِمٌ
عاقِلٌ۔ بالغۃٌ۔ طالعۃٌ

۲۔ اَلتَّمْرِیْنُ الثَّانِیْ

قاعدہ ۲۔ جملہ اسمیہ وہ جملہ ہے جس میں مُسند الیہ اور مسند دونو اسم ہوتے ہیں۔ مسند الیہ کو مُبتدا اور مسند کو خبر کہتے ہیں۔

ہدایت۔ مبتدا اور خبر دونو مرفوع ہوتے ہیں۔ جیسے زَیْدٌ جَالِسٌ

قاعدہ ۳۔ مبتدا اکثر معرفہ ہوتا ہے اور خبر اکثر نکرہ ہوتی ہے۔ جیسے مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ

ترکیب۔ محمد ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ المبتدا (معرفہ) } جملۃ
رسول ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ الخبر (نکرہ) } اسمیۃ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

قرآنٌ مجیدٌ۔ اِبراہیمُ خلیلٌ۔ اِسمٰعیلُ نبیٌّ۔ موسیٰ کلیمٌ۔
اللّٰہ علیمٌ۔ عیسیٰ رسولٌ۔ یحییٰ حصورٌ۔ زینبُ صالحۃٌ۔
زیدٌ کاتبٌ۔ فرعونُ کاذبٌ

مشق ۲۔ اُوپر کے جملوں پر اعراب لگاؤ

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴۔ ذیل کے الفاظ کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں مُبتدا استعمال کرو۔

قرآن ۔ اللّٰہ ۔ کلثوم ۔ ابراھیم ۔ لوط ۔ نوح ۔ آدم ۔ حوا

خدیجۃ - احمد

مشق ۵ - ذیل کے الفاظ کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں خبر استعمال کرو۔

کتاب۔ نبی۔ رجل۔ سترۃ۔ جالس۔ قائمۃ۔

مسلمتان۔ صحابیان۔ حج۔ قیوم۔

مشق ٦ - ذیل کے جملوں کو صحیح کر کے لکھو۔

(۱) زینب قائمٌ۔ زید جالسۃ۔ ابراھیم وموسیٰ رسولین۔

طلحۃ قائمۃٌ۔ زینب ورقیۃ قاعدات۔ زید وعمر

وبکر مسلمات۔ زینب وکلثوم ورقیۃ قاعدون

زید امرأۃٌ۔ زینب مرءٌ۔ خالدٌ صبیۃٌ۔

مشق ۷ - ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو

قرآن کتاب ہے۔ خالد بہادر ہے۔ زید بزدل ہے۔ العربی پرواہ ہے

محمدؐ امین ہے۔ موسیٰ نبی ہے۔ زکریا پیغمبر ہے۔ ابن مکتوم صحابی ہے۔

مکہ شہر ہے۔ ہندوستان ملک ہے۔ نیل دریا ہے۔

مشق ۸ - قرآن مجید سے دس اسمیہ جملے تلاش کر کے خوشخط لکھو۔

۳- اَلتَّمْرِیْنُ الثَّالِثُ

قاعدہ ۴ - مبتدا کبھی معرّف باللام ہوتا ہے

جیسے اَلْعَدْلُ مَحْمُوْدٌ (انصاف اچھی صفت ہے)

ترکیب: اَلْعَدْلُ .... المبتدا } جملۃٌ اسمیۃٌ

مَحْمُوْدٌ .... الخبر }

مشق ۱- ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

(۱) الانصاف راحۃٌ (۲) الصّلح خیر۔ (۳) الدّین یُسر۔
(۴) الرّزق مقسوم (۵) الشمس طالعۃٌ (۶) العمامۃ عتیقۃ
(۷) الثّوب جدید (۸) الحرب خدعۃ (۹) السّرقۃ ثمین
(۱۰) النّاس سواسیۃ (۱۱) الحُرق شوم (۱۲) الصلوۃ خیر

مشق ۲- اوپر کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۳- اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴- ذیل کے کلمات کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں مُبتدا استعمال کرو۔

کتاب۔ ارض۔ قمر۔ سماء۔ جُملۃ۔ شیٔ۔ قلم۔ قلنسوۃ۔ بحل۔ بصیر

مشق ۵- ذیل کے کلمات کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں خبر استعمال کرو۔

علیم۔ مذموم۔ لحیم۔ حسین۔ کریم۔ مقیم۔ جدیدۃ۔
واسعۃ۔ مُسلمات۔ مؤمنون

مشق ۶- ذیل کے جملوں کو صحیح کرو۔

اَلرَّجُلُ قَائِمَۃٌ۔ اَلْغُلَامُ عَاقِلَۃٌ۔ اَلْکِتَابُ صَحِیْحَۃٌ۔ ھِنْدٌ نَائِمٌ
رَجُلَانِ جَالِسَاتٌ۔ اَلرِّجَالُ ذَاھِبَاتٌ۔ اَلثَّوْبُ جَدِیْدَۃٌ
اَلطِّفْلُ رَاکِبَۃٌ۔ اَلصَّبِیَّۃُ جَالِسٌ۔ اَلْاَسَدُ قَاعِدَۃٌ۔

مشق ۷- ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

قلم اچھا ہے۔ کتاب خراب ہے۔ لڑکا بیمار ہے۔ لڑکی بیمار ہے۔ دو لڑکے کھڑے ہیں۔ دو لڑکیاں سوئی ہوئی ہیں۔ مرد بیٹھے ہوئے ہیں۔ عورتیں پڑھ رہی ہیں۔ پگڑی نئی ہے۔ قمیص پرانا ہے۔

٤- التَّمْرِينُ الرَّابِعُ

قاعدہ ۵۔ مبتدا کبھی مضاف ہوتا ہے۔ جیسے

اَرضُ اللّٰهِ واسعةٌ (خدا کی زمین فراخ ہے)

ترکیب۔ ارض .... المضاف } مبتدا
الله .... مضاف الیہ }
واسعة .... خبر
(جملہ اسمیہ خبریہ)

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

(۱) قوام المرء عقله (۲) مداراة الناس صدقة (۳) سوء الخلق شؤم (۴) ترك الشر صدقة (۵) كلُّ معروفٍ صدقة (۶) مطل الغني ظلم (۷) طلب العلم فريضة (۸) يوم الفصل ميقات (۹) احدهما ابكم (۱۰) كلكم راعٍ ؛

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴۔ ذیل کے مرکب کلمات کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں مُبتدا استعمال کرو۔ کتاب الله - قلم زيد - غلام بكر - كل نفس - عبد الله - ابن هند - يد المرء - طاولة المدرسة - كرسي المعلم - باب البيت

مشق ۵۔ ذیل کے جملوں کو صحیح کر کے لکھو۔

(۱) خَادِمُ الأَمِيرِ رَاكِبَةٌ - (۲) بِنْتُ زَيدٍ كَاتِبٌ (۳) أَخَوا عَمْرٍو نَاعِمُونَ. نساء الحي قاعدون - ابوه جالسة - رجال المصر مقيم - رجال الجيش اسود - طلاب المدرسة اصم

ابوک اخاہ - اخوک عماہ

مشق ۶ - مرکبات ذیل کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں مبتدا استعمال کرو۔

کتاب زید - قلم الرصاص - بیت محمود - حدیقۃ عمرو فرس الملک - غلام الامیر - بیت اللہ - ارض اللہ - ابو ھند حمار العبد

مشق ۷ - ذیل کے ہر ایک مرکب ناقص کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں خبر استعمال کرو۔

خیر العمل - خیر الناس - ابی - اخوہ - صاحب الکرم اخو النوم - اخوات الشیاطین - مزرعۃ الآخرۃ - شاک السلاح - صاحب الجود - ذو الجلال ؛

مشق ۸ - ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو اور ہر کلمے پر اعراب لگاؤ۔

تمھارا گھوڑا مضبوط ہے۔ میرا باپ بیمار ہے۔ اس کا چچا بزدل ہے ان کا باپ سچا ہے - زید کا گھوڑا دراز قد ہے۔ محمود کی بیٹی زید کی ماں ہے تمھاری بہنیں ہماری مائیں ہیں۔ ان دو عورتوں کی کتاب میری کتاب ہے تمھارا قلم ان کی پنسل ہے۔ تمھارے شوہر ہمارے چچے ہیں۔

مشق ۹ - قرآن مجید میں سے ایسے دس جملے تلاش کرکے لکھو جن کا مبتدا یا خبر مرکب ناقص ہو۔

۵ - اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ

قاعدہ ۶ - بعض اوقات مبتدا مضاف ہوتا ہے اور خبر بھی مضاف ہوتی ہے۔ جیسے کُلُّ نفس ذائقۃ الموت۔

ترکیب

كُلُّ ..... المضاف	..... المبتدا	جملۂ اسمیہ
نَفْسٍ ..... المضاف الیہ		
ذَائِقَةُ ...... المضاف	..... الخبر	
الْمَوْتِ ...... المضاف الیہ		

مشق ۱ - ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

بعضهم اولياء بعض - رابعهم كلبهم - سادسهم كلبهم
عندهم خزائن ربك - موعدكم يوم الزينة - خير الامور
اوسطها - رأس الحكمة مخافة الله - قوام المرء عقله
كرم المرء دينه - رفاد الموت حكمة الله۔

ہدایت بحالت اضافت تثنیہ اور جمع کا نون ساقط ہو جاتا ہے
(مدرس یہ مثالیں تختۂ سیاہ پر لکھکر سمجھائے)

مشق ۲ - اوپر کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔
مشق ۳ - اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۴ - ذیل کے مرکب ناقص کو اپنے بنائے ہوئے جملے میں مبتدا استعمال کرو۔

حمار علي - كتاب زيد - عمامة بكر - قميص هند -
كرسي المعلم - باب الروضة - بيد الله - خزائن الله
رحمة الله - دين محمد

مشق ۵ - ذیل کے جملوں کو صحیح کر کے لکھو۔

يدانِ زيدٍ مبسوطةٌ - ايدي النساء مغلول - نساء الحي
جميل - الرجال العرب اخوتنا - الكتابُ زيدٍ عندَ محمود

اباہ اخی - القلم محمود فی الجیب ۔ المؤمن العالم المؤمن العالم
۲ لیس بسان زید عندی ۔ المسلمون هم جاهل ۔

مشق ۶ ۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو اور ہر کلمے پر اعراب لگاؤ ۔
تیرا بھائی میرا باپ ہے ۔ زید کے بھائی محمود کے دشمن ہیں ۔ عمرو کے درخت بکر کی دیوار کے پاس ہیں ۔ محمود کی کتابیں زید کی میز کے اوپر ہیں ۔ عمرو کے پیچھے ان عورتوں کے حسنر ہیں ۔ احمد کی قلمیں ہمارے پاس ہیں ۔ لڑکوں کی بندوقیں ان کے گھروں میں ہیں ۔ عمرو کی بہن اور خالد کی ماں کے دو بھائی زید کے پیچھے ہیں ۔ محمود کا باپ اور چچا ہمارے دشمن ہیں ۔

مشق ۷ ۔ قرآن شریف سے دس ایسی مثالیں تلاش کر کے لکھو جن میں نون تثنیہ یا نون جمع ساقط ہوا ہو ۔

۶ - التمرین السادس

قاعدہ ۷ ۔ کبھی اسم ضمیر مبتدا ہوتا ہے جیسے نحن اقرب الیه من حبل الورید ۔ (ہم شاہ رگ سے بھی اسکے زیادہ نزدیک ہیں)

ترکیب

نحن	المبتدا		
اقرب	الخبر		
الی	حرف الجر	متعلق الخبر	
الهاءِ	المجرور		
من	حرف الجر	متعلق الخبر	
حبل	المضاف	المجرور	
الورید	المضاف الیه		

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

(۱) نحن انصار اللہ (۲) ھو واقع بھم (۳) انا منذر (۴) انا خیر منہ

(۵) ھی احسن (۶) انا رسول ربك (۷) ھو کلّ علی مولٰہ (۸)

انت مولٰنا (۹) ھی خاویۃ علٰی عروشھا (۱۰) انتم لھا عاکفون

(۱۱) ھم عن ذکر ربھم معرضون (۱۲) ھی عصای ؛

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں پر صحیح اعراب لگاؤ۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴۔ ذیل کے ضمائر کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں مبتدا استعمال کرو۔

نحن ۔ انا ۔ انتما ۔ انتم ۔ انتن ۔ ھم ۔ ھما ۔ ھو ۔ انتَ ۔ انتِ ۔ ھی

ھو ۔ ھما

مشق ۵۔ ذیل کے ہر مرکب ناقص کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں خبر استعمال کرو۔

ابونا ۔ اخوہ ۔ ابی ۔ امك ۔ کتابی ۔ کتاب اللہ ۔ ربکم ۔ مولٰنا

عباد اللہ ۔ قلمھا

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کو صحیح کر کے لکھو۔

اَنَا رَسُوْلِ رَبُّكَ ۔ اَنْتَ اَرْحَمِ الرَّاحِمُوْنَ ۔ ھُوَ خَیْرِ الرَّاحِمُوْنَ ۔

اَنْتَ خَیْرِ الْمُنْزِلُوْنَ ۔ ھُوَ شَاعِرٍ ۔ ھُوَ اِلٰھٍ ۔ ھُمُ الْغٰلِبِیْنَ ۔

ھِیَ ظَالِمٌ ۔ ھُوَ عَلٰی ھَیِّنٍ ۔ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدِیْنَ ۔

ہدایت ۔ مدرس تمام ضمائر کو اچھی طرح سمجھاوے اور طلبا کو لکھوائے۔

مشق ۷۔ قرآن شریف سے ایسے بیس جملے تلاش کر کے لکھو جن میں مبتدا اسم ضمیر ہو۔

مشق ۸ - ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو اور ان پر اعراب لگاؤ۔
وہ بڑا عالم ہے۔ تم ہمارے بھائی ہو۔ ہم تمھارے دوست ہیں۔ وہ میری بہن ہے۔ تو اس کی ماں ہے۔ وہ تیرے بیٹے ہیں۔ وہ ان کا باپ ہے۔ وہ عورت ہماری چچی ہے۔ یہ ہماری لاٹھی ہے۔ وہ دونو ہماری بہنیں ہیں

۷- اَلتَّمْرِیْنُ السَّابِعُ

قاعدہ ۸ - کبھی اسم اشارہ مبتدا ہوتا ہے۔ جیسے هٰذَا عَطَاءُ نَا

ترکیب -
هٰذَا .... (اسم اشارہ) مُبتدأ
عَطَاءُ ...... مضاف } .... خبر
نَا ...... مضاف الیہ }
} جملہ اسمیہ

مشق ۱ - ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔
(۱) هٰذا عذب فرات (۲) اولٰئك اصحٰب الجنة (۳) هٰذا الیوم عصیب - (۴) تلك اٰیٰت الكتاب المبین (۵) هٰذا مغتسل بارد وشراب (۶) هٰذا شیءٌ كذاب (۷) تلك حدود اللّٰه (۸) هٰذا سرّ مكتوم (۹) ذلك رجل مظلوم (۱۰) هٰذه بقلة ماكولة (۱۱) هٰذه تحیة مرضیة۔ هٰذا صراط مستقیم ؛

مشق ۲ - اوپر کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔
(ہدایت - صفت کا اعراب موصوف کا اعراب ہوتا ہے)

مشق ۳ - اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴ - ذیل کے ہر ایک اسم اشارہ کو اپنے بنائے ہوئے جملے میں مُبتدا استعمال کرو۔

هذا - ذلك - تلك - اولئك - ذانك - هذان - هذه
هاتان هؤلاء هذا

مشق ۵ - ذیل کے جملوں کو صحیح کر کے لکھو۔

هذا امرأةٌ جميلٌ - هذه رجلٌ عاقلةٌ - ذالك الشمس - تلك رجالٌ مسلمٌ - هؤلاء الثوران - هذه رجلٌ متحورٌ - هذه احكامُ اللهِ - ذلكَ الكتبُ - هذانِ برهانٌ - هذه يومُ الدينِ۔

مشق ۶ - ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر کلمے پر اعراب لگاؤ۔

یہ میرا قلم ہے۔ وہ تیرا بھائی ہے۔ یہ ہماری ماں ہے۔ یہ ہماری بہنیں ہیں۔ وہ ان کی کتابیں ہیں۔ یہ دونو مسلمان ہیں۔ یہ دونو عورتیں دیوانی ہیں وہ اس شہر کے باشندے ہیں۔ وہ ہمارے بھائی ہیں۔ یہ لوگ دوزخی ہیں
یہ پرانے نوٹ ہیں (قوائمُ: نوٹ)

ترکیب ۔ ذلكَ رجلٌ مظلومٌ۔

ذلكَ	اسم اشارہ	مبتدا	جملہ اسمیہ
رجلٌ	موصوف	خبر	
مظلومٌ	صفت		

مشق ۷ ۔ قرآن مجید سے ایسے بیس جملے تلاش کر کے لکھو جن میں مبتدا اسم اشارہ ہو۔

(ہدایت - اسم اشارہ کے مختلف اقسام تختۂ سیاہ پر لکھ کر سمجھائیے۔)

۸۔ اَلتَّمْرِیْنُ الثَّامِنُ

قاعدہ ۹۔ موصوف کبھی مُبتدا ہوتا ہے اور کبھی خبر۔ اور کبھی دونوں ہوتا ہے جیسے لَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَیْرٌ مِّنْ عَبْدٍ مُّشْرِکٍ

ترکیب

لَ .... حرفِ تاکید

عَبْدٌ .... موصوف } مُبتدا

مُؤْمِنٌ .... صفت }

خَیْرٌ .... خبر

مِنْ .... حرفِ جر }

عَبْدٍ ..... موصوف } مجرور } متعلق خبر

مُّشْرِکٍ ..... صفت }

جملہ اسمیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

(۱) ھٰذَا نَبِیٌّ کَرِیْمٌ (۲) اَلْحِکْمَۃُ بَھِیَّۃٌ فَاضِلَۃٌ (۳) العاقل المحروم خیر من الجاھل المرزوق (۴) فرس عاقل خیر من ناطق جاھل (۵) ھذہ امرأۃ صالحۃ (۶) عدو عاقل خیر من صدیق جاھل (۷) کلب جوال خیر من اسد رابض (۸) الدنیا ظل زائل (۹) الشیبۃ ضیف راحل (۱۰) ھو اللہ الواحد القھار (۱۱) واللہ ذو الفضل العظیم

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں پر اعراب لگاؤ

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو

مشق ۴ ذیل کے ہر ایک موصوف کو مبتدا استعمال کرو۔

رَجُلٌ صَالِحٌ ۔ عصفٌ مأكولٌ ۔ يومٌ مشهودٌ ۔ سحرٌ مستمرٌّ ۔ جاريةٌ مشوقةٌ ۔ يومٌ حارٌّ ۔ ليلٌ باردٌ ۔ رجلٌ طويلٌ ۔ طفلٌ شريفٌ ۔ ولدٌ صغيرٌ ۔ كتابٌ مفيدٌ ۔ جبالٌ راسيةٌ

مشق ۵ ۔ ذیل کے ہر موصوف کو اپنے بنائے ہوئے جملے میں خبر استعمال کرو۔

رجلٌ عربيٌّ ۔ كتابٌ مبينٌ ۔ امرأةٌ فاضلةٌ ۔ اناءٌ صغيرٌ ۔ شابٌّ جميلٌ ۔ طفلٌ مجهولٌ ۔ سيدٌ منعمٌ ۔ سلطانٌ سفّاكٌ ۔ ربٌّ قدّوسٌ ۔ جملٌ حمولٌ ۔ ناقةٌ حمولةٌ

مشق ۶ ۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر کلمے پر اعراب لگاؤ۔

نادان دوست سے ہوشیار دشمن اچھا ہے۔ تجھ کا کتا بخیل خود دوست سے اچھا ہے۔ گونگی زبان جھوٹ بولنے والی زبان سے اچھی ہے۔ تمہارا معبود اکیلا معبود ہے۔ عالم لوگ کھڑے ہیں مسلمان عورتیں بیٹھی ہیں۔ وہ جاہل عورتیں ہیں۔ تم بہادر لوگ ہو۔ ہم لکھے پڑھے آدمی ہیں۔ وہ دونوں نیک لڑکے ہیں۔ یہ دونوں نیک لڑکیاں ہیں

مشق ۷ ۔ قرآن مجید سے ایسے بیس جملے تلاش کر کے لکھو جن کا مبتدا موصوف ہو۔ (ہدایت: مدرس ان کے معنی پوچھے)

٩ ۔ اَلتَّمْرِيْنُ التَّاسِعُ

قاعدہ ١٠ ۔ اسم استفہام کبھی مبتدا ہوتا ہے۔ جیسے

مَنْ اَبُوْكَ (تیرا باپ کون ہے)

ترکیب۔ منْ .... اسم استفہام ...... مُبتدا

ا یُّ ...... مضاف
کاف ...... مضاف الیہ
.... خبر

} جُملہ اسمیّہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

(۱) من انت ۔ (۲) ما ھذا؟ (۳) ما اسمك (۴) ایُّ شیءٍ ھذا؟
(۵) ایْشَ ھذا؟ (۶) ما خطبکما (۷) من رب السمٰوات
(۸) ما ھذہ التماثیل (۹) ما تلك بیمینك (۱۰) من عبد اللّٰہ
(۱۱) من ھو فی ضلل مبین

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۳۔ اوپر کے ہر جملے کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۵۔ ذیل کے اسماءِ استفہام کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں مُبتدا استعمال کرو۔

من ۔ ما ۔ ای شیٔ ۔ ایش ۔ من ۔ ما ۔ من ۔ ما ۔ من ۔ ما

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ

زید کون ہے؟ یہ میز کس کی ہے؟ یہ گائے کس کی ہے؟ یہ گھر کس کا ہے؟
یہ شخص کون ہے؟

مشق ۷۔ قرآن مجید میں سے ایسے بیس جملے تلاش کر کے لکھو جن کا مُبتدا اسم استفہام ہو۔

۱۰- اَلتَّمْرِیْنُ الْعَاشِرُ

قاعدہ ۱ - کبھی اسم استفہام خبر ہوتا ہے۔ جیسے اَیْنَ شُرَکَاءِیْ (میرے ہم سر کہاں ہیں؟)

ترکیب شُرَکَاءَ .... مضاف } .... مبتدا
ی (یاء) .... مضاف الیہ }
اَیْنَ .... اسم استفہام .... خبر
جملہ اسمیہ

مشق ۱ - ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

متی ھذا الوعد - متی ھذا الفتح - ایان یوم الدین - ایان مرسھا - کیف حالك - انی زید - این بیتك - کیف انت - ما حاجتك؟ من المریض؟ من الغریب؟ من انا؟
این الطریق؟

مشق ۲ - اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۳ - اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴ - ذیل کے اسماء استفہام کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں خبر استعمال کرو۔

متی - این - ایان - کیف - انّی - متی - این - کیف
ایان - انّی - این

مشق ۵ - ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر کلمے پر اعراب لگاؤ

تمھارے بھائی کا کیا حال ہے؟ تمھارا قلم کہاں ہے؟ ان کے بھائی کون ہیں؟ ہمارے چچے کہاں ہیں؟ قیامت کب ہوگی؟ عید کب ہوگی؟

بازار کہاں ہے؟ تمہارا گھر کہاں ہے؟ ہمارے باغ کہاں ہیں؟ اس کے دوست کون ہیں؟ اس عورت کے بھائی کہاں ہیں؟

مشق ۶- قرآن مجید میں سے ایسے دس جملے تلاش کر کے لکھو جن میں اسم استفہام خبر ہو۔

١١- اَلتَّمْرِيْنُ الْحَادِي عَشَرَ

قاعدہ ١٢ - جب خبر اسم مشتق ہو تو خبر تذکیر و تانیث اور وحدت و جمعیت میں مبتدا کے موافق ہوتی ہے۔ جیسے (الف) الحَرِيصُ مَحْرُومٌ (حریص محروم ہوتا ہے) مبتدا مذکر اور واحد ہے۔ خبر (مَحْرُومٌ) بھی مذکر اور واحد ہے۔ (ب) اَلدُّنْيَا جِيفَةٌ (دنیا مردار ہے) اَلدُّنْيَا مبتدا مؤنث اور واحد ہے۔ لہذا جِيفَةٌ بھی خبر مؤنث واحد ہے۔ (ج) طَلْحَةُ وَزُبَيْرٌ صَحَابِيَّانِ (طلحہ اور زبیر (دونوں) صحابی ہیں) مبتدا (طلحة وزبیر) تثنیہ مذکر ہیں۔ لہذا صحابیان خبر بھی تثنیہ مذکر ہیں۔

مشق ١- ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

أرض الله واسعة۔ طلحة جالس۔ الأصحاب جالسون۔
نساء القرية جميلات۔ الرجال قوامون على النساء۔
سيف الدولة راكب۔ أم المؤمنين صالحة۔ أمهات
المؤمنين صالحات۔ الرجلان راكبان۔ الامرأتان
ذاهبتان

مشق ٢- اوپر کے جملوں پر اعراب لگاؤ

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو اور صحیح اعراب لگاؤ۔

لڑکی بیمار ہے۔ وہ دونو بھائی خوبصورت جوان ہیں۔ لڑکیاں گانے والی ہیں۔ لڑکے کھیل رہے ہیں۔ دونو لڑکے کھڑے ہیں۔ یہ عورت نیک ہے۔ دونو عورتیں نیک ہیں۔ سب عورتیں نیک ہیں۔ یہ کپڑا پرانا ہے۔ وہ پگڑی نئی ہے۔ تمھارا گھر دور ہے۔ میری کتاب اچھی ہے۔ آسمان نیلا ہے۔ زمین سرسبز ہے۔ دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔ احمد باغ میں کھڑا ہے۔ زینب دروازے پر بیٹھی ہے۔ خدا کی زمین فراخ ہے

مشق ۵۔ قرآن مجید سے ایسے بیس جملے تلاش کر کے لکھو جن میں خبر اور مبتدا تذکیر و تانیث اور وحدت اور جمع میں موافق ہوں۔

مشق ۶۔ اوپر کے قرآنی جملوں کا اردو میں ترجمہ لکھو۔

التمرين الثاني عشر ۱۲

قاعدہ ۱۳۔ خبر جب اسم منسوب (صفت نسبتی) ہو تو خبر تذکیر و تانیث اور وحدت و جمعیت میں مبتدا کے موافق ہوتی ہے جیسے

هُوَ مَكِّيٌّ (وہ مکے کا رہنے والا ہے)

هِيَ مَكِّيَّةٌ (وہ مکہ کی رہنے والی ہے)

هُمَا دِهْلَوِيَّانِ (وہ دونو مرد دہلی کے رہنے والے ہیں)

هُمَا دِهْلَوِيَّتَانِ (وہ دونو عورتیں دہلی کی رہنے والی ہیں)

هُمْ بَغْدَادِيُّونَ (وہ بغداد کے رہنے والے ہیں)

هُنَّ بُغْدَادِيَّاتٌ (وہ بغداد کی رہنے والی ہیں)

مشق ۱- ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

يزيد اموى - هم بدويون - زينب عجمية - الرجلان تهاميان - هى نصرانية - هن طائيات - هما حبشيان - هما مدنيتان - هم اسكندريون - هن همدانيات - هما حميتان - هما كوفيان - هو مصرى - هى الزائدة - هم هوزنيون - هن مسيحيات - هم سبئيون

مشق ۲- اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۳- اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴- اسمائے ذیل سے اسمائے منسوب بناؤ۔ اور ہر اسم منسوب کو اپنے بنائے ہوئے جملے میں خبر استعمال کرو۔

لاهور - شام - هند - مرو - طيء - رى - بغداد - مكة - مدينة - كوفة - بصرة - يمن - دمشق - بخارا - بادية (جنگل) - مصر - فرنسا - ناصرة - القبيلة - صين -

مشق ۵- ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ان پر اعراب لگاؤ۔

تم کلکتے کے رہنے والے ہو۔ ہم امرتسر کے رہنے والے ہیں۔ وہ کابل کے رہنے والی ہیں۔ میں جدہ کی رہنے والی ہوں۔ ہم دونو طائف کی رہنے والی ہیں۔ تم جنگل کے رہنے والے ہو۔ وہ بصرہ کی رہنے والی ہیں۔ ہم سکندریہ کے رہنے والے ہیں۔ وہ دونو لاہور کی رہنے والی ہیں۔ وہ لڑکے رَے کے رہنے والے ہیں۔ یہ لوگ مرو کے رہنے والے ہیں۔ یہ آدمی قبیلہ ثقیف کا ہے۔ یہ عورت قوم قریش سے ہے۔ یہ عورتیں یمن کی رہنے والی ہیں۔

۱۳- التمرين الثالث عشر

قاعدہ ۱۴- خبر کبھی اسم تفضیل ہوتی ہے (ہدایت ۱- اسم تفضیل پر تنوین نہیں آتی) ہدایت ۲- تفضیل بعض کا استعمال مِن سے ہوتا ہے۔ جیسے
زَیْدٌ اَجْمَلُ مِنْ عَمْرٍو (زید عمر سے زیادہ خوبصورت ہے) ہِنْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو (ہند عمرو سے بہتر ہے)

ترکیب- زَیْدٌ اَجْمَلُ مِنْ عَمْرٍو

زَیْدٌ .... مبتدا
اَجْمَلُ .... خبر
مِنْ ...... حرف جر } متعلق خبر
عَمْرٍو ...... مجرور }
} جملہ اسمیہ

مشق ۱- ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

الكذاب احقر من البخيل - زيد افضل من بكر - زينب اجمل من مريم - الاسد اشجع من الذئب - المعلم [illegible] من الاب - الام اشغل من العمر - ابوه اشهر من اخيه - ابواه اشجعان من عمه - امهات المؤمنين فضليات من نساء العالم - الفتنة اشد من القتل - زينب اصغر من خالد - لخلق السموات والارض اكبر من خلق الناس

مشق ۲- اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۳- اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴ - ذیل کے جملوں کو صحیح کرو اور ان پر اعراب لگاؤ۔

زید فضلی من زینب ۔ فاطمۃ اجملات من مریم ۔ ھارون افصح من موسیٰ ۔ زید کبری من خالد ۔ ھذہ شجرۃ اکبر ۔ الرجلان الاغنی من المرأتان ۔ زید اشجعان من بکر ۔ اکرم خاتن احمر من عمر خاتن ۔ ھذا القلم طولی من ذلک ۔ المسلم ان ھدون من الکافر ۔

مشق ۵ - ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ان پر اعراب لگاؤ۔

وہ لڑکا اس مرد سے زیادہ جاننے والا ہے۔ یہ چاقو اس چھری سے زیادہ تیز ہے۔ ہمارا بھائی تمھارے باپ سے زیادہ خوبصورت ہے۔ یہ لڑکی اپنی ماں سے زیادہ موٹی ہے۔ یہ کتاب اس کتاب سے زیادہ قیمتی ہے۔ یہ مرد اس عورت سے زیادہ لمبا ہے۔ وہ تم سے زیادہ علم کا طالب ہے۔ وہ شخص اس استاد سے زیادہ جانتا ہے۔ وہ لڑکی اس لڑکے سے زیادہ بیمار ہے۔ وہ عورت اس نوکر سے زیادہ کام کرنے والی ہے

اَلتَّمْرِیْنُ الرَّابِعُ عَشَرَ

قاعدہ ۱۵ - جب خبر اسم تفضیل کل ہو تو اس صورت میں اسم تفضیل کی مطابقت اپنے موصوف کے ساتھ صیغہ میں ضروری ہوگی۔ جیسے

(ا) زَیْدٌ اَلْاَفْضَلُ (زید سب سے بہتر ہے)
(ب) ھِنْدٌ اَلْفُضْلٰی (ہند سب سے بہتر ہے)
} چونکہ اسم معرفہ ہے تو اسم تفضیل معرف باللام ہے۔

ترکیب - زَیْدُنِ الْاَفْضَلُ

زَیْدٌ .... مبتدا

الافضل .... خبر } جملہ اسمیّہ

مشق ۱- ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

الشجرۃ الکبریٰ - الرجلان الاغنیان - الرجال الافاضل

النّساء المحسنیات - مریم الحبلیٰ - الامرأۃ العرجیٰ - النساء

الصابرات - یوسف الاعمیٰ - زید الابکم - ابراہیم خان الاصیر

مشق ۲- اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۳- اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴- ذیل کے ہر اسم التفضیل کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں خبر استعمال کرو۔

اکرم - اخوف - اغنیٰ - اقنع - اشبع - اتقیٰ - افضل - اشجع

اقصر - اثمن - اکذب - اصدق

مشق ۵- مشق ۴ کے ہر ایک اسم التفضیل کا مونث کا صیغہ بنا کر اسے اپنے بنائے ہوئے جملے میں خبر استعمال کرو۔

مشق ۶- ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے پر صحیح اعراب لگاؤ۔

زید سب سے زیادہ صبر کرنیوالا ہے۔ یہ شیر سب سے زیادہ بھوکا ہے۔ یہ لڑکی سب سے زیادہ خوبصورت ہے۔ یہ قلم سب سے زیادہ چھوٹا ہے۔ یہ بیل سب سے زیادہ قیمتی ہے۔ یہ اونٹنی سب سے زیادہ اچھی ہے۔ وہ لڑکا سب سے زیادہ علم حاصل کرنے کا شوقین ہے۔ یہ عورت سب سے زیادہ زاہدہ ہے۔ اللّٰہ سب سے زیادہ ٹھیک بات جاننے والا ہے۔ یوسف سب سے زیادہ قانع ہے۔

مشق ۷- دس ایسے جملے قرآن مجید میں سے تلاش کر کے لکھو جن میں

اسم تفضیل خبر استعمال ہوا ہو۔

۱۵- اَلتَّمرِینُ الخَامِسُ عَشَرَ

قاعدہ ۱۶- اسم تفضیل کل کا استعمال کبھی اضافت سے ہوتا ہے۔ جیسے

زَیدٌ اَفضَلُ النَّاسِ (زید سب لوگوں سے بہتر ہے)

ہدایت- اس صورت میں اسم تفضیل کی مطابقت موصوف سے اختیاری ہے
جیسے ھِندٌ اَفضَلُ النِّسَآءِ یا ھِندٌ فُضلَی النِّسَآءِ (ترجمہ- ہند سب عورتوں میں سے بہترین عورت ہے)

ترکیب کرو- ھِندٌ اَفضَلُ النِّسَآءِ

ھند .... مبتدا			جملہ اسمیہ
افضل .... مضاف		خبر	
النساء .... مضاف الیہ			

مشق ۱- ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

انت احکم الحاکمین - اللہ ارحم الراحمین - ھو اسفل السافلین - ھذان اطول الرجال - ھذان اطولا الرجال - ھؤلاء ادنی الناس - ھؤلاء ادنیاء الناس - انت خیر المنزلین - ھو خیر الراحمین - ربنا احسن الخالقین

مشق ۲- اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۳- اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴- اقرب - ابعد - اسھل - افھم - اکرم - احکم - احسن

اجمل۔ اشرف۔ انفع کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں خبر مضاف استعمال کرو۔

مشق ۵۔ مشق ۴ کے ہر اسم تفضیل کو مؤنث صیغہ خبر کا اپنے بنائے ہوئے جملے میں استعمال کرو۔

مشق ۶۔ مشق ۴ کے ہر اسم تفضیل کو مُبتدا مذکر تثنیہ کی خبر اپنے بنائے ہوئے جملے میں استعمال کرو۔

مشق ۷۔ مشق ۴ کے ہر اسم تفضیل کو مُبتدا مذکر جمع کی خبر اپنے بنائے ہوئے جملے میں استعمال کرو۔

مشق ۸۔ مشق ۵ کے ہر اسم تفضیل کو مُبتدا مونث تثنیہ کی خبر اپنے بنائے ہوئے جملے میں استعمال کرو۔

مشق ۹۔ مشق ۵ کے ہر اسم تفضیل کو مُبتدا مونث جمع کی خبر اپنے بنائے ہوئے جملے میں استعمال کرو۔

مشق ۱۰۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو۔ اور ہر ایک جملے کی درستی کی وجہ بیان کرو۔

زیدن الافضل من عمرو۔ الزیدان افضلان من عمرو۔ هندن الافضل من مریم۔ زید فضلی النساء۔ بکرن الشافی من زید۔ یوسف الجملی من خالد۔ الانسان الاشرف المخلوقات۔ انت الارحم الراحمین۔ زیدٌ الافضل القوم هند الفضلی النساء۔ هؤلاء الادنیاء الناس۔ زید وعمرو الاطولان الرجال۔

مشق ۱۱۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ان پر اعراب لگاؤ۔

زید بکر سے زیادہ نزدیک ہے۔ یہ عورت اس مرد سے قد میں چھوٹی ہے۔ اللہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ یہ دو قلمیں ان پنسلوں سے زیادہ لمبی ہیں یہ دو لڑکیاں ان سب لڑکیوں سے زیادہ خوبصورت ہیں۔ یہ لوگ ان سب لوگوں سے زیادہ متقی ہیں۔ یہ کتاب سب کتابوں سے زیادہ قیمتی ہے۔ یہ چاقو سب سے زیادہ تیز ہے۔ یہ اونٹ سب سے زیادہ موٹا ہے۔ میرا باپ سب لوگوں سے زیادہ انصاف کرنے والا ہے۔

۱۶- التمرین السادس عشر

قاعدہ ۱۷:- خبر کبھی ظرف ہوتی ہے۔ اور جب مبتدا نکرہ ہو اور خبر ظرف ہو۔ تو جملے کی ترتیب بدل جاتی ہے۔ یعنی خبر مقدم (محذوف) اور مبتدا مؤخر ہوتا ہے۔ جیسے عِنْدِیْ مَالٌ (میرے پاس مال ہے) اس صورت میں خبر مَوْجُوْدٌ محذوف ہے۔

ترکیب ۱:- مال .... مبتدا
موجود .... خبر محذوف
عند .... (ظرف) ...... مضاف
ی .... (ظرف) ...... مضاف الیہ } متعلق خبر
} جملہ اسمیہ خبریہ

ترکیب ۲:- فَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ
علیم .... مبتدا
کائن .... خبر محذوف
فوق .... (ظرف) .... مضاف
کل .... مضاف
ذی .... مضاف
علم .... مضاف الیہ } مضاف الیہ } (ظرف) ...... مضاف الیہ } متعلق خبر
} جملہ اسمیہ خبریہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

عندی قلم۔ عندها فلوس۔ عندنا کتاب وقلم الرصاص۔
عنده علم الساعة۔ هل عندك خبز۔ عندی خبز وماء۔
عندهم خزائن رحمة ربك۔ فوقكم طير۔ تحت ارجلكم نملة۔
فوق رأسه خبز۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔ اور خبر محذوف کو واضح کرکے لکھو۔

مشق ۳۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو اور ہر جملہ پر صحیح اعراب لگاؤ۔

میرے پاس ایک کتاب ہے۔ ان عورتوں کے پاس کتابیں ہیں۔ ہمارے سروں پر پرندے اڑ رہے ہیں۔ تمہارے پاؤں تلے مٹی ہے۔ ان کے آگے ایک گھر ہے۔ ان دو عورتوں کے پاس ایک گھڑی ہے۔ تمہارے بھائیوں کے پاس دو بیل ہیں۔ اس کے چچوں کے پاس بھیڑیں ہیں۔ اللہ میاں کے پاس بہت رزق ہے۔ ہمارے پاس مال بہت ہے۔

ہدایت۔ اَلْمَالُ لَدَىٰ زَيْدٍ (ترجمہ۔ مال زید کے پاس موجود ہے) اور اَلْمَالُ عِنْدَ زَيْدٍ (مال زید کے پاس ہے) مگر یہ ضروری نہیں کہ اس وقت اس کے اپنے پاس موجود ہے۔ یا اس کے گھر میں ہے) دو ہم معنی فقرے ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ لَدَىٰ میں مال کی موجودگی شرط ہے اور عِنْدَ میں پاس یا سامنے ہونا شرط نہیں۔

۱۷ - التَّمْرِیْنُ السَّابِعُ عَشَرَ

قاعدہ ۱۸ - جب خبر محذوف ہو۔ اور مبتدا اسم نکرہ ہو تو جار مجرور متعلق خبر مقدم اور مبتدا مؤخر استعمال ہوتا ہے۔ جیسے

مِنْ وَّرَائِہٖ عَذَابٌ غَلِیْظٌ (اس کے پیچھے سخت عذاب ہے)

ترکیب -

- عَذَابٌ .... موصوف } مبتدا مؤخر
- غَلِیْظٌ .... صفت } مبتدا مؤخر
- کَائِنٌ .... خبر محذوف
- مِنْ .... حرف جر } متعلق خبر
- وَرَآءِ .... مضاف } مجرور } متعلق خبر
- ہٖ .... مضاف الیہ } مجرور } متعلق خبر

} جملہ اسمیہ

مشق ۱ - ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

فی الدار رجل - لکل داء دواء - علیہ دین - لک علی دین
لزید مال - لکم فی القصاص حیوۃ - لکل امۃ رسول۔
لکل امۃ اجل - لھم اجرھم و نورھم - فیھما فاکھۃ
و نخل و رمان - من دونھما جنتان - فیھن خیرات حسان
فیھن قصرات الطرف

مشق ۲ - اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۳ - اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴ - [illegible] (ھُمْ) [illegible] کے نمونے پر اپنے بنائے ہوئے دس [illegible]

جملے لکھو۔

مشق ۵۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے پہ اعراب لگاؤ۔
اس کے ہاتھ میں روٹی ہے۔ ہماری جیبوں میں پیسے ہیں۔ میری کتاب میں ایک قلم ہے۔ آسمان میں ستارے ہیں۔ باغ میں پرندے ہیں۔ کتب خانہ میں بہت سی کتابیں ہیں۔ دوات میں سیاہی ہے۔ لفافہ میں چٹھی ہے۔ اس کے دونو ہاتھوں میں ایک موٹی کتاب ہے۔ اس کے گھر میں ایک ہاتھی ہے۔ مدرسے میں بہت سے طالب علم ہیں۔ دکان میں میوے ہیں۔

۱۸۔ التمرین الثامن عشر

قاعدہ ۱۵۔ جب مبتدا اسم معرفہ یا نکرہ مخصوصہ ہو اور خبر اسم ظرف یا جار مجرور متعلق خبر موجود ہو اور خبر محذوف ہو تو مبتدا عموماً مقدم اور متعلق خبر موخر ہوتا ہے۔ جیسے

يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ (اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے اوپر ہے)

ترکیب۔
يَدُ .... مضاف } .... مبتدا
اللّٰهِ .... مضاف الیہ }
كَائِنَةٌ .... خبر محذوف
فَوْقَ .... ظرف .... مضاف } .... متعلق خبر کا
اَيْدِيْ .... مضاف } .... مظروف .... مضاف الیہ
هِمْ .... مضاف الیہ }
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

السلام علیکم۔ الشمس والقمر بحسبان۔ رزقکم فی السماء تحت فوق الارض۔ من فی الطائفۃ۔ انتم تحت السماء۔ لك منی الشکر والامتنان۔ حور مقصورات فی الخیام۔ لمن الملك الیوم۔ لھم اجر غیر ممنون۔ الناس بالناس۔ الجنۃ تحت اقدام امھاتکم۔ الحمد للہ۔ العاقبۃ للمتقین له الجوار المنشئات فی البحر کالاعلام

مشق ۲۔ اُوپر کے جملوں کو پھر خوشخط لکھو۔ اور ہر جُملے میں خبر محذوف کو واضح کر کے لکھو اور اس پر خط کھینچو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۵۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جُملے پر اعراب لگاؤ۔

تمھارا قلم تمھاری جیب میں ہے۔ تمھاری کتابیں تمھارے جزدان (کیس الکتاب) میں ہیں۔ ہمارے گھوڑے اصطبل میں ہیں۔ اس عورت کا بھائی مسجد میں ہے۔ ان عورتوں کے خاوند دکانوں میں ہیں۔ تیرے دونو ہاتھ جیبوں میں ہیں۔ ہمارا طوطا پنجرے میں ہے۔ اس اس عورت کا خط لفافہ میں ہے۔ وقت پر بھاگ کر نکل جانا کامیابی ہے۔ سب بھائی گھر میں ہیں۔ سب طالب علم کمرے میں ہیں۔

١٩- اَلتَّمْرِیْنُ التَّاسِعُ عَشَرَ

قاعدہ ٢٠- کبھی ایک مُبتدا کی کئی خبریں بھی آجاتی ہیں۔ جیسے

زَیْدٌ عَاقِلٌ عَالِمٌ نَجِیْبٌ اَمِیْنٌ۔ (زید عقلمند، عالم، شریف اور امانت دار ہے)

ترکیب۔ زَیْدٌ .... مُبتدا

عَاقِلٌ .... خبر

عَالِمٌ .... خبر

نَجِیْبٌ خبر

اَمِیْنٌ خبر

} جملہ اسمیہ

مشق ١- ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

اللہ سمیع علیم۔ هو الحی القیوم۔ انا التواب الرحیم۔ اللہ غفور رحیم۔ انا منه نذیر مبین۔ اللہ الواحد القهار۔ اللہ الملك القدوس السلام المؤمن المهیمن العزیز الجبار المتکبر۔ هو الرحمن الرحیم۔ هو اللہ الخالق البارئ المصور۔ هو العزیز الحکیم۔ هو الخلاق العلیم ؞

مشق ٢- اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ٣- اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ٤- ذیل کے اسماء کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں مُبتدا استعمال کرو۔ اور ہر مُبتدا کی دو یا زیادہ خبریں استعمال کرو۔

اللہ۔ محمد۔ عیسیٰ۔ موسیٰ۔ ابراهیم۔ نوح۔ زکریا۔ یحیی

اِسمٰعیل - اِسحٰق - ایوب - یوسف - یعقوب - المؤمن -

مشق ۵ - ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو - اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ -

اللہ بڑا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے - زید بڑا ہوشیار اور ستھرا ہے - عمرو بہرا گونگا اندھا ہے - مریم بہری گونگی اندھی ہے - لڑکے چست لائق ہیں - لڑکیاں سُرخ کالی ہیں - طوطا سبز خوبصورت ہے کوّا کالا شریر ہے - خالد چغلخور فسادی ہے - زینب سُرخ دیانتدار ہے - عورتیں حیادار خوبصورت ہیں - وہ مرد ان پڑھ چھوٹے ہیں -

۲۰ - اَلتَّمْرِیْنُ الْعِشْرُوْنَ

قاعدہ ۲۱ - کبھی مُبتدا کی خبر پورا جملہ اسمیہ ہوتا ہے - جیسے
زَیْدٌ اَبُوْہُ قَائِمٌ (زید کا باپ کھڑا ہے)

ترکیب -
زَیْدٌ .... مُبتدا
اَبُوْ .... مضاف } مُبتدا
ہٗ .... مضاف الیہ }
قَائِمٌ .... خبر } جملہ اسمیہ .... خبر
} جملہ اسمیہ

ہدایت - جب مبتدا کی خبر جملہ واقع ہو تو ضروری ہے کہ اس جملے میں ایسی ضمیر ہو جو مُبتدا کی طرف راجع ہو - تختۂ سیاہ پر مثالیں دیکر سمجھایا جائے -

مشق ۱ - ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ -

زید اخواہ قائمات۔ خالد یدہ مغلولۃ۔ اللہ یداہ مبسوطتان۔ عمرو رجلاہ مقطوعتان۔ خالد عیناہ مکحولتان۔ العنکبوت بیتہا اوہن البیوت۔ مریم ابوہا شجاع۔ زینب زوجہا جمیل وفہیم۔ بکر امہ حمراء۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴۔ زَیْدٌ عَمُّہٗ جَاہِلٌ کے وزن پر اپنے دس جملے بناؤ اور ان پر اعراب لگاؤ۔ اور ان کا اردو میں ترجمہ کرو۔

۲۱۔ التمرین الحادی والعشرون

قاعدہ ۳۲۔ جب مُبتدا اور خبر دونوں معرفہ ہوں تو مُبتدا اور خبر کے درمیان ضمیر مرفوع منفصل مطابق مُبتدا کے لاتے ہیں اور اُسے ضمیر فصل کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ مُبتدا اور خبر کے درمیان حائل ہوتی ہے۔ اور تاکید اور حصر کو ظاہر کرتی ہے۔ جیسے كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا۔ (اللہ کا بول بالا ہی ہے)

ترکیب۔
- كَلِمَةُ .... مضاف
- اللّٰهِ .... مضاف الیہ
  - (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .... مُبتدا
- هِيَ .... ضمیر الفصل للحصر والتاکید
- الْعُلْيَا .... خبر

(سب مل کر) جملہ اسمیہ

مشق۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

اولٰئك هم الفاسقون۔ اولٰئك هم المفلحون۔ اصحٰب
الجنة هم الفائزون۔ الله هو الغني الحميد۔ ربك هو
اعلم۔ ذالك هو الفوز العظيم۔ هم بذكر الرحمٰن هم
كافرون۔ كلمة الله هي العليا۔ الجنة هي المأوى

اصحٰب النار هم فيها خالدون

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔
مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۴۔ ایسے اپنے بنائے ہوئے دس جملے لکھو جن میں ضمیر فصل کا استعمال ہو۔
مشق ۵۔ ذیل کے جملوں کو صحیح کرو۔

زَيْدٌ هِيَ قَائِمَةٌ۔ زَيْدٌ وَبَكْرٌ هُوَ نَائِمٌ۔ اَلْقَلَمُ هِيَ فِي جَيْبِيْ
اَلشَّمْسُ هُوَ طَالِعٌ۔ اَلْقَمَرُ هِيَ بَازِغَةٌ۔ اَلْيَدُ هُوَ مَقْطُوْعَةٌ
اَلْعَيْنُ هُوَ مَحْكُوْكَةٌ۔ زَيْنَبُ هُوَ جَالِسٌ۔ اَلْبَيْتُ هُوَ خَاوِيَةٌ

اَلرَّجُلَانِ هُوَ اَعْرَجُ

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

زید ہی تو پڑھ رہا ہے۔ خالد ہی تو لکھ رہا ہے۔ بکر اور عمرو ہی تو سو رہے ہیں۔ مسلمان ہی تو جاہل ہیں۔ کافر لوگ ہی تو اللہ میاں کا حکم نہیں مانتے۔ اہل جنت ہی تو کامیاب ہیں۔ زینب ہی تو کام میں لگی ہوئی ہے۔ کلثوم اور مریم ہی تو بیٹھی ہیں۔ دریائے نیل ہی کا پانی میٹھا ہے۔ احمد ہی تو بول رہا ہے۔

مشق ۷۔ قرآن مجید میں سے ایسے دس جملے تلاش کر کے لکھو جن میں

ضمیر فصل کا استعمال ہوا ہو۔

التمرين الثاني والعشرون

قاعدہ ۲۳۔ جب خبر اسم تفضیل مِنْ سے ہو تو مبتدا اور خبر کے درمیان ضمیر مرفوع منفصل (ضمیر الفصل) کا استعمال حصر کے لیے جائز ہے۔ جیسے زَیْدٌ هُوَ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو

(زید ہی تو عمرو سے اچھا ہے)

ترکیب۔ زَیْدٌ .... مبتدا
هُوَ .... ضمیر الفصل .... للحصر
اَفْضَلُ .... خبر
مِنْ .... حرف جر
عَمْرٍو .... مجرور
(مِنْ عَمْرٍو .... متعلق خبر)
(جملہ اسمیہ)

مشق ا۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

زید اشجع من بکر۔ خالد هو اضعف من زید۔ زینب هی اجمل من مریم۔ الشمس هی اکبر من القمر۔ القمر هو اضوء من الکواکب۔ عمرو هو اعلم من بکر۔ الجاهل هو اخرس من العالم۔ زید هو احسن من بکر وجها۔ بکر هو اسوء الخلق من عمرو۔ هذا الکتاب هو انفع من کتابك۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴۔ اپنے بنائے ہوئے جملوں میں ذیل کے ضمائر کو ضمیر فصل کے طور پر استعمال کرو۔

هو۔ هما۔ هم۔ هي۔ هما۔ هنّ۔ هم۔ هنّ۔ هو۔ هي
هما۔ هما۔ هي۔ هنّ

مشق ۵۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو۔ اور وجہ بیان کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

الكتاب هي أقصر من كتاب زيد۔ زينب هو جميلى من أختها۔ قلمك هي أطول من يدك۔ الأسد هي أشجع من الكلب۔ زيد هي أقصر من بكر۔ زينب هو جميلى من أمه۔ أبوه هي أفضل من أخيه۔ أخوه هي أكبر من أبوه۔ عماه هما أطولان من اباه۔ نساء الحي هم أفضل من أمهاتهم۔

مشق ۶۔ زید ہی تو عمر سے اچھا ہے۔ بکر ہی تو خالد سے زیادہ بہتر ہے سورج ہی تو چاند سے زیادہ روشن ہے۔ بکر ہی تو زینب سے قد میں اونچا ہے۔ یہ کتاب ہی تو تمھاری کتاب سے مفید تر ہے۔ تمھاری بہن ہی تو میرے بھائی سے زیادہ فاضلہ ہے۔ آسمان ہی تو پہاڑ سے اونچا ہے۔ عمرو ہی تو اپنی ماں سے زیادہ خوش خلق ہے۔ مریم ہی تو اپنی بہن سے زیادہ بدخلق ہے۔ یہ قلم ہی تو تمھاری کتاب سے زیادہ قیمتی ہے۔

جملہ فعلیہ کا بیان

التمرین الثالث والعشرون

جملہ فعلیہ وہ جملہ ہے جس کا پہلا جزو فعل ہو جیسے قَامَ زَیْدٌ اس جملے میں قَامَ مُسْنَدْ (فعل) اور زَیْدٌ مُسْنَدٌ اِلَیہ (فاعل) ہے۔

قاعدہ ۴۴۔ ہر فعل اپنے فاعل کو رفع اور بصورت متعدی اپنے مفعول کو نصب دیتا ہے۔ جیسے عَصٰی فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ (فرعون نے خدا کے رسول (موسیٰ) کی نافرمانی کی)

ترکیب۔

عَصٰی	فعل متعدی	جملہ فعلیہ
فِرْعَوْنُ	فاعل	
الرَّسُوْلَ	مفعول	

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

جاءھم رسلھم بالبینت۔ ارجعوا انفسکم۔ کلم اللہ موسی۔ ضرب اللہ مثلا۔ یضل اللہ الظلمین جعلوا للہ انداد۔ سخر اللہ لکم الفلک۔ اذن فی الناس۔ تغشی وجوھھم النار۔ اتبعہ شھاب مبین۔ لقد علمنا المستقدمین منکم۔ ارسلنا الریاح۔ جعلنا فی اعناقھم اغلالا۔ ارجع البصر۔

لقد زینا السماء الدنیا بمصابیح۔ جعلناها رجوما للشیطین۔ اعتدنا لهم عذاب السعیر۔ لایمسهم فیها نصب

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ اپنے بنائے ہوئے دس ایسے جملے لکھو کہ ان میں فعل لازم ہو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۵۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملے لکھو۔ اور ہر جملے میں فعل متعدی استعمال کرو۔ اور ہر جملے کے کلمات پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۶۔ انعام۔ ضرب۔ توکل۔ سجدہ۔ عبد۔ استعانت۔ ایمان۔ اخذ۔ عصیان۔ فلاح سے فعل ماضی کے صیغے بناؤ۔ اور ان کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں استعمال کرو۔ اور ہر جملے کے تمام کلمات پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۷۔ مشق ۶ کے کلمات سے فعل مضارع کے صیغے بناؤ۔ اور ہر فعل کی گردان لکھو۔ اور ترجمہ کرو۔

مشق ۸۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

زید نے ایک کتا دیکھا۔ خالد چوہے کو مارتا ہے۔ کافر اللہ میاں کا حکم نہیں مانتے۔ ان پر مصیبت آئی۔ متقی لوگ اللہ پر ایمان لاتے ہیں۔ شیطان انسان کو برباد کردیتا ہے۔ اللہ نے ہم کو بڑی نیکی دی ہے۔ ہم شیطان کی عبادت نہیں کرتے۔ زید نے عمرو کو مارا۔ خالد نے بکریاں چرائیں۔ کتابوں کو پڑھو۔ تم نے اپنے بھائی کو

ایک چٹھی لکھی۔ نیک لوگ اللہ میاں سے ڈرتے ہیں۔

مشق ۹۔ قرآن مجید سے دس ایسے جملے چُن کر لکھو جن کا فعل متعدی ہو اور ہر جملے کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۱۰۔ قرآن مجید میں سے بیس ایسے فعلیہ جملے تلاش کر کے لکھو جن میں فعل لازم ہو۔

مشق ۱۱۔ قرآن مجید میں سے بیس ایسے فعلیہ جملے لکھو جن کا فعل متعدی ہو۔

التمرین الرابع والعشرون

قاعدہ ۲۵۔ فعل لازم صرف فاعل کو چاہتا ہے۔ جو مرفوع ہوتا ہے۔ جیسے وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي (میری ہڈیاں کمزور ہو گئیں)

ترکیب۔ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي

وھن	فعل لازم		جملہ اسمیّہ
العظم	فاعل		
من	حرف جر	متعلق فعل	
ن	بلوقایہ		
الیاء	متکلم مجرور		

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

یتوکل المومنون علی اللہ۔ خاب کل جبار عنید۔ تشخص فیہ الابصار۔ سجد الملئکۃ۔ لا توجل۔ لا تحزن علیھم۔ لا یلتفت منکم احد۔ ضعف الطالب والمطلوب۔ قد خلت

سنة الاولين - جاء نصر الله والفتح +

مشق ۲ - اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۳ - اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴ - اپنے ایسے دس جملے بنا کر لکھو کہ ہر ایک جملے میں فعل لازم ہو۔ اور فاعل مضاف مضاف الیہ ہو۔ اور اعراب بھی لگاؤ۔

مشق ۵ - اپنے ایسے دس جملے بنا کر لکھو کہ ہر جملے میں فعل لازم اور فاعل موصوف ہو۔ اور ہر کلمے پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۶ - قرآن مجید سے دس ایسے جملے چن کر لکھو جن میں فعل لازم مستعمل ہوا ہو۔ اور ہر جملے کا ترجمہ کرو۔

مشق ۷ - ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

زید دوڑا۔ لڑکے بیٹھتے ہیں۔ استاد کھڑا ہے۔ لڑکی روتی ہے۔ سورج نکلتا ہے۔ چاند ڈوبتا ہے۔ موسم بدل گیا۔ رات سیاہ ہو گئی۔ دن روشن ہوتا ہے۔ بچے ہنستے ہیں۔ آگ بھڑکتی ہے۔ بتیں ٹوٹ گئے۔ زمین پھٹ گئی۔ خبریں شہر میں پھیل گئیں۔ کپڑے سفید ہو گئے۔ بڑی روٹیں نہیں پکیں۔ دو لڑکیاں سو گئیں۔ لڑکے نہیں پڑھتے۔ رات آئی۔ دشمن مر گئے۔ ہمارے بھائی آگئے۔ عورتیں شہر میں اکٹھی ہو گئیں۔

اَلتَّمْرِیْنُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْن

(اَلْجُزْءُ الثَّالِث)

قاعدہ - ۲۶ - فاعل جب اسم ظاہر ہو۔ تو فعل ہمیشہ واحد ہوگا۔ خواہ فاعل تثنیہ اور جمع ہی کیوں نہ ہو۔ مگر تذکیر کی حالت میں فعل مذکر۔ اور تانیث کی حالت میں فعل مؤنث ہوگا۔ جیسے

قَامَ الرَّجُلُ۔ قَامَ الرَّجُلَانِ۔ قَامَ الرِّجَالُ۔ قَامَتِ الْمَرْأَةُ
قَامَتِ الْمَرْأَتَانِ۔ قَامَتِ النِّسَاءُ۔

مشق ۱- ذیل کے فقروں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

زید آیا۔ عمر اور بکر گئے۔ لڑکے ہنسے۔ لڑکی ہنسی۔ زینب اور مریم روئیں۔ عورتیں اکٹھی ہوئیں۔ محمود دوڑا۔ دو لڑکے کھڑے ہوگئے۔ زید کی ماں مرگئی۔ عمرو کے دشمن مرگئے۔ زید نے عمرو کو مارا۔ زید اور خالد نے بکر کو بلایا۔ خالد نے اپنے باپ کو چٹھی لکھی۔ لڑکوں نے اپنی اپنی کتابیں کھولیں۔ دونو لڑکیوں نے دروازہ بند کیا ؛

مشق ۲- اوپر کے جملوں کو پھر لکھو اور ہر جملے کے فعل ماضی کو مضارع میں تبدیل کرو۔

مشق ۳- ذیل کے جملوں کو درست کرو اور وجہ بیان کرو۔

جُنَّ الرِّجَالُ۔ قَامَتَا هِنْدُ وَمَرْيَمُ۔ جَاءَ زَيْنَبُ۔ أَكَلْتَا خَالِدٌ وَبَكْرٌ۔ ضَحِكَ نِسَاءُ الْقَرْيَةِ۔ كَتَبَتْ زَيْدٌ مَكْتُوْبًا۔ اِشْتَرَى هِنْدٌ بِطِّيْخًا۔ بَاعَ الْمَرْأَتَانِ ثَوْبًا۔ طَلَعَتِ النَّهَارُ

اِسْوَدَّتِ اللَّیْلُ۔ تَبَسَّمَ الْمَرْأَةُ۔ اِشْتَعَلَ النَّهَارُ۔
اِنْشَقَّ الْأَرْضُ۔ ذَهَبَتْ عَمْرٌو وَبَكْرٌ۔ جَاءَتْ طُلَّابُ الْعِلْمِ
ذَهَبَتْ زَيْدٌ وَعَمْرٌو وَبَكْرٌ۔ خَرَجَ زَيْنَبُ وَكُلْثُومُ وَمَرْيَمُ۔
مَاتُوا أَبَوَاكُمْ۔ جَاءَ مَرْيَمُ۔ قَامُوا أَخَوَانُكَ۔

ہدایت۔ مدرس مشق ۳ کا ہر جملہ تختۂ سیاہ پر لکھے اور طلباء سے باری باری اُسے صحیح کرائے۔

مشق ۴۔ اپنے بنائے ہوئے ایسے دس جملے لکھو جن میں فاعل اسم ظاہر واحد مذکر ہو۔ اعراب بھی لگاؤ۔

مشق ۵۔ اپنے بنائے ہوئے ایسے دس جملے لکھو جن میں فاعل اسم ظاہر واحد مؤنث ہو۔ اعراب بھی لگاؤ۔

مشق ۶۔ اپنے بنائے ہوئے ایسے دس جملے لکھو جن میں فاعل اسم ظاہر تثنیہ مذکر ہو۔ اعراب بھی لگاؤ۔

مشق ۷۔ اپنے بنائے ہوئے ایسے دس جملے لکھو جن میں فاعل اسم ظاہر جمع مذکر ہو۔ اعراب بھی لگاؤ۔

مشق ۸۔ اپنے بنائے ہوئے ایسے دس جملے لکھو جن میں فاعل اسم ظاہر جمع مؤنث ہو۔ اعراب بھی لگاؤ۔

مشق ۹۔ اپنے بنائے ہوئے ایسے دس جملے لکھو جن میں فاعل اسم ظاہر تثنیہ مؤنث ہو۔ اعراب بھی لگاؤ۔

ہدایت۔ مدرس اوپر کی مشقوں کو نہایت احتیاط سے لکھائے۔ اور ان کے جوابات کو غور سے درست کرے۔

التمرين الخامس والعشرون

قاعدہ ۲۷۔ جب فاعل مؤنث حقیقی فعل سے متصل ہو یعنی فعل اور فاعل کے درمیان اور کوئی کلمہ واقع نہ ہو تو فعل ہمیشہ مؤنث ہوگا۔ جیسے حَقَّتْ (ثابت ہو) كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (کافروں پر کلمۂ عذاب صادق آگیا)

ترکیب۔

لفظ			
حَقَّتْ		فعل مؤنث	جملہ فعلیہ
كَلِمَةُ	مضاف	فاعل مؤنث حقیقی	
الْعَذَابِ	مضاف الیہ		
عَلٰى	حرف جر	متعلق فعل	
الْكٰفِرِيْنَ	مجرور		

مشق ۱۔ وجہ بتاؤ کہ ذیل کے جملوں میں فعل مؤنث کیوں مستعمل ہوا ہے

أَزِفَتِ الْآزِفَةُ۔ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ۔ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ۔ جَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ۔ أَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ۔ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ إِلٰى ذِكْرِ اللهِ۔ أَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا۔ قَالَتِ الْأَعْرَابُ۔ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ۔ آمَنَتْ طَائِفَةٌ مِّنْ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ۔ كَفَرَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ۔ قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ۔ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا۔ جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرٰى۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴- اپنے بنائے ہوئے دس ایسے جملے لکھو جن میں فعل اپنے فاعل مؤنث حقیقی سے متصل آئے۔

مشق ۵- ذیل کے جملوں کو صحیح کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ اور غلطی بیان کرو۔

جاء المرأة۔ مات امها تهن۔ قام نساء الحي۔ كفر ام اعتان اليهود۔ تبسم زينب۔ ضحك مريم۔ قرأ المرأة الفاضلة كتابا۔ تكلم الكساء۔ جلس المرأتين۔ فهم مريم

مشق ۶- مشق ۵ کے ہر صحیح فقرے کا خوشخط اردو ترجمہ کرو۔

مشق ۷- قرآن مجید میں سے ایسے بیس جملے تلاش کرکے لکھو جن میں فاعل مؤنث حقیقی فاعل سے متصل واقع ہو۔

التمرين السادس والعشرون

قاعدہ ۴۸- جب فاعل مؤنث حقیقی اور فعل کے درمیان کوئی اور کلمہ واقع ہو تو فعل

(الف) مذکر بھی استعمال ہو سکتا ہے } جیسے جاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ (اللہ کی طرف سے اسے نصیحت والی کتاب آئی)

(ب) مؤنث بھی آتا ہے۔ } جیسے أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ (ان پر مصیبت آپڑی)

ترکیب-
جاء .... فعل مذکر
موعظة .... فاعل مؤنث حقیقی
ه .... مفعول بہ
من .... حرف جر } متعلق خبر
رب .... مضاف } مجرور
ه .... مضاف الیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

حقت علیه کلمة العذاب - قد جاءتك آیاتی - اخذتهم الصیحة - توفتهم الملئكة - اصابهم سیئات - اتبعتهم ذریتهم بایمان - ترهقهم ذلة - ما تنفعهم شفاعة الشافعین - تتبعها الرادفة - تاتیهم البینة - جاءتهم البینة - جاءتهم رسلهم بالبینات ۞

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴۔ اوپر کے کس کس جملے میں فاعل مؤنث حقیقی کے ساتھ فعل مذکر استعمال ہوا ہے۔ اور کیوں؟ ہر ایسے جملے کو علیحدہ لکھو۔

مشق ۵۔ مشق ۴ کے ہر جملے کے فعل مؤنث میں تبدیل کرو۔ اور ہر جملے کو علیحدہ خوشخط لکھو۔ فعل کی تبدیلی سے کیا غلطی واقع ہوئی ہے۔ اور کیوں؟

مشق ۶۔ مشق ایک کے کس کس جملے میں فاعل مؤنث حقیقی کے ساتھ فعل مؤنث استعمال ہوا ہے۔ ایسے ہر ایک جملے کو خوشخط لکھو۔

مشق ۷۔ مشق ۶ کے ہر جملے میں فعل مؤنث کو فعل مذکر میں تبدیل کرو۔ بتاؤ کیا غلطی واقع ہوئی ہے اور کیوں؟

مشق ۸۔ ذیل کے ہر اسم مؤنث حقیقی کو فاعل اپنے بناتے ہوئے جملے میں استعمال کرو۔ اور اس کے ساتھ فعل مؤنث متصل ہو۔

امرأة - نساء - قاتلة - هند - مریم - مؤمنة - اخت - ام - امهات - بنت - بنات - مسلمة - خالات ۞

مشق ۹۔ اوپر کے ہر اسم مؤنث حقیقی کو اپنے بنائے ہوئے جملے میں فاعل اور اسکے ساتھ فعل مذکر استعمال کرو۔ ہر کلمے پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۱۰۔ مشق ۹ کے ہر جملے کا اردو میں ترجمہ کرو۔

التمرین السابع والعشرون

قاعدہ ۲۹۔ اگر فاعل مؤنث غیر حقیقی ہے۔ تو فعل مذکر ہوگا یا مؤنث (یہ اختیاری امر ہے) جیسے

(۱) طلع الشمس
(۲) طلعت الشمس
(سورج نکلا)

مشق ۱۔ ذیل کے ہر مؤنث غیر حقیقی کو اپنے بنائے ہوئے جملے میں استعمال کرو۔

يَدٌ ۔ عَيْنٌ ۔ أَرْضٌ ۔ نَارٌ ۔ أُذُنٌ ۔ رِجْلٌ ۔ دَارٌ ۔ فُلْكٌ ۔ فَأْسٌ ۔ قَوْسٌ ۔ بِئْرٌ ۔ عَقْرَبٌ ۔ ثَعْلَبٌ ۔ أَرْنَبٌ ۔ عَنْكَبُوتٌ ۔ رِيحٌ ۔ نَفْسٌ ۔ حَرْبٌ ۔ لِسَانٌ ۔ بَيْتٌ ۔ سَبِيلٌ ۔

مشق ۲۔ اوپر کے ہر مؤنث سماعی کو فاعل اور اسکے ساتھ فعل مذکر استعمال کرو۔ اعراب لگاؤ۔ اور ہر جملے کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے ہر مؤنث سماعی کو فاعل اور اس کے ساتھ فعل مؤنث استعمال کرو۔ بتاؤ معنی میں کیا تبدیلی ہوئی اور کیوں؟

مشق ۴۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔ اور ہر جملے کو خوشخط لکھو۔

ترجف الارض والجبال ۔ ينقلب اليك البصر ۔ ضاقت سبيلي ۔

ما تدری نفس بأی أرض تموت ۔ علمت نفس ما أحضرت ۔ التفت الساق بالساق ۔ أصابت ریح فیها صرٌّ حرث قوم ۔ انشقت السماء ۔ تضع الحرب أوزارها ۔ لظیت النار لظی ۔

مشق ۵۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۶۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۷۔ مشق ۴ کے جملوں کو دوبارہ خوشخط لکھو۔ اور مؤنث فعل کو مذکر اور مذکر فعل کو مؤنث میں تبدیل کرو۔ بتاؤ معنوں میں کیا تبدیلی ہوئی۔

التمرین الثامن والعشرون

قاعدہ ۳۰۔ جب فاعل جمع مکسر ہو۔ خواہ ذوی العقول سے ہو خواہ غیر ذوی العقول سے ہو۔ تو فعل کی تذکیر و تانیث اختیاری ہے جیسے ذَهَبَ الْأَیَّامُ یا ذَهَبَتِ الْأَیَّامُ (دن گزر گئے)

ترکیب کرو۔ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ ۔

- حَبِطَتْ .... فعل
- أَعْمَالُ .... مضاف } .... فاعل
- هُمْ .... مضاف الیہ
- فِی .... حرف جر
- الدُّنْیَا ...... معطوف علیہ } ...... مجرور } ...... متعلق فعل
- وَ ...... حرف عطف
- الْآخِرَةِ ...... معطوف

جملہ فعلیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

تقطعت بهم الاسباب۔ لا تدركه الابصار۔ خفت موازينه۔ ثقلت موازينه۔ حملته ظهورها۔ تجري من تحتها الانهار۔ قد خلت من قبلكم سنن۔ قد جاءكم بصائر من ربكم۔ اشتملت عليه ارحام الانثيين۔ لن تغني عنهم اموالهم ولا اولادهم شيئا۔

مشق ۲۔ اوپر کے قرآنی جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ اوپر کے جملوں میں فعل کی تانیث کو تذکیر میں اور تذکیر کو تانیث میں تبدیل کرنے سے معنوں میں کیا تبدیلی ہوگی؟

مشق ۵۔ دس جمع مکسر اسماء لو۔ اور ان کے ساتھ فعل مذکر استعمال کرو۔

مشق ۶۔ دس جمع مکسر اسماء لو۔ اور ان کے ساتھ فعل مؤنث استعمال کرو۔

مشق ۷۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

میرے کان دکھتے ہیں۔ اُس کی آنکھیں سوج گئیں۔ تمھارے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے۔ آج بہت سی چٹھیاں آئیں۔ ستارے چمکتے ہیں۔ لوگوں کے دل اندھے ہو رہے ہیں۔ کافروں کے چہرے سیاہ ہونگے۔ ایمان والوں کے چہرے روشن ہونگے۔ دھونے سے کپڑے سفید ہو جاتے ہیں۔ کتابیں آگئی ہیں۔ میزیں ٹوٹ گئیں۔

مشق ۸۔ میاه، ریاح، ایدی، ایام، منادیل، کلاب، بیوت، بنات، بساتین، اسواق، جبال، فلوس، ثیاب، سیارات، اعمال، اقلام، کتب، مدارس کو اپنے مؤنث ہونے کی ...

جملوں میں فاعل استعمال کرو۔

التمرین التاسع والعشرون

قاعدہ ۱۳۔ عربی میں جملہ فعلیہ کی ترتیب یہ ہے (۱) فعل (۲) فاعل (۳) مفعول۔ مگر جب فاعل اور مفعول دونو اسم مقصور ہوں اور اشتباہ کا ڈر ہو تو اس صورت میں فاعل ضرور مفعول سے پہلے آئے گا۔ جیسے ضَرَبَ مُوسیٰ عِیسیٰ

ترکیب ضَرَبَ مُوسیٰ عِیسیٰ

ضَرَبَ	فعل	جملہ فعلیہ
مُوسیٰ	فاعل	
عِیسیٰ	مفعول	

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

یحب موسیٰ عیسیٰ۔ دفن یحیی موسیٰ۔ یذکر مصطفیٰ مجتبیٰ۔ شد موسیٰ عیسیٰ بالنخلۃ۔ ماذا سأل عیسیٰ موسیٰ۔ متی اخرج عیسیٰ یحیی من بومبی۔ یقتل یحیی عیسیٰ بالسیف۔ شاف عیسیٰ موسیٰ فی السوق۔ یشوف مصطفیٰ مجتبیٰ فی اللیل۔ اعطی موسیٰ مجتبیٰ ۳ وقیتین وقرانین ؛

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ مشق ایک کے جملوں کو دوبارہ خوشخط لکھو۔ اور فعل ماضی

کو فعل مضارع میں اور فعل مضارع کو فعل ماضی میں تبدیل کرو۔

مشق ۵ ۔ موسیٰ ۔ عیسیٰ ۔ یحییٰ ۔ مجتبیٰ ۔ موتیٰ ۔ مصطفیٰ میں سے ایک اسم مقصور کو فاعل اور کسی دوسرے کو مفعول اپنے بناتے ہوئے جملے میں استعمال کرو۔ اور ۲۰ جملے بناؤ۔

مشق ۶ ۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو اور اعراب بھی لگاؤ۔
موسیٰ عیسیٰ کو نہیں پہچانتا۔ عیسیٰ نے یحییٰ کو نہیں دیکھا ہے۔ یحییٰ نے عیسیٰ کو دیکھا اور پہچان لیا۔ یحییٰ موسیٰ کو درخت سے رسی کے ساتھ باندھتا ہے۔ مجتبیٰ نے موسیٰ کو ملک سے نکال دیا۔ عیسیٰ موسیٰ اور یحییٰ کو کتابیں اور بندوقیں عطا کرتا ہے۔ موسیٰ نے مجتبیٰ کو روٹی کھلائی۔ عیسیٰ یحییٰ اور موسیٰ کو علم قرأت پڑھاتا ہے۔ موسیٰ نے یحییٰ کو بازار میں ٹھہرالیا۔ موسیٰ نے عیسیٰ کو بازار میں کھڑا دیکھا۔

التمرین الثلثون

قاعدہ ۳۳ ۔ مفعول مَالَمْ یُسَمَّ فَاعِلُہٗ ایسے فعل کا مفعول ہے جس کے فاعل کا نام نہیں لیا گیا۔ اور اس کا مسند الیہ فعل مجہول ہوتا ہے۔ اور یہ احکام میں فاعل کا قائم مقام ہوتا ہے اور اس کا دوسرا نام نائب فاعل بھی ہے۔ جیسے

خُلِقَ ۱ الْاِنْسَانُ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ۔ (ہر انسان ٹپکنے والے پانی (منی) سے پیدا کیا گیا)

ترکیب ۔ خُلِقَ ۲ الْاِنْسَانُ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ

خُلِقَ .... فعل مجہول
اَلْاِنْسَانُ .... مفعول مالم یسم فاعلہ
مِنْ .... حرف جر
مَاءٍ .... موصوف
دَافِقٍ .... صفت
(موصوف و صفت) .... مجرور
(حرف جر و مجرور) .... متعلق فعل
جملۂ فعلیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ اور ان کو دوبارہ خوشخط لکھو۔

فتحت السماء۔ برزت الجحیم۔ سیرت الجبال۔ قرئ علیہم القرآن۔ کتب علیکم الصیام۔ کتب علیکم القتال۔ اعدت النار للکافرین۔ کتب علیکم القصاص فی القتلی۔ لا تضار والدة بولدھا۔ انزلت سورة محکمة۔ لم یخلق مثلھا فی البلاد۔ وفیت کل نفس۔ فتحت ابوابھا۔ ازلفت الجنة للمتقین غیر بعید

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔
مشق ۴۔ قرآن۔ قلم۔ کتاب۔ الطاولة (میز) قوائم (کرسی ٹانگ) صبی۔ امرأة۔ لیل۔ نہار۔ ارض کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں نائب فاعل استعمال کرو۔
مشق ۵۔ شرب۔ اکل۔ اکرام۔ فتح۔ ضرب۔ قرأت۔ اخراج طبخ۔ قتل۔ استنصار کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں ماضی مجہول کے صیغے کی صورت استعمال کرو۔
مشق ۷۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

زید مارا گیا۔ کتابیں میز پر رکھدی گئیں۔ گائے درخت کے ساتھ باندھی جاتی ہے۔ روزے رکھنے مسلمانوں پر فرض کئے گئے ہیں۔ یہ شعر تختۂ سیاہ پر لکھا جاتا ہے۔ چارکی پیالیاں توڑ دی جائینگی۔ عبدالحمید کا باپ بازار میں پکڑا گیا۔ کل رات دو چور قتل کر دیئے گئے۔ آسمان کے دروازے رمضان میں کھولدیئے جاتے ہیں۔ نماز ختم کر دی گئی۔ وہ لڑکے کلکتے میں دیکھے گئے۔ پرندے درختوں پر سے اڑا دیئے گئے۔ یہ مشقیں کرادی گئیں۔

مشق ۶۔ قرآن مجید میں سے ایسے بیس جملے تلاش کرکے لکھو جن میں فعل مجہول واقع ہو۔

التمرین الحادی والثلثون

جملہ اسمیہ جس کی خبر جملہ فعلیہ ہو

قاعدہ ۳۳۔ جب فاعل اسم ضمیر ہو تو فعل وحدت و جمع، تثنیہ و جمعیت اور تذکیر و تانیث میں فاعل کے مطابق ہوگا۔ جیسے

اَلرَّجُلُ قَامَ (آدمی کھڑا تھا)	اَلْمَرْأَةُ قَامَتْ (وہ عورت کھڑی تھی)
اَلرَّجُلَانِ قَامَا (دو آدمی کھڑے تھے)	اَلْمَرْأَتَانِ قَامَتَا (دو عورتیں کھڑی تھیں)
اَلرِّجَالُ قَامُوْا (بہت آدمی کھڑے تھے)	اَلنِّسَاءُ قُمْنَ (عورتیں کھڑی تھیں)

ترکیب کرو۔ (۱) اَلرِّجَالُ قَامُوْا

اَلرِّجَالُ .... مُبتدا
قَامُوْا ...... فعل } جملہ فعلیہ .... خبر } جملہ اسمیہ
هُمْ ...... ضمیر مستتر فاعل

(۲) ترکیب کرو - اَلْحَيَّةُ تَسْعٰى (سانپ دوڑتا ہے)

اَلْحَيَّةُ .... مبتدا
تَسْعٰى .... فعل } .... خبر } جملہ اسمیہ
هِيَ .... ضمیر مستتر فاعل

(۳) هٰذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ -

(یہ لوگوں کے لئے عقل کی باتیں ہیں اور ان لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے ہیں سراسر ہدایت اور رحمت ہے)

هٰذَا .... مُبتدا
بَصَائِرُ .... موصوف
ثابتۃ .... (صفت محذوفہ)
لِ .... حرف جر
النَّاسِ .... مجرور } متعلق شبہ فعل صفت } معطوف علیہ
وَ .... حرف عطف
هُدًى .... معطوف علیہ
وَ .... حرف عطف
رَحْمَةٌ .... معطوف
لِ .... حرف جر
قَوْمٍ .... موصوف
يُوْقِنُوْنَ .... فعل } جملہ فعلیہ صفت } مجرور } جار مجرور متعلق رحمۃ } معطوف } خبر } جملہ اسمیہ
هُمْ .... ضمیر مستتر فاعل

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

الشمس کورت۔ النجوم انکدرت۔ الکواکب انتثرت۔
الجبال سیرت۔ العشار عطلت۔ الوحوش حشرت۔ البحار
سجرت۔ النفوس زوجت۔ الموؤدۃ سئلت۔ الصحف نشرت
السماء کشطت۔ الجحیم سعرت۔ الصبح تنفس۔ اللیل
عسعس۔ ھو یحیی و یمیت۔ ھم یراؤن۔ ھم یمنعون الماعون
ھم عن صلاتھم ساھون۔ الشمس تجری لمستقر لھا۔ الرجال
یتکلمون۔ النساء جئن بالماء۔ ھذہ الاشجار تجری من
تحتھا۔ ھم فی شک یلعبون۔ سلت لذتھم یکتبون ۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو۔ اور صحیح جملے پر اعراب بھی لگاؤ۔

زَیْدٌ جَاءُوْا۔ اَلْاِنَاءُ اِنْکَسَرَ۔ بَکْرٌ ذَھَبَتْ۔ اَلْمَھَا طَلَعَتْ۔
اَللَّیْلُ اِسْوَدَّتْ۔ اَلْمَرْأَۃُ تَبَسَّمَ۔ اَلْکُرَۃُ تَدَحْرَجَ۔ اَلْسَّمَاءُ
اِسْتَعَدَ۔ اَلْاَوْلَادُ اِنْتَشَرَ۔ زَیْدٌ تَمْشِیْ۔ اِثْنَانِ لَا یَتَنَازَعُوْنَ۔
اَلرِّجَالُ قَامَتْ۔ زَیْنَبُ یَصْحَکُ۔ اُخْتَاہُ لَمْ یَذْھَبْ۔ نِسَاءُ الْقَرْیَۃِ
اِجْتَمَعُوْا۔ ھِنْدٌ جَاءَ۔ اَخَوَاتُکَ قَامُوْا۔ اٰبَاءُکُمْ مَاتَتَا ۔

مشق ۵۔ ذیل کے فقروں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب بھی لگاؤ۔

وہ سو گیا۔ لڑکے ہنس پڑے۔ لڑکیاں آئیں۔ رات گئی۔ کپڑا کالا ہو گیا۔ چہرے گرد آلود ہو گئے۔ زمین پھٹ گئی۔ سورج نکلتا ہے۔ دشمن مار کئے گئے۔ میرے

بھائی آ گئے۔ اس کی بہنیں چلی گئیں۔ عورتیں شہر میں اکٹھی ہو گئیں۔ ہمارے دشمن مر گئے۔ چاند چمکتا ہے۔

مشق ۶۔ اپنے بنائے ہوئے جملوں میں ذیل کے اسماء کو مبتدا اور موزوں جملہ فعلیہ کو خبر استعمال کرو۔

كِتَابٌ ۔ جِسْرٌ (پل) زُبْدَةٌ ۔ أُرْزٌ (چاول) شَايٌ (چائے) قَهْوَةٌ ۔
سُكَّرٌ (کھانڈ) ۔ فِنْجَانٌ (پیالہ) قِنِّينَةٌ (بوتل)۔ بِنْتٌ ۔ مِفْتَاحٌ ۔
بُسْتَانٌ ۔ سَطْلٌ (گھڑا) ۔ مِكْنَسَةٌ (جھاڑو) حِصَانٌ ۔

ہدایت ۔ مدرس کو چاہیئے کہ ان دو جملوں کا فرق طلباء کے ذہن نشین کرنے میں پوری کوشش کرے۔

(ا) اَلرِّجَالُ قَامُوْا	(ب) اَلشَّمْسُ طَلَعَتْ
قَامَ الرِّجَالُ	طَلَعَتِ الشَّمْسُ

مشق ۷۔ قرآن مجید میں سے ایسے بیس جملے تلاش کر کے لکھو جن میں جملہ فعلیہ خبر ہو۔

التمرين الثاني والثلاثون

مفاعیل خمسہ

قاعدہ ۔ ۴۳ ۔ مفعول منصوب ہوتا ہے اور یہ پانچ قسم کا ہوتا ہے

۱۔ مفعول بہ ۔ یہ وہ مفعول ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو جیسے ضَرَبْتُ زَيْدًا (میں نے زید کو مارا)

٢۔ مفعول مطلق۔ یہ مفعول مصدر ہوتا ہے۔ جو فعل کے بعد آتا ہے۔
اور اسکا مادہ فعل کے ہم معنی ہوتا ہے جیسے ضَرَبْتُ زَيْدًا ضَرْبًا۔
(میں نے زید کو مار ماری)

ترکیب۔ ضَرَبْتُ زَيْدًا ضَرْبًا

- ضَرَبْتُ .... فعل مع الفاعل
- زَيْدًا .... مفعول بہ
- ضَرْبًا .... مفعول مطلق

} جملہ فعلیہ

٣۔ مفعول فیہ۔ یہ وہ زمان و مکان ہے جس میں فعل واقع ہو۔
جیسے صُمْنَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ (ہم نے جمعہ کے دن روزہ رکھا) اور
قُمْنَا خَلْفَكُمْ (ہم تمہارے پیچھے کھڑے ہو گئے)

ترکیب۔ صُمْنَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ

- صُمْنَا .... فعل با فاعل
- يَوْمَ .... مضاف
- الْجُمُعَةِ .... مضاف الیہ
  } .... مفعول فیہ

} جملہ فعلیہ

ترکیب قُمْنَا خَلْفَكُمْ .... فعل با فاعل

- خَلْفَ .... مضاف
- كُمْ .... مضاف الیہ
  } .... مفعول فیہ

} جملہ فعلیہ

٤۔ مفعول لہ۔ یہ وہ اسم ہے جس کے واسطے فعل واقع ہو۔ جیسے
ضَرَبَ الْمُعَلِّمُ مُتَعَلِّمًا تَادِيبًا ضَرْبًا شَدِيدًا (استاد نے
طالب علم کو ادب سکھانے کے لیے خوب سزا دی)

ترکیب۔ ضَرَبَ الْمُعَلِّمُ مُتَعَلِّمًا تَادِيبًا ضَرْبًا شَدِيدًا۔

ضَرَبَ	فعل
اَلْمُعَلِّمُ	فاعل
مُتَعَلِّماً	مفعول بہ
تَادِيْبًا	مفعول لہٗ
ضَرْبًا	موصوف
شَدِيْدًا	صفت

جملہ فعلیہ — (ضَرْبًا شَدِيْدًا: موصوف، صفت ...... مفعول مطلق)

۵۔ مفعول معہ۔ یہ وہ اسم ہے جو بعد واو المعیت یا واو المصاحبہ واقع ہو۔ جیسے جَاءَ الْبَرْدُ وَالطَّيَالِسَةُ (جاڑا چادروں کیساتھ آیا)

ترکیب۔ جَاءَ الْبَرْدُ وَالطَّيَالِسَةَ

جَاءَ	فعل
اَلْبَرْدُ	فاعل
وَاو	للمصاحبہ
اَلطَّيَالِسَةَ	مفعول معہ

جملہ فعلیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

عصی فرعون الرسول۔ نادی ربک موسیٰ۔ وھب لی ربی حکما۔ نزع موسیٰ یدہ۔ القی موسیٰ عصاہ۔ اتخذت الھا غیری۔ ارسل فرعون فی المدائن حاشرین۔ ارسلنا بنی اسرائیل۔ انجینا موسیٰ۔ اغرقنا الاخرین۔ اتل علیھم نبأ ابراھیم۔ نعبد اصناما۔ ھب لی حکما۔ الحقنی بالصالحین۔ کذبت قوم نوح المرسلین۔ لا تصعر خدک للناس

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔ اور مفعول بہ پر خط کھینچو۔
مشق ۴۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

اغفر لي خطيئتي يوم الدين. ماذا تكسب نفس غدا. يفصل ربهم بينهم يوم القيامة. سافرت شهرا. قمت دهرا. جلست ناحية. جئت البارحة. سافرنا مدة. تطلعت شرقا وغربا وشمالا وجنوبا. صمت قليلا. سهرت كل الليل. ركعت هناك. دخلت في المسجد ✣

مشق ۵۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۶۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو اور مفعول فیہ پر خط کھینچو۔

ہدایت۔ ظرف مکان محدود میں فی کا استعمال ضروری ہے جیسے
مَرَرْتُ فِي السُّوقِ۔ جَلَسْتُ فِي الدَّارِ ✣

مشق ۷۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو۔ اور صحیح جملوں پر اعراب لگاؤ۔

جلست الدار. مررت بزيد في السوق. ركبت السوق. صليت المسجد. نام صاحبك البيت. لا يوجد راكب الشط. (دریا) يوجد برص كثيرون البصرة. قرأت هذا الكتاب المدرسة. خدمت الامير في ثلثة اشهر. نسكن هذا البيت ✣

مشق ۸۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب بھی لگاؤ۔
ہم نے ترکی زبان اسلامبول میں سیکھی۔ میں طبق میں کا گوشت چاہتا ہوں۔ ہم نے کتے کو بازار میں سوٹے سے مارا۔ جہاز کل آئے گا۔ جہاز کل آیا۔

میں کل آیا۔ میں کل آؤں گا۔ دھوپ میں مت بیٹھ۔ لیمپ کو میز پر رکھ۔ کتاب اُٹھا۔ اُس نے کل میز ہٹایا۔ کل وہ بستر پر بیٹھی۔ تم نے زید کو مسجد میں مارا۔ اُس نے پرندے کو آج بازار میں پکڑا۔ کتے نے کل بلی کو گھر میں پھاڑا ؛

مشق ۹۔ قرآن مجید میں سے ایسے بیس جملے تلاش کر کے لکھو جن میں مفعول بہ استعمال ہوا ہو۔

مشق ۱۰۔ قرآن مجید میں سے ایسے بیس جملے تلاش کر کے لکھو جن میں مفعول فیہ استعمال ہوا ہو۔

اَلتَّمرِینُ الثَّالِثُ وَالثَّلٰثُون

مفعول لہ کی تعریف کرو۔ اور حَارَبْتُ شُجَاعَةً (میں بسبب بہادری کے لڑا) میں شجاعۃً کیسا مفعول ہے۔

ترکیب کرو۔ اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً۔ (اپنے پروردگار کو عاجزی سے اور خفیہ طور سے بلاؤ)

جملہ فعلیہ:

- اُدْعُوْا .... فعل با فاعل
- مفعول بہ ....
  - رَبَّ .... مضاف
  - کُمْ .... مضاف الیہ
- مفعول لہ ....
  - تَضَرُّعًا .... معطوف علیہ
  - وَاو .... حرف عطف
  - خُفْیَةً .... معطوف

ترکیب کرو۔ حَادَثْتُ شُجَاعَةً۔

حَادَثْتُ	فعل با فاعل	جُملہ فعلیہ
شُجَاعَةً	مفعول لہ	

مشق ۱- ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

هَرَبْتُ خَوْفًا۔ زُرْتُهُ صَبَاحًا۔ ضَرَبْتُ تَادِيبًا لَهُ۔ هَرَبْتُ الحروب۔ لم هربت خوف القتال۔ خرجت مخافة الشر۔ وعند ذلك ازدادوا غيظًا۔ تركوهم رهبةً۔ لن نجئ هاربًا۔

ضرب تاديبًا خوف الفتنة

مشق ۲- اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳- اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴- اپنے دس جملے بناؤ اور ہر جملے میں مفعول بہ اور مفعول لہ کا استعمال کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۵- قرآن مجید میں سے بیس عربی جملے تلاش کر کے لکھو جن میں مفعول لہ واقع ہو۔

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالثَّلٰثُوْنَ

قاعدہ ۳۵- مفعول مطلق کا استعمال تین طرح پر ہوتا ہے۔

۱- تاکید کے لئے۔ جیسے ضَرَبْتُ زَيْدًا ضَرْبًا شَدِيدًا (میں نے زید کو سخت ماردی)

۲- بیان نوع کے لئے جیسے جَلَسْتُ جِلْسَةَ الْقَارِي (میں قاری کی نشست بیٹھا)

۳- بیان عدد کے لئے جیسے جَلَسْتُ جَلْسَةً (میں ایک نشست بیٹھا)

ترکیب کرو۔ أَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا۔
(ترجمہ۔ ہم نے اُسے سخت وبال میں دھر پکڑا)

اخذنا	فعل با فاعل		جملہ فعلیہ
الهاء	مفعول بہ		
اخذاً	موصوف	مفعول مطلق	
وبيلاً	صفت		

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

اصبر صبراً جميلاً۔ رتّل القرآن ترتيلاً۔ تبتّل إليه تبتيلاً۔
اهجرهم هجراً جميلاً۔ مهّدت له تمهيداً۔ يفجّرونها تفجيراً۔
ذلّلت قطوفها تذليلاً۔ نزّلنا عليك القرآن تنزيلاً۔ بدّلنا
أمثالهم تبديلاً۔ صببنا الماء صبّاً۔ شققنا الأرض شقّاً۔
ضربته سوطاً۔ قعدت القرفصاء۔ فرحت ابتهاجاً۔ صلّيت
صلوة۔ قرأنا تلك القراءة۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔
مشق ۴۔ اپنے دس جملے بنا کر لکھو۔ اور ہر جملے میں مفعول مطلق تاکید کے لئے استعمال کرو۔ اور ہر جملے پہ اعراب لگاؤ۔
مشق ۵۔ اپنے دس جملے بنا کر لکھو اور ہر جملے میں مفعول مطلق بیان نوع کے لئے استعمال کرو۔ اعراب بھی لگاؤ۔
مشق ۶۔ اپنے دس جملے بنا کر لکھو۔ اور ہر جملے میں مفعول مطلق بیان عدد کے لئے استعمال کرو۔ اعراب بھی لگاؤ۔

مشق ۷۔ مشق ایک کے جملوں میں مفعول مطلق کونسا ہے۔ اور کس مطلب کے لئے استعمال ہوا ہے؟

مشق ۸۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

زید نے نماز پڑھی۔ بکر اور زید نے پانچ نمازیں پڑھیں۔ خالد عالم کی نشست بیٹھا۔ ہند نے قاری کی قرأت پڑھی۔ لڑکوں نے گدھے کو خوب مارا۔ کھلاڑی خوب دوڑے۔ ماں نے بچے کو بڑا پیار کیا۔ ہم نے اونٹ کو کوڑا مارا۔ تو آج خوب نہایا۔ وہ آج بہت خوش ہیں۔ میں نے قرآن مجید ٹھہر ٹھہر کر پڑھا۔ تو آج استاد کی طرح بیٹھا ہے۔

مشق ۹۔ قرآن مجید میں سے بیس ایسے جملے تلاش کر کے لکھو جن میں مفعول مطلق ہو۔

التمرين الخامس والثلثون

مفعول معه

قاعدہ ۳۶۔ "مفعول معہ" وہ اسم ہے جو بعد واو (بمعنی مع) واسطے مصاحبت فاعل یا مفعول کے آتا ہے۔ جیسے

كَفَاكَ وَزَيْدًا دِرْهَمٌ (زید سمیت تجھ کو ایک درہم کافی ہے)

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

جاء البرد والطيالسة - سافرت والصبح - مشى زيد والطريق

جئت انا وزيدا - كيف انت وزيدا - سرت والنيل -

مشق ۲- اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۳- اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔ اور مفعول معہ پر خط کھینچو۔
مشق ۴- اپنے دس جملے بنا کر لکھو۔ اور ہر جملے میں مفعول معہ کا استعمال کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔
مشق ۵- ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔
وہ صبح ہوتے ہی روانہ ہوگیا۔ میں صبح ہوتے ہی بستر سے اٹھا۔ وہ لڑکی سرِ شام روئی۔ مجھے تیرے سمیت دو درہم کافی ہیں۔ زید سڑک کے ساتھ ساتھ چلا۔ ہم دریا کے ساتھ سفر کرتے رہے۔ میں تیرے باپ سمیت آیا۔ تیرا باپ ہمارے سمیت چلا گیا۔ ہم نے کتاب چھٹی سمیت پڑھی۔ تمہارا اپنے بھائیوں سمیت کیا حال ہے؟

التمرین السادس والثلثون

قاعدہ ۔ ۴۷۔ افعال ناقصہ وہ فعل ہیں جو صرف فاعل کے ملنے سے جملہ نہیں بن سکتے۔ بلکہ ان کے فاعل کی صفت بیان کرنے کی ضرورت رہتی ہے۔
افعال ناقصہ کے فاعل کو اسم اور صفت کو خبر کہتے ہیں۔
افعال ناقصہ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔
جیسے كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا (اللہ جاننے والا ہے)
مشق ۱- افعال ناقصہ کتنے ہیں؟ افعال ناقصہ کی فہرست لکھو۔
مشق ۲- افعال ناقصہ میں ہر فعل کی مکمل گردان لکھو۔

التمرين السابع والثلثون

كَانَ

قاعدہ ۸۳۔ کانَ اپنے اسم کی خبر کو زمانہ ماضی میں ثابت کرنے کے لئے آتا ہے۔ یا دوام کو ثابت کرتا ہے۔ جیسے
كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا۔ (اللہ ہمیشہ با علم ہے) اور جیسے
كَانَ زَيْدٌ غَنِيًّا (زید مالدار تھا)

ترکیب کرو۔ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا۔

كَانَ .... فعل ناقص
اللّٰهُ .... اسم
عَلِيْمًا .... خبر
} جملہ اسمیہ

ترکیب ۲۔ لم اكُ بغيا (میں تو بدکار نہ تھی)

لَمْ اَكُ .... الفعل الناقص مع الاسم
بَغِيًّا .... خبر
} جملہ اسمیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

كَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا۔ كان امره فرطا - كان ابواه مومنين۔ كان ابوهما صالحا - كان سعيهم مشكورا۔ كان الانسان عجولا۔ كان وعد ربنا مفعولا۔ كان الله عليما غفورا۔ ما كان عطاء ربك محظورا۔ كان الشيطن لربه كفورا۔ كان الشيطن للانسان عدوا مبينا۔ كونوا حجارة او

حدید۲- کان له ثمر- کان تحته کنز لهما- کان المجید الفعلمین یتیمین فی المدینة- لم یکن له شی یلك فی الملك- لم یکن له ولی من الذل- لم تك شیئا- ما کان ابوك امرأ سوء- کونی بردا وسلاما علی ابراھیم- کانت لهم جنت الفردوس نزلا۔

مشق ۲- اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۳- اوپر کے ہر جملے کی ترکیب کرو۔
مشق ۴- اپنے دس جملے بناؤ- اور ہر جملے میں کَانَ کو استعمال کرو- اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔
مشق ۵- مشق ۴ کے ہر جملے کا اُردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۶- ذیل کے جملوں کو دُرست کرو۔

کَانَ زَیْدٌ قَائِمٌ- کَانَتْ بَکْرٌ نَائِمٌ- کُنْتَ قَائِمٌ- کَانَ هِنْدٌ عَطْشَانٌ- کَانَ الرَّجُلُ صَابِرٌ- کان المعلمین تَعْبَانُوْنَ- اَنَا کُنْتُ جَالِسٌ فِی الْبَیْتِ- کُنْتُمْ نَائِمُوْنَ فِی بُیُوْتِکُمْ- کَانَتِ النِّسَاءُ رَاکِبَاتٌ- کَانَتِ الرِّجَالُ رَاکِضُوْنَ-

مشق ۷- ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو- اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔
زید کھڑا تھا- ہندہ سوئی ہوئی تھی- لڑکے کھیل رہے تھے- لڑکیاں گا رہی تھیں- درخت سوکھ رہا تھا- سورج نکل رہا تھا- چاند چمک رہا تھا- پرندے اُڑ رہے تھے- اللہ ہر شئی پر قادر ہے- اللہ بڑا بخشنے والا ہے- زمین سرسبز تھی پتھر بن جا- اس کی حکومت میں کوئی شریک نہیں- تیرا رب بستیوں کا ہلاک کرنے والا نہیں- میرے پروردگار کا وعدہ سچا تھا- تمھارے لئے حضرت ابراہیم اچھا

نمونہ ہیں۔ زید اور عمرو ہنس رہے تھے۔ ہند اور زینب مسلمانیاں ہیں۔

مشق ۸۔ قرآن مجید میں سے ایسے بیس جملے تلاش کر کے لکھو جن میں کَانَ دوام کے معنی دے۔ اور ہر جملے کا ترجمہ اردو میں لکھو۔

مشق ۹۔ قرآن مجید میں سے ایسے بیس جملے لکھو جن میں کَانَ اپنی خبر کو زمانۂ ماضی میں ثابت کرے۔

التمرین الثامن والثلثون

لَيْسَ

قاعدہ ۳۹۔ لَیْسَ فعل ناقص ہے۔ اور واسطے نفی مضمون (نفی حال) جملہ کے آتا ہے۔ اور فعل حال کو ظاہر کرتا ہے۔ جیسے لَيْسَ زَيْدٌ قَائِمًا (زید کھڑا نہیں ہے) جب اسکی خبر پر بِ زائدہ آتی ہے، تو خبر مجرور ہوتی ہے۔ جیسے أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ (کیا میں تمہارا رب نہیں؟)

ترکیب ۱۔ لَيْسَ زَيْدٌ قَائِمًا۔

- لَيْسَ .... فعل ناقص
- زَيْدٌ .... اسم
- قَائِمًا .... خبر

} جملہ اسمیہ

ترکیب ۲۔ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ

- أَ .... حرف استفہام بتقدیر الجملۃ
- لَسْتُ .... فعل ناقص مع الاسم
- بِ .... زائدہ للالصاق متعلق خبر
- رَبِّ .... مضاف
- كُمْ .... مضاف الیہ

(رَبِّ، كُمْ) } خبر

} جملہ اسمیہ

ترکیب ۳۔ أَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ (کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں ہے؟)

جملہ فعلیہ:

- أ .... حرفِ استفہام .... لتصدیر الجملۃ
- لَيْسَ .... فعلِ ناقص
- اللّٰهُ .... اسم
- الباء .... زائدۃ للالصاق .... متعلق خبر
- خبر ...... شبہ جملہ فعلیہ:
  - كَافٍ ...... اسم فاعل (شبہ فعل)
  - هُوَ ...... ضمیر مستتر راجع الی اللہ فاعل
  - مفعول:
    - عَبْدَ ...... مضاف
    - الهاء ...... مضاف الیہ

مشق ۱۔ لَيْسَ کی پوری گردان لکھو۔ اور ہر صیغے پہ اعراب لگاؤ۔

مشق ۲۔ ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

ليس لي به علم۔ ليس له دعوة في الدنيا۔ ليس له دافع۔ لست عليهم بمصيطر۔ ليس عليكم جناح۔ ليس على الأعمى حرج۔ ليس لك عليهم سلطان۔ ليس لهم من دونه ولي۔ لست عليكم وكيل۔ أليس ذلك بقادر أليس الله بعزيز ذي انتقام۔ أليس الله بأحكم الحكمين۔ أليس في جهنم مثوى للمتكبرين۔ ليس الله بظلام للعبيد۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۵۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو۔

لَيْسَتْ زَيْدًا قَائِمٌ۔ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامًا مَوْجُودٌ۔ أَلَسْتُ حَبِيْبُكَ۔

أَلَيْسَ زَيْدًا وَعَمْرٌو جَالِسٌ۔ أَلَسْنَا مُسْلِمُوْنَ۔ لَيْسُوا الرِّجَالُ قَائِمٌ۔ لَيْسَتْ هِنْدٌ وَكُلْثُوْمُ نَائِمَاتٌ۔ أَلَيْسَ ذٰلِكَ سَهْلٌ هٰذِهِ الرِّجَالُ لَسْنَ اَكْبَرْنَ۔

مشق ۶۔ لَيْسَ۔ لَيْسَتْ۔ لَسْتَ۔ لَسْتِ۔ لَسْتُ۔ لَيْسُوْا۔ لَسْتُمْ۔ لَسْتُنَّ۔ لَسْنَا۔ لَسْتُمَا میں سے ہر ایک صیغے کو اپنے جملے میں استعمال کرکے دکھاؤ۔ اور اعراب بھی لگاؤ۔

مشق ۷۔ مشق ۶ کے ہر جملے کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۸۔ قرآن مجید میں سے دس ایسے جملے تلاش کرکے لکھو جن میں لَیْسَ استعمال ہوا ہو۔ اور ان کا ترجمہ لکھو۔

مشق ۸۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب بھی لگاؤ۔

میرے پاس ایک پیسہ نہیں۔ میں چھوٹا نہیں ہوں۔ تو اندھی نہیں ہے۔ تم مسلمان نہیں ہو۔ وہ عورتیں مسلمان نہیں ہیں۔ ہم گونگے نہیں۔ ہم گونگی نہیں۔ تم ظلم کرنے والی نہیں ہو۔ وہ بھاگنے والا نہیں۔ وہ سویا ہوا نہیں۔ تو لکھنے والی نہیں۔ وہ کتابیں پرانی نہیں ہیں۔ یہ لڑکا چست نہیں ہے۔ وہ کند ذہن نہیں۔ تم کالے نہیں ہو۔ تم گوری نہیں ہو۔ یہ دولتمند نہیں۔ وہ غریب نہیں۔ میں جلد باز نہیں ہوں۔ ہم سوداگر نہیں ہیں۔

التمرين التاسع والثلثون

ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

۱۔ مَا زَالَ زَيْدٌ غَنِيًّا۔ (زید ہمیشہ غنی رہا۔ یعنی کوئی زمانہ ایسا نہیں آیا کہ اسمیں زید غنی نہ ہو)

مَا .... نافیہ متعلق فعل

زَالَ .... فعل ناقص

زَيْدٌ .... اسم

غَنِيًّا .... خبر

} جملہ اسمیہ

۲۔ لَا أُصَاحِبُكَ مَا دُمْتَ حَيًّا (میں تیرے ساتھ نہیں جاؤں گا جب تک زندہ ہوں)

لَا أُصَاحِبُ ...... فعل مع فاعل

كَ ...... مفعول بہ

مَا دُمْتَ ...... فعل ناقص مع اسم } جملہ اسمیہ } ظرف زمان متعلق فعل

حَيًّا ...... خبر

} جملہ فعلیہ

۳۔ مَا فَتِئَ زَيْدٌ يَتَدَاخَلُ فِي أُمُورِنَا (وہ ہمیشہ ہمارے کاموں میں دخل دیتا رہا)

مَا ...... نافیہ متعلق فعل ناقص

فَتِئَ ...... فعل ناقص

زَيْدٌ ...... اسم

يَتَدَاخَلُ .... فعل

هُوَ ...... ضمیر مستتر ...... فاعل

فِي .... حرف جر

أُمُوْرِ ...... مضاف

نَا ...... مضاف الیہ

} مجرور } متعلق فعل } جملہ فعلیہ } ...... خبر

} جملہ اسمیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

كانت الارض خربة وخالية ۔ صار الطين خزفا ۔ قد يصبح الغالب مغلوبا ۔ اضحى الفارس اسيرا ۔ اصبح زيد غنيا ۔ اصبح خالد قائما ۔

ظل زید صائما۔ بات بکر نائما۔ اصبح ماؤکم غورا۔ ظلت الجند مستعدۃ۔ ظل وجھہ مسودا۔ ظلوا فیہ یعرجون۔ قد بات الحادی یزجرھا۔ صار زید فقیرا۔ امسی صدیق بعیدا۔ لیس قاطع الطریق بطلا۔ لایزال الحبیب حبیبا۔ لم ابرح ساکتا فی یومی۔ لا ینفک یغضب۔ اُسلکوا فی النور مادام النور لکم۔ لا برحت مبارکا۔ لا نزل صابرا۔ ھل یبیح العلام مباھلا۔ الرجل صار جوعانا۔ ھل صارت عسکریا۔ اوصانی بالصلوۃ والزکوۃ مادمت حیا۔ اصبحتم بنعمتہ اخوانا ۞

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ صَارَ۔ ظَلَّ۔ بَاتَ۔ اَضْحٰی۔ اَمْسٰی۔ اَصْبَحَ۔ مَازَالَ۔ مَابَرِحَ۔ مَافَتِئَ۔ مَاانْفَكَّ کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں استعمال کرو۔ اور ہر جملے پہ اعراب لگاؤ۔ اور ہر جملے کا اُردو میں ترجمہ بھی کرو۔

مشق ۵۔ مشق ۴ کے افعال ناقصہ کے مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے لکھو۔ اور ہر فعل مضارع کی گردان لکھو۔

مشق ۶۔ مشق ۵ کے ہر فعل ناقص کو اپنے بنائے ہوئے جملے میں استعمال کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔ اور اُردو میں ترجمہ بھی کرو۔

مشق ۷۔ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ کی ترکیب کرو۔

(یہ جملہ اصل میں لَیْسَ شَیْءٌ کَاشَیْئًا کَمِثْلِہٖ ہے)

ترکیب ـ

لَیْسَ	فعل ناقص		جملہ اسمیہ منفیہ
شَیْءٌ	اسم		
کَائِنًا	خبر محذوف		
۱ لِکَافِ	حرف جر	متعلق خبر	
مِثْلِ	مضاف	مجرور	
۲ الْهَاءِ	ضمیر مضاف الیہ		

مشق ۴ ـ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب بھی لگاؤ۔

ہم ساری رات سوتے رہے۔ تو نے سارے دن روزہ رکھا۔ تیرے دشمن کا منہ کالا ہو گیا۔ زید دولتمند ہو گیا۔ خالد غریب ہو جائے گا۔ تجھے سارا دن بخار رہا۔ ہم رات بھر چیختے رہے۔ ہم صبح کو اٹھے۔ وہ رات بھر جاگتا رہا۔ میں شام کے وقت کھیلتا رہا۔ وہ دن بھر پڑھتے رہے۔ وہ ہمیشہ پشاور میں رہی۔ تم ہمیشہ تاجر بنے رہے۔ تو ہمیشہ فقیرنی رہی۔ تم اللہ کی مہربانی سے بھائی بھائی بن گئے۔ میں عمر بھر تمہارا شکر گذار رہوں گا۔ وہ ساری عمر چرخہ کاتتی رہی۔ وہ ساری عمر اپنے گاؤں میں رہی۔ جب تک سانس ہے تب تک آس ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ الرَّابِعُوْنَ

حرف مشبہ بالفعل

عے اِنَّ یا اَنَّ کَاَنَّ لَیْتَ لٰکِنَّ لَعَلَّ ❖ ناصب اسم اند و رافع در خبر ضد ما و لا

قاعدہ ۴۰ ـ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔
جیسے اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (اللہ بڑا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے)

ترکیب ۱ - إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

- إِنَّ — حرف مشبہ بالفعل
- اللّٰهَ — اسم
- غَفُوْرٌ — خبر
- رَّحِيْمٌ — خبر

} جملہ اسمیہ

ترکیب ۲ - إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (بے شک اللہ ہر اس فعل پر جس کے کرنے کا ارادہ کر لے، پورا پورا قادر ہے)

- إِنَّ .... حرف مشبہ بالفعل
- اللّٰهَ .... اسم
- قَدِيْرٌ .... خبر
- متعلق خبر:
  - عَلٰى .... حرف جر
  - مجرور:
    - كُلِّ .... مضاف
    - شَيْءٍ .... مضاف الیہ

} جملہ اسمیہ

مشق ۱ - ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

ان زیدا قائم۔ ان الوقت قریب۔ ان الکتاب جمیل۔ ان الشیء مخضرة۔ ان اللہ علیم قدیر۔ ان الکرسی عتیق۔ ان کل نفس ذائقة الموت۔ ان دار الظالم خراب۔ ان الحسد یأکل الحسنات۔ ان خیر المواهب العقل۔ ان شر المصائب الجهل۔ ان البخیل عدو اللہ۔ ان العدل فی الرعیة خیر من کثرة الجنود۔ ان الرحمة والبرکة توأمان۔ ان اللعنة واللعبة شقیقتان۔ ان ذکر اللہ شفاء۔ ان اصحاب المال اصحاب الناس۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ ذیل کے اسماء کو اِنَّ کا اسم اپنے بنائے ہوئے مکمل جملوں میں استعمال کرو۔

قلم - سراج - طریق - صبح - ظهر - عصر - مغرب - فجر - مساء - نصف الليل - موت - اب ۞

مشق ۵۔ ذیل کے اسماء کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں اِنَّ کی خبر استعمال کرو۔

ابيض - بيضاء - احمر - حمراء - اسود - سوداء - اعمى - عمياء

اعرج - عرجاء - اصفر - صفراء - ازرق - زرقاء - اخضر - خضراء

املح - ملحاء - اطرش - طرشاء ۞

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کو صحیح کرو۔ اور وجہ بتاؤ۔

إِنَّ الإِمْرَأَةَ أَبْيَضُ۔ إِنَّ الْكَاغَذَ أَصْفَرُ۔ إِنَّ الْبِنْتَ أَمْلَحُ۔

إِنَّ الْبَنَاتَ أَسْوَدُ۔ إِنَّ النَّخْلَةَ أَخْضَرُ۔ إِنَّ كَلْبًا بَقْعَاءُ بَيْضَاءُ

زَرْقَاءُ۔ إِنَّ زَيْدًا أَطْرَشُ۔ إِنَّ الْكِتَابَ حَمْرَاءُ۔ إِنَّ الْعِمَامَةَ

أَصْفَرُ۔ إِنَّ الرَّجُلَ عَمْيَاءُ۔ إِنَّ الطِّفْلَ سَوْدَاءُ۔ إِنَّ الصَّبِيَّةَ

أَعْمَى۔ إِنَّ أَخُوكَ أَبْكَمُ۔ إِنَّ أَبُوكَ أَعْرَجُ۔

مشق ۷۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب بھی لگاؤ۔

بے شک زید کھڑا ہے۔ بے شک ہند سوئی ہوئی ہے۔ تحقیق قلم خراب ہے۔

بے شک شیر اندھا ہے۔ بلا شک سورج چمک رہا ہے۔ بلا شک طوطا سبز ہے۔

البتہ گائے کالی ہے۔ البتہ اونٹ ٹیالے رنگ کا ہے۔ البتہ گھوڑا لنگڑا ہے۔

البتہ لڑکی بیمار ہے۔ ہند اور مریم بخار میں مبتلا ہیں۔ البتہ لڑکے کالے ہیں۔ البتہ لڑکیاں کالی ہیں۔ البتہ انگریز گورے رنگ کے ہیں۔ البتہ ترک گندم رنگ ہیں۔ البتہ حبشی کالے ہوتے ہیں۔ البتہ حبشنیں کالیاں ہیں۔ البتہ تمھارا باپ بہرا ہے۔ البتہ تمھاری ماں لنگڑی ہے۔ البتہ اس کا بھائی ان پڑھ ہے۔ البتہ اس کی بہن ان پڑھ ہے۔

مشق ۸۔ قرآن مجید میں سے دس ایسے جملے تلاش کر کے لکھو جن میں إِنَّ استعمال ہوا ہو۔ اور ان کا اردو میں خوشخط ترجمہ لکھو۔

مشق ۹۔ قرآن مجید میں سے دس ایسے جملے تلاش کر کے لکھو جن میں أَنَّ استعمال ہوا ہو۔

التمرین الحادی والاربعون

كَأَنَّ

قاعدہ ۱۴۔ كَأَنَّ (گویا کہ) اکثر واسطے تشبیہ کے استعمال ہوتا ہے اور کبھی شک کے لیے آتا ہے جیسے كَأَنَّ زَيْدًا أَسَدٌ (زید گویا شیر ہے)

ترکیب۱۔ كَأَنَّ زَيْدًا أَسَدٌ

كَأَنَّ	مشبہ بفعل	
زَيْدًا	اسم	جملہ اسمیہ
أَسَدٌ	خبر	

ترکیب۲۔ كَأَنَّهُ هُوَ (گویا وہ وہی ہے)

كَأَنَّ .... حرف مشبہ بالفعل
الْهَاءَ .... اسم } جملہ اسمیہ
نَهْوَ .... خبر

ترکیب ۳۔ وَيْكَأَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ { اے غضب۔ ہیں لوگو یا اللہ ہی روزی فراخ کردیتا ہے۔ }

وَيْ .... حرف نامف
كَأَنَّ .... حرف مشبہ بالفعل
اللّٰهَ .... اسم } جملہ اسمیہ
يَبْسُطُ .... فعل
هُوَ .... ضمیر مستتر .... فاعل } جملہ فعلیہ .... خبر
الرِّزْقَ .... مفعول

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ

كان زيدا ميت۔ كان الرجل حمار۔ كان الحمار فرس۔ كانه ظلة۔ كانها كوكب دري۔ كانهن بيض مكنون۔ كانه رءوس الشيطين۔ كانهن الياقوت والمرجان۔ كان الكفار خشب مسندة۔ كان المنفقين حمر مستنفرة۔ كان الشاد جملت صفر۔ كان العصا حيات۔ كانك حفي عنها۔ ويكانه لا يفلح الكفرون:

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو
مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔
مشق ۴۔ كَأَنَّ سے اپنے دس مکمل جملے بناؤ۔

مشق ۵۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو۔

كَانَ خَالِدٌ ثَعْلَبٌ كَانَ الثَّعْلَبُ أَسَدٌ ۔ كَانَ الْحَمَامَةُ بَبَغَاءٌ ۔ كَانَ الطِّفْلُ حِمَارٌ ۔ كَانَ الْجَمَالُ عَسْكَرِيٌّ ۔ كَانَ الْكَوْكَبُ شَمْسٌ ۔ كَانَ الْأَرْنَبُ ثَعْلَبٌ ۔ كَانَ الْغَزَالُ ذِئْبٌ ۔ كَانَ الْغُرَابُ صَقْرٌ ۔ كَانَ الْبَعُوضَةُ ذُبَابٌ ۔ كَانَ الذِّئْبُ كَلْبٌ ؛

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

تمہارا بھائی گویا بھیڑیا ہے۔ تیرا باپ گویا ہرن ہے۔ اس کا چچا گویا اس کا باپ ہے۔ اس کا باپ گویا اس کا بھائی ہے۔ اس کی بلی گویا خرگوش ہے۔ اس کا چاقو گویا تلوار ہے۔ اس کا قلم گویا تلوار ہے۔ اس کا بازو گویا پتھر ہے۔ یہ لومڑی گویا شیر ہے۔ یہ کتاب گویا لغات ہے ؛

التمرين الثاني والاربعون

لٰكِنَّ

قاعدہ ۴۴۔ لٰكِنَّ اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے اور استدراک یعنی مضمون جملہ سابق سے وہم دور کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے قَامَ زَيْدٌ لٰكِنَّ عَمْرًا جَالِسٌ (ترجمہ) (زید بیٹھا ہے لیکن عمرو کھڑا ہے)

ترکیب۔ قَامَ زَيْدٌ لٰكِنَّ عَمْرًا جَالِسٌ

قَامَ ...... فعل } جملہ فعلیہ } معطوف علیہ
زَیْدٌ ...... فاعل
لٰکِنَّ ...... مشبہ بفعل ...... برائے استدراک جملہ سابقہ ...... حرف عطف } جملہ معطوفہ
عَمْرًا ...... اسم } جملہ اسمیہ } ...... معطوف
جَالِسٌ ...... خبر

ترکیب ۲ - یُحِبُّوْنِیْ لٰکِنَّ اَنَا لَا اُحِبُّھُمْ (وہ مجھ سے محبت کرتے ہیں لیکن میں اُن سے پیار نہیں کرتا)

یُحِبُّوْنَ ...... فعل
ھُمْ ...... ضمیر محذوف فاعل } جملہ فعلیہ } معطوف علیہ
الیاء ...... مفعول بہ
لٰکِنَّ ...... حرف مشبہ بفعل ...... حرف عطف } جملہ معطوفہ
اَنَا ...... اسم } جملہ اسمیہ } ...... معطوف
لَا اُحِبُّ ...... فعل با فاعل } جملہ فعلیہ } ...... خبر
ھُمْ ...... مفعول بہ

مشق ۱ - ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

هذا ابيض لكن زيدا اسود. كلبي ابقع لكن كلبك املح. كتاب عمرو اخضر لكن كتاب زيد احمر. هذا الكاغذ اصفر لكن كاغذك ابيض. ابوك ابرص لكن اباه ابكم. هذا الرجل اطرش لكن اخاه ابكم. نحن بيض لكن انتم سود. هذا الصبي اخرس لكن هذه الصبية خرساء. زيد اعرج لكن هندا عرجاء. هند عمياء لكن زيدا اعمى. ما قام عمرو لكن اخاه قام.

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔
مشق ۴۔ لٰكِنَّ کے ساتھ اپنے دس جملے بناؤ اور ہر کلمے پر اعراب لگاؤ۔
مشق ۵۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو۔

قَامَتْ زَيْنَبُ لٰكِنَّ عَمْرٌو جَالِسًا. جَاءَ خَالِدٌ لٰكِنْ زَيْدٌ لَمْ يَجِيْءْ. كِتَابُنَا بَيْضَاءُ لٰكِنَّ كِتَابُهُ صَفْرَاءُ. أَبَاكَ عَالِمًا لٰكِنَّ أَخُوْكَ جَاهِلًا. زَيْدًا غَنِيٌّ جَوَادٌ لٰكِنَّ زَوْجُهُ بَخِيْلًا. جَاءَ أَخُوْكَ لٰكِنَّ أَبُوْكَ لَمْ يَجِيْءْ. قَلْبِيْ جَيِّدٌ لٰكِنَّ قَلَمُكَ رَدِيٌّ. اَلْأَسَدُ أَعْرَجُ لٰكِنَّ الْأَسَدَةُ عَرْجَاءُ. أُمَّهَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ كُنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ لٰكِنَّ أَزْوَاجُ الْمُسْلِمِيْنَ لَسْنَ أُمَّهَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ.

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

زید آیا لیکن عمرو نہیں آیا۔ میری دونوں آنکھیں کالی ہیں مگر تمھاری دونوں آنکھیں نیلی ہیں۔ زید اندھا ہے لیکن وہ بہرا نہیں ہے۔ میری ٹوپی سُرخ ہے مگر اس کی پگڑی کالی ہے۔ زید کا کوٹ پیلا ہے مگر اس کا قمیص چتکبرا ہے۔ یہ چاک سُرخ ہے مگر وہ چاک سفید ہے۔ یہ پنسل لمبی ہے مگر وہ پنسل چھوٹی ہے۔ تمھارا باپ تندرست ہے مگر تمھارا بھائی بیمار ہے۔ تمھاری ماں بیٹھی ہے مگر تمھارا چچا کھڑا ہے۔ تمھاری بہن گونگی ہے مگر میری بہن لنگڑی ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ الثَّالِثُ وَالْأَرْبَعُوْنَ

لَيْتَ وَلَعَلَّ

قاعدہ ۳۴ - لَیْتَ کسی ایسی چیز کے حصول کی آرزو کے لئے استعمال ہوتا ہے جو یا تو آسانی سے میسر ہو سکے۔ جیسے لَیْتَ زَیْدًا قَائِمٌ (کاش زید کھڑا ہوتا) یا ناممکن الحصول ہو۔ جیسے لَیْتَ الشَّبَابَ رَاجِعٌ (کاش جوانی لوٹ آتی) لَعَلَّ ممکن الحصول آرزو کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ (شاید قیامت قریب ہو)

ترکیب ۱ - لَیْتَ زَیْدًا قَائِمٌ.

لَیْتَ .... حرف مشبہ بالفعل
زَیْدًا .... اسم
قَائِمٌ .... خبر
} جملہ اسمیہ

ترکیب ۲ - لَیْتَ الشَّبَابَ یَعُوْدُ (کاش جوانی لوٹ آتی)

لَیْتَ .... حرف مشبہ بالفعل
الشَّبَابَ .... اسم
یَعُوْدُ .... فعل
هُوَ .... ضمیر مستتر فاعل
} جملہ فعلیہ .... خبر
} جملہ اسمیہ

ترکیب ۳ - یَا لَیْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ کِتَابِیَهْ (کاش مجھے اپنا اعمالنامہ نہ دیا جاتا)

یَا .... حرف ندا زائدہ
لَیْتَ .... حرف مشبہ بالفعل
النون .... للوقایہ
الیاء .... اسم
لَمْ اُوْتَ .... فعل مجہول مع مفعول ما لم یسم فاعلہ
کِتَاب .... مضاف
الیاء .... مضاف الیہ
} مفعول ثانی
الهاء .... للوقف
} جملہ فعلیہ .... خبر
} جملہ اسمیہ

ترکیب - یَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرَابًا۔ (کاش میں مٹی ہوتا)

- یَا .... حرفِ ندا زائدہ
- لَیْتَ .... حرفِ مشبہ بالفعل
- نِ (نون) .... للوقایہ
- یاء .... اسم
- کُنْتُ .... فعل ناقص مع اسم ⎫ جملہ اسمیہ .... خبر
- تُرَابًا .... خبر ⎭

} جملہ اسمیہ

ترکیب - لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِیْبٌ (شاید قیامت قریب ہو)

- لَعَلَّ .... حرف مشبہ بالفعل
- السَّاعَةَ .... اسم
- قَرِیْبٌ .... خبر

} جملہ اسمیہ

ترکیب - لَعَلَّ السَّاعَةَ تَکُوْنُ قَرِیْبًا

- لَعَلَّ .... حرف مشبہ بالفعل
- السَّاعَةَ .... اسم
- تَکُوْنُ .... فعل ناقص ⎫
- ھِیَ .... ضمیر مستتر اسم ⎬ جملہ اسمیہ .... خبر
- قَرِیْبًا .... خبر ⎭

} جملہ اسمیہ

مشق ۱ - ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

لعلہ فتنۃ لکم۔ لعل زیداً عاقل۔ لعل الشمس طالعۃ۔ لعلہ یتذکر۔ لعلی ابلغ الاسباب۔ لعلهم یشهدون۔ لعلک باخع نفسک۔ لیت زیداً اخی۔ لیت هندا لم تمت۔ یالیتنی

كنت معهم - يا ليتني قدمت لحياتي - يا ليتني كنت نسيا منسيا - ليتني اتخذت مع الرسول سبيلا - ليتني لم اتخذ فلانا خليلا -

مشق ۲ - اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳ - اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴ - لَعَلَّ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔ اور اعراب بھی لگاؤ۔

مشق ۵ - لَيْتَ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

مشق ۶ - ذیل کے جملوں کو صحیح کرو۔

لَعَلَّ زَيْدٌ غَنِيٌّ - لَعَلَّ عَمْرٌو لَاعِبٌ - لَيْتَ الْحَجَرُ يَاقُوتٌ - لَيْتَ الشَّبَابُ قَائِمٌ - لَعَلَّ الشَّمْسُ بَازِغٌ - لَعَلَّ الْكِتَابُ جَدِيدٌ وَنَافِعٌ - لَيْتَ أَخُوهُ رَاجِعٌ - لَعَلَّ أَبُوهُ حَيًّا - لَيْتَ عَمْرُوْ سَالِمًا - لَيْتَ أُمُّهُ جَالِسٌ ؎

مشق ۷ - ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

کاش میرا باپ زندہ ہوتا - شاید زید کا بھائی تندرست ہو - کاش کتاب خوشخط ہوتی - کاش جوانی ہمیشہ رہتی - کاش لڑکپن لوٹ آتا - کاش بڑھاپا جلدی نہ آتا - شاید زید کا باپ عالم ہو - شاید خالد کی چچی جوان ہو - شاید یہ ہیرا سچا ہو - شاید یہ سونا خالص ہو - کاش میرا نوکر دیانتدار ہوتا - کاش تمھارا بھائی جوان ہوتا - ؎

التمرین الرابع والاربعون

إِنَّ اور أَنَّ کا فرق

قاعدہ ۴۴۔ إِنَّ صدرِ کلام (شروع جملہ تامّہ) میں آتا ہے اور اپنے اسم و خبر سے مل کر پورا جملہ اسمیہ بن جاتا ہے۔ جیسے
إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ۔ (اللہ جاننے والا باحکمت ہے)

ترکیب۔ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

۱۔ إِنَّ	حرف مشبہ بفعل	جملہ اسمیہ
۲۔ اللّٰهَ	اسم	
عَلِيمٌ	خبر اول	
حَكِيمٌ	خبر ثانی	

مگر أَنَّ وسطِ کلام میں آتا ہے۔ اور اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر مفرد کا حکم رکھتا ہے۔ اور ایک فعل یا اسم کا اُس سے پہلے آنا ضروری ہے جس کا یہ أَنَّ فاعل یا مفعول یا کوئی اور جزو جملہ بن سکے۔

ترکیب۔ بَلَغَنِي أَنَّ زَيْدًا مَرِيضٌ

بَلَغَ	فعل		جملہ فعلیہ
النون	نون وقایہ		
الیاء	مفعول بہ		
أَنَّ	مشبہ بفعل	جملہ اسمیہ ... فاعل	
زَيْدًا	اسم		
مَرِيضٌ	خبر		

ترکیب۔ عَلِمْتُ اَنَّ زَیْدًا فَاضِلٌ۔

عَلِمْتُ .... فعل بافاعل

اَنَّ .... حرف مشبہ بالفعل

زَیْدًا .... اسم } جملہ اسمیہ } .... مفعول } جملہ فعلیہ

فَاضِلٌ .... خبر

اِنَّ را در چار جا مکسور خواں — ابتدا و بعد قول و قسم داں
چوں در آید در خبرش لام نیز — دائماً مکسور خوانی اے عزیز

مشق ۱: ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

علمت ان المطالعة تزيد المعرفة۔ حلفت انى ذاهب۔ يعجبنى انك صادق۔ ارعيته ان المطر مفيد۔ ان ربك يعلم انك تقوم ادنى من ثلثى الليل۔ ان لك فى النهار سبحا طويلا۔ ان شجرة الزقوم طعام الاثيم۔ ان هذا لهو الفوز العظيم۔ قيل ان زيدا كاذب۔ ان ذلك لحق۔ الله يعلم انك لرسوله۔ بلغنى ان الرجل الغريب قتل۔ والقرآن الحكيم انك لمن المرسلين۔ قال ربك للملائكة انى جاعل فى الارض خليفة۔ يعلمون انه الحق من ربهم۔ قال انى اعلم ما لا تعلمون۔ يظنون انهم ملقوا ربهم وانهم اليه راجعون۔ قال انه يقول انها بقرة۔ ان الصفا والمروة من شعائر الله۔ قال متبعوهم لو ان لنا كرة فنتبرأ منهم۔ اعلموا ان الله عزيز حكيم۔ ان الهكم لواحد۔ انهم لاكلون منها۔ ان من شيعته لابراهيم۔ كذبوه فانهم لمحضرون۔ لقد علمت الجنة انهم لمحضرون۔ ظننت ان هذا لشيء عجاب۔ والعصر

إنَّ الإنسانَ لفي خسرٍ۔ هل ترى أنَّ بطشَ ربّك لشديد۔
واللهِ إنَّ زيداً قائمٌ

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ قرآن مجید میں سے ایسے دس جملے تلاش کرو جن میں أنَّ استعمال ہوا ہو۔ اور وہ جملے میں فاعل ہوں۔

مشق ۵۔ قرآن مجید میں سے ایسے دس جملے تلاش کرو جن کے شروع میں أنَّ ہو۔ اور وہ جملے میں مفعول ہوں۔

مشق ۶۔ إنَّ (مکسورہ) سے دس جملے بناؤ۔ اور ان پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۷۔ دس ایسے جملے لکھو جو مقولہ ہوں اور إنَّ اُن کے صدر میں آئے۔

مشق ۸۔ دس ایسے جملے لکھو کہ قسم کے بعد إنَّ (مکسورہ) کا استعمال ظاہر کریں۔ اور اعراب بھی لگاؤ۔

مشق ۹۔ دس ایسے جملے اپنے بنائے ہوئے لکھو کہ إنَّ کی خبر پہ لام مفتوح آئے۔

مشق ۱۰۔ ذیل کے جملوں کو صحیح کرو۔ اور وجہ بیان کرو۔

أنَّ زيدُ قائمٌ۔ أنَّ الرجلَ نائمًا۔ أنَّ اللهُ غفورٌ رحيمًا۔
أنَّ أخوكَ جالسةٌ۔ أنَّ أبوكَ كريمًا۔ ظننتُ إنَّ هندُ مسلمٌ۔
إعلم إنَّ اللهَ سميعًا بصيرًا۔ ألا تعلمُ أنَّ أخوكَ كذّابٌ۔
بلغني أن زيدٌ سارقٌ۔ هل بلغكَ إنَّ الجنّةُ بعيدٌ عن
المدينةُ۔ واللهِ أنّكَ رسولًا۔ باللهِ أنَّ هندُ مظلومٌ۔ تاللهِ
أنَّ الوقتُ صارتْ۔ أنّهُ لرسولٌ۔ إعلمْ أنّكَ لأخوه۔ أظنُّ أنّهُ القاتلُ۔

مشق ۱۱۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب بھی لگاؤ۔

البتہ تیرا نوکر بیمار ہے۔ البتہ زید کا باپ بڑا عالم ہے۔ کہتے ہیں کہ بیچ مچ چور پکڑا گیا۔ اس نے کہا کہ میں بے شک بیمار ہوں۔ خدا قسم ہے مشرک ضرور ہے۔ خدا کی قسم! بے شک زید، عمرو اور بکر اندھے ہیں۔ خدا کی قسم البتہ سورج نکل رہا ہے۔ تم ہی تو میرے بھائی ہو۔ ہم ہی تو تمھارے دوست ہیں۔ ہمیں زید کے گرفتار ہو جانے کی خبر پہنچی۔ اس کے مارے جانے کی خبر اس کے باپ کو پہنچی۔ میں نے سنا ہے کہ تمھاری کتاب البتہ سستی ہے۔ زید کہتا ہے کہ ہند یقیناً بیمار ہے۔

التمرین الخامس و الاربعون

مَا و لَا (مشابہ بلیس)

قاعدہ ۹۵۔ مَا و لَا دونوں حرف نفی ہیں۔ اور جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں۔ اور لَیْسَ کی طرح اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں جیسے مَا زَیْدٌ نَائِمًا (زید سویا ہوا نہیں) لَا رَجُلٌ حَاضِرًا (کوئی آدمی حاضر نہیں)

ترکیب۔ مَا زَیْدٌ قَائِمًا

مَا	حرف نفی مشابہ بلیس	جملہ اسمیہ
زَیْدٌ	اسم	
قَائِمًا	خبر	

قاعدہ ۹۶۔ مَا کا اسم معرفہ بھی ہو سکتا ہے جیسے مَا عَمْرٌو مَیِّتًا (عمرو مرا نہیں) اور اس کا اسم نکرہ بھی ہوتا ہے جیسے مَا رَجُلٌ مُنْطَلِقًا (کوئی آدمی چلنے والا نہیں)

(ہدایت: کبھی لا کے بعد ت زائدہ آتی ہے۔ جیسے لَاتَ حِینَ مَنَاصٍ)

لَا ہمیشہ اسم نکرہ پر آتا ہے۔ جیسے لَا رَجُلٌ اَفْضَلَ مِنْکَ

ترکیب۔ لَا رَجُلٌ اَفْضَلَ مِنْکَ (تجھ سے بہتر کوئی آدمی نہیں)

لَا	حرف نفی مشابہ بہ لیس		جملہ اسمیہ
رَجُلٌ	اسم (مرفوع)		
اَفْضَلَ	خبر (منصوب)		
مِنْ	حرف جار	متعلق خبر	
الکاف	مجرور		

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

ما زید قائما۔ لا امرأة حاضرة۔ ما طفل جالسا۔ لا حمار قائما۔ ما خالد موجودا۔ ما کتاب مفیدا۔ ما قلم الرصاص نافعا۔ لا فاسق قریبا۔ ما بخیل نائما۔ ما الله بغافل عما تعملون۔ ما انت علیهم بوکیل۔ ما انت بمؤمن لنا۔ ما هذا بشرا۔ ما هو بمیت۔ ما ذلك على الله بعزیز۔ ما انا علیکم بحفیظ۔ ما نحن لك بمؤمنین۔ ما انت بمسمع۔ ما هم بسکری۔ لا رجل ظریفا۔ لا کاغذ اصلح +

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ مَا مشابہ بلیس کے ساتھ اپنے دس جملے بناؤ۔ اور ان پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۵۔ لا مشابہ بلیس کے ساتھ اپنے دس جملے بناؤ۔ اور اعراب لگاؤ۔

ہدایت۔ مَا هُوَ بِمَيِّتٍ کی ترکیب کرو۔

مَا .... حرف نفی مشابہ بلیس
هُوَ .... اسم
الباءِ .... زائدہ متعلق خبر
میت .... خبر
} جملہ اسمیہ

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو۔ اور وجہ بیان کرو۔

لَا نَبِيٌّ فَاجِرٌ۔ لَا عَمْرٌو جَالِسٌ۔ مَا الرَّجُلُ دَارِسٌ۔ لَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ۔ لَا اَنْتَ حَاضِرٌ۔ لَا بَقَرَةٌ ذَلُوْلٌ۔ مَا الْكِتَابُ نَافِعٌ مَا الرَّشَّافُ مُفِيدًا۔ لَا هِنْدٌ فَاسِقٌ۔ لَا الْكِتَابُ اَنْفَعَ مِنْ كِتَابِكَ۔

مشق ۷۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر کلمے پر اعراب لگاؤ۔

کوئی لڑکا چور نہیں۔ اللہ میاں ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ تیرا باپ جانے والا نہیں۔ چاند نکلنے والا نہیں۔ کوئی لڑکا کھیلنے والا نہیں۔ کوئی عورت حاضر نہیں۔ کوئی قلم اچھا نہیں۔ خالد سوار ہونے والا نہیں۔ بکر دوڑنے والا نہیں۔ سیاہی چوس خراب ہونے والا نہیں۔ +

التمرين السادس والاربعون

قاعدہ ۴۷۔ مَا نافیہ کا عمل حسب ذیل صورتوں میں زائل ہو جاتا ہے۔

(۱) جب مَا کی خبر اسم پر مقدم ہو۔ جیسے مَا قَائِمٌ زَيْدٌ (زید کھڑا نہیں ہے)

(۲) جب مَا کی خبر پر اِلَّا آئے جیسے مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ (محمد تو صرف رسول ہی ہیں)

(۳) جب مَا کے بعد اِنْ زائد آجائے جیسے مَا اِنْ زَيْدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا نہیں ہے)

ترکیب ۔ مَا قَائِمٌ زَیْدٌ ۔

- مَا .... حرف نفی مشابہ بلَیْسَ
- قَائِمٌ .... خبر مقدم
- زَیْدٌ .... اسم مؤخر

} جملہ اسمیہ

ترکیب ۲ ۔ مَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُوْلٌ

- مَا .... حرف نفی مشابہ بلیس
- مُحَمَّدٌ .... اسم
- رَسُوْلٌ .... مستثنیٰ منہ
- إِلَّا .... حرف استثنا
- رَسُوْلٌ .... مستثنیٰ

(رَسُوْلٌ، إِلَّا، رَسُوْلٌ) .... خبر

} جملہ اسمیہ

مشق ۱ ۔ ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

وما علينا إلا البلاغ المبين ۔ وما عليك إلا البلاغ ما هي إلا حياتنا الدنيا ۔ ما أنا إلا نذير مبين ۔ ما الحيوة الدنيا إلا متاع الغرور ۔ ما أمرنا إلا واحدة ۔ ما هذا إلا أساطير الأولين ۔ ما أنتم إلا بشر مثلنا ۔ ما نحن بميتين إلا موتتنا الأولى ۔ ما ضارب زيد ۔ ما جاهل عمرو ۔ ما ضارب خالد +

مشق ۲ ۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳ ۔ وجہ بیان کرو کہ مَا مشابہ بلَیْسَ کا عمل کیوں زائل ہوا ہے۔

مشق ۴ ۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۵ ۔ اپنے ایسے دس جملے بناؤ ہر جملے میں مَا کی خبر اپنے اسم پہ

مقدم ہو۔ اعراب بھی لگاؤ۔

مشق ۶۔ اپنے ایسے دس جملے بناؤ کہ مَا مشابہ بلیس کی خبر پر اِلَّا آئے۔

مشق ۷۔ ذیل کے جملوں کو صحیح کرو۔ اور وجہ بیان کرو۔

مَا قَائِمًا حَامِدٌ۔ مَا يُكْرِمُ سُكَّانُ الْقَرْيَةِ. مَا هُوَ إِلَّا مَجْنُونًا۔ مَا هٰذِهِ الْمَرْأَةُ إِلَّا ضَاحِكَةً. مَا إِبْرَاهِيمُ إِلَّا نَبِيًّا. مَا هٰذِهِ الْكِتَابُ إِلَّا صَحِيحَةٌ۔ مَا الشَّاعِرُ إِلَّا كَاذِبٌ. مَا أَخِيكَ إِلَّا نَائِمًا۔ مَا أَبَاكَ إِلَّا أَخَاهُ. مَا عَبِيدَاهُ إِلَّا مُطِيعٌ لَهُ۔

مشق ۸۔ ذیل کے جملوں کا عربی ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

زید ہی تو کھڑا ہے۔ ہندہ ہی تو ہنس رہی تھی۔ لڑکے ہی تو شور مچا رہے تھے۔ سورج ہی تو چمک رہا ہے۔ دریا میں زید ہی تو نہا رہا ہے۔ بیٹیاں ہی تو پڑھ رہی ہیں۔ کتے ہی تو کھیل رہے ہیں۔ عمرو ہی تو بول رہا ہے۔ میں ہی تو بیمار ہوں۔ ہم ہی تو مسلمان ہیں۔

مشق ۹۔ قرآن مجید میں سے دس ایسے جملے تلاش کرکے لکھو جن میں مَا نافیہ کا عمل زائل ہوا ہو۔

التَّمْرِينُ السَّابِعُ وَالْاَرْبَعُونَ

إِنْ نافیہ مشابہ بلیس

قاعدہ ۸۴۔ إِنْ نافیہ بھی لَيْسَ کی طرح اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ جیسے إِنْ أَنَا قَائِمًا (میں کھڑا نہیں)

ترکیب کرو۔ إِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ {کوئی شئی ایسی نہیں جسکے خزانے ہمارے پاس نہیں}

إِنْ .... نافیہ مشابہ بلیس
مِنْ .... زائدہ للتاکید
شَیْءٍ .... مستثنیٰ منہ
إِلَّا .... حرف استثنیٰ
خَزَائِنُ ...... مضاف } مبتدا مؤخر
الھاء ...... مضاف الیہ
کَائِنَةٌ ...... خبر محذوف
عِنْدَ ...... مضاف } ظرف ...... متعلق خبر
نَا ...... مضاف الیہ
جملہ اسمیہ ہو کر مستثنیٰ
اسم
مَوْجُوْدٌ ...... خبر محذوف
جملہ اسمیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

ان هو الا ذکر وقران مبین۔ ان هذا الا سحر مبین
ان هی الا موتتنا الاولی۔ ان هی الا وحی یوحی۔ ان هی
الا اسماء سمیتموها انتم واباءکم۔ ان هو الا عبد انعمنا
علیه۔ ان هم الا یظنون۔ ان کانت الا صیحة واحدة۔
ان انتم الا فی ضلال مبین۔ ان هذا الا سحر یؤثر۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ اِنْ نافیہ مشابہ بلیس کے ساتھ اپنے دس جملے بناؤ۔ اور ان پر اعراب بھی لگاؤ۔

مشق ۵۔ قرآن مجید میں سے دس ایسے جملے تلاش کرکے لکھو جن میں

اِنَّ نافیہ مستعمل ہوا ہو۔

التمرین الثامن والاربعون

مَا کافّہ

قاعدہ ۹۴۔ جب حروف مشبّہ کے بعد مَا کافّہ آئے تو اُن کے عمل کو زائل کر دیتا ہے۔ جیسے۔ اِنَّمَا اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ

ترکیب ۱۔ اِنَّمَا اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ۔ (تمھارا معبود ایک ہی خدا ہے)

اِنَّ .... مشبہ بالفعل		جملہ اسمیہ
مَا .... کافّہ عن العمل		
اِلٰہُ ..... مضاف کُمْ ..... مضاف الیہ	اسم	
اِلٰہٌ ..... موصوف وَاحِدٌ ..... صفت	خبر	

ترکیب ۲۔ کَاَنَّمَا زَیْدٌ اَسَدٌ (گویا کہ زید شیر ہی ہے)

کَاَنَّ .... مشبہ بالفعل	جملہ اسمیہ
مَا .... کافّہ عن العمل	
زَیْدٌ .... اسم	
اَسَدٌ .... خبر	

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

۱. انما المؤمنون اخوۃ۔ قل انما انا بشر مثلکم۔ ۲. انما ھی

زجرة واحدة۔ قل إنما العلم عند الله وإنما أنا نذير مبين۔ اعلموا أنما الحيوة الدنيا لعب ولهو۔ كأنما المعلم نهر۔ ألا ليتما هذا الحمام لنا۔ لعلما زيد عالم۔ ليتما الشباب راجع۔ كأنما هو كوكب دري۔ إنما أنا نذير مبين۔ إنما أنت مفتر۔ إنما أنت منذر۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ إِنَّمَا کے ساتھ اپنے دس جملے بناؤ، اور اُن پہ اعراب لگاؤ۔

مشق ۵۔ لَيْتَمَا کے ساتھ دس جملے بناؤ، اور ان پہ اعراب لگاؤ۔

مشق ۶۔ كَأَنَّمَا کے ساتھ دس جملے بناؤ، اور اُن پہ اعراب لگاؤ۔

مشق ۷۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو۔

إِنَّمَا زَيْدًا قَائِمٌ۔ إِنَّمَا الرِّجَالَ سَاعَدَتْ فِي الْخَيْرَاتِ۔ قُلْ إِنَّمَا أَنَا رَجُلًا صَالِحًا۔ اِعْلَمْ أَنَّمَا الدُّنْيَا مَزْرَعَةُ الْآخِرَةِ۔ كَأَنَّمَا هِيَ جِبَالٌ۔ لَيْتَمَا زَيْنَبُ قَائِمٌ۔ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ۔ كَأَنَّمَا زَيْدٌ عَالِمًا۔ إِنَّمَا رَبُّكُمْ رَبُّ الْعَالَمِينَ۔ إِنَّمَا أَخُوكَ رَسُولُهُ۔

مشق ۸۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور پھر لکھ کر اعراب لگاؤ۔

زید ہی تو عالم ہے۔ قرآن ہی تو کتابِ الٰہی ہے۔ تو ہی تو صبر کرنے والا ہے۔ تم ہی تو نمازی ہو۔ وہ ہی تو فاضل ہے۔ ہم ہی تو اللہ کے بندے ہیں۔ چاند ہی تو چمک رہا ہے۔ گویا تم ہی تو چیتے ہو۔ گویا تو ہی تو بہادر ہے۔ زید نے گمان کیا کہ میں ہی تو منشی ہوں۔

التمرين التاسع والاربعون

لا نفی جنس

قاعدہ ۵۰۔ یہ حرف واسطے نفی جنس اسم نکرہ کے آتا ہے۔ اور اپنے اسم کو نصب بلا تنوین۔ اور خبر کو رفع دیتا ہے۔

(۱) اکثر یہ اسم نکرہ مضاف ہوتا ہے۔ جیسے لَا غُلَامَ رَجُلٍ عَالِمٌ

(آدمی کا کوئی غلام عالم نہیں)

(۲) کبھی یہ شبہ (مشابہ) مضاف ہوتا ہے۔ جیسے لَا عِشْرِیْنَ دِرْهَمًا لَكَ (تیرے لئے بیس درہم کوئی نہیں)

(۳) لا کے بعد اسم نکرہ مفرد ہو تو مبنی بر فتح ہوتا ہے۔ جیسے لَا رَیْبَ فِیْهِ (اس میں کسی قسم کا کوئی شک نہیں)

(۴) جب لا کے بعد اسم معرفہ ہو تو لا کا بھی تکرار ہوگا۔ اور اسم معرفہ دوسرا بھی ضرور آئے گا۔ اور لا کا عمل نہ ہوگا۔ جیسے لَا زَیْدٌ فِی السُّوْقِ وَلَا عَمْرٌو

(۵) اگر دو لا ہوں اور دونوں کے ساتھ اسم نکرہ بھی ہوں تو پھر اختیار ہے۔

(الف) خواہ نصب بلا تنوین دیں جیسے لَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ۔

(حج کے دنوں میں نہ عورتوں کی رغبت کرے اور نہ گناہ کی خواہش کرے)

(ب) خواہ رفع تنوین۔ جیسے یَوْمٌ لَا بَیْعٌ فِیْهِ وَلَا خُلَّةٌ

(وہ دن جس میں نہ خرید فروخت ہوگی اور نہ یاری)

ترکیب ۔ لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِيْفٌ

لَا .... نفی جنس

غُلَامَ .... مضاف

رَجُلٍ .... مضاف الیہ .... اسم ⎬ جملہ اسمیہ

ظَرِيْفٌ .... خبر

ترکیب ۲ ۔ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ (آج اللہ کے حکم سے بچانے والا کوئی نہیں)

لَا .... نفی جنس

عَاصِمَ .... اسم

كَائِنٌ .... خبر محذوف

اَلْيَوْمَ .... ظرف زمان متعلق خبر ⎬ جملہ اسمیہ

مِنْ .... حرف جار

أَمْرِ .... مضاف

اللّٰهِ .... مضاف الیہ .... مجرور .... متعلق خبر

مشق ۱ ۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

لا رجل صالح ۔ لا قتل رصاص عندنا لا رجلا فوق السطح نائم لا كافر يدخل الجنة ۔ لا مومنات في المدينة ۔ لا زيد عندنا ولا بكر ۔ لا في الدار رجل ولا امرأة ۔ لا حول ولا قوة الا بالله ۔ لا جناح عليكم ۔ لا تثريب عليكم اليوم ۔ لا برهان له به ۔ لا كيل لكم عندي ۔ لا شريك له ۔ لا كفؤ له سمية ۔ لا كاشف له ۔ لا تبديل لكلمات الله +

مشق ۲ ۔ ا ۔ ب ۔ کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ اپنے دس جملے ایسے بناؤ کہ ہر ایک میں لَا نفی جنس کا اسم نکرہ مفرد ہو۔ اعراب لگاؤ۔

مشق ۵۔ اپنے دس جملے ایسے بناؤ کہ ہر جملے میں لَا نفی جنس کا اسم مضاف ہو۔

مشق ۶۔ اپنے دس جملے بناؤ۔ اور ہر جملے میں لَا نفی جنس کا اسم معرفہ استعمال کرو۔

مشق ۷۔ ذیل کے جملوں کو صحیح کرو۔ اور وجہ بیان کرو۔

لَا رَجُلُ فِي الدَّارِ۔ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ۔ لَا زَيْدَ فِي الدَّارِ وَلَا عَمْرُو۔ لَا أَخُوكَ فِي الْمَسْجِدِ وَلَا أَبُوكَ۔ لَا دِرْهَمُ عِنْدِي۔ لَا كِتَابُ عِنْدَنَا۔ لَا شَيْءٌ فِي الْحَدِيقَةِ۔ لَا طِفْلُ فِي الْأُوضَةِ۔ لَا غُلَامُ رَجُلٍ ظَرِيفًا۔ لَا كَلْبُ سُلْطَانٍ نَبِيهًا +

مشق ۸۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

اس میں کسی قسم کا شک نہیں۔ میرے پاس کوئی کتاب نہیں۔ نہ گھر میں میری بہن ہے اور نہ میری ماں۔ مدرسے میں نہ کوئی استاد ہے اور نہ لڑکا۔ بازار میں نہ کوئی دوکاندار تھا اور نہ کوئی خریدار۔ نہ زید موجود ہے اور نہ عمرو۔ نہ خالد عالم ہے اور نہ بکر۔ اس کے باپ کا غلام خوش خلق نہیں۔ تیرے پاس کوئی پیسہ نہیں۔ زید کا کوئی نوکر موجود نہیں +

التمرین الخمسون

ذیل کے جملوں میں لَا کی تشریح کرو۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (اللہ کے سوا کسی سے نہ خوف ہے اور نہ کسی کے پاس قوت ہے)

(۱) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (ہر دو اسم مفتوح)

(۲) لَا حَوْلٌ وَلَا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰهِ (ہر دو اسم مرفوع)

(۳) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰهِ (اول اسم مفتوح دوم مرفوع)

(۴) لَا حَوْلٌ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (اول اسم مرفوع دوم مفتوح)

(۵) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةً اِلَّا بِاللّٰهِ (اول اسم مفتوح دوم منصوب)

مشق ۱۔ ذیل کے جملے میں دونو اسماء نکرہ پر کیا کیا اعراب آ سکتے ہیں۔

لَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۔

اَلتَّمْرِیْنُ الْحَادِیْ وَالْخَمْسُوْنَ

عَسٰی

قاعدہ ۵۱۔ عَسٰی فعل مقاربہ ہے۔ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ یہ امید کے واسطے آتا ہے۔ اور اس کی خبر ہمیشہ فعل مضارع ہوتی ہے۔ اور اس کی خبر کے ساتھ اکثر اَنْ آتا ہے۔ جیسے عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّاْتِیَ بِالْفَتْحِ (نزدیک ہی امید ہے کہ اللہ فتح دے)

ترکیب ۔ عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّاْتِیَ بِالْفَتْحِ

عَسٰی .... فعل مقاربہ

اللّٰهُ .... اسم

اَنْ .... حرف ناصبہ متعلق خبر

یَاْتِیَ .... فعل مضارع منصوب خبر

الباء ..... حرف جار } .... متعلق خبر

الفتح ...... مجرور

} جملہ اسمیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

عسی اللہ ان یجعل بینکم و بینھم مودۃ۔ عسی ان یکون ردف
لکم بعض (العذاب)۔ عسی ان ینفعنا۔ عسی ربی ان یھدینی الی
سواء السبیل۔ عسی ان یکون من المفلحین۔ عسی ربکم ان یھلک الحرث۔
عسی اللہ ان یاتیھم جمیعا۔ عسی زید ان یقوم۔ عسی الزیدان
ان یقوما۔ عسی الزیدون ان یقوموا۔ عست ھند ان تقوم۔
عست الھندان ان تقوما۔ عست الھندات ان یقمن۔ ھل
عسیتم ان تقاتلوا۔ ھل عسیتم ان تفسدوا فی الارض +

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ عسٰی کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔ اور
ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔ اور ہر جملے کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۵۔ عَسٰی اَنْ یَّخْرُجَ زَیْدٌ (زید کے نکل آنے کا وقت قریب ہے)
اس جملے میں عسٰی بمعنی قَرُبَ فعل تامہ ہے۔

ترکیب۔ عَسٰی اَنْ یَّخْرُجَ زَیْدٌ

عَسٰی .... بمعنی قَرُبَ .... فعل تامہ

اَنْ .... ناصب مضارع

یَخْرُجَ .... فعل مضارع

زَیْدٌ .... فاعل

(اَنْ یَّخْرُجَ زَیْدٌ) .... جملہ فعلیہ .... فاعل

(پورا) جملہ فعلیہ خبریہ

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

عسٰی ان تزورنا۔ عسٰی ان تاتی۔ عسی ان یجیٔ زید۔ عسی ان

ان یبیع زید کتابہ۔ عسی ان یقرأ زید۔ عسی ان تکتب
ھند کتاباً +

مشق ۷۔ مشق ۶ کے ہر جملے کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۸۔ مشق ۶ کے ہر جملے کی ترکیب کرو۔

مشق ۹۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو۔ اور وجہ بیان کرو۔

عَسٰی زَیْدٌ یَجِیْءُ الْیَوْمَ۔ عَسٰی خَالِدٌ اَنْ تَقْرَأُ کِتَابًا۔ عَسٰی
خَالِدَۃٌ اَنْ یَتْلُوْ کِتَابَ اللّٰہِ۔ عَسٰی بَکْرٌ اَنْ یَصْبِرَ عَلٰی طَعَامٌ
وَاحِدَۃٌ۔ عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَرْحَمُ بِنَا۔ عَسٰی کِتَابُ اللّٰہِ یَنْفَعُنَا۔ عَسٰی
نَبِیُّنَا یَشْفَعُ الْمُذْنِبِیْنَ +

مشق ۱۱۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

عنقریب امید ہے کہ اللہ مسلمانوں کو فتح دے۔ عنقریب امید ہے کہ ہماری
یہ کتاب بک جائے۔ عنقریب امید ہے کہ خدا اپنے دشمنوں کو ذلیل کرے۔
عنقریب امید ہے کہ یہ لیمپ بجھ جائے۔ عنقریب امید ہے کہ اللہ مسلمانوں
کو کامیاب کردے۔ زید کا اذان دینے کا وقت قریب ہے۔ زید کے
مرجانے کا وقت قریب آن پہنچا۔ عنقریب امید ہے کہ زید کی شادی ہوگی۔
عنقریب امید ہے کہ یہ لڑکا امتحان میں کامیاب ہو جائے۔ عنقریب امید ہے
کہ میری گائے بک جائے۔

ہدایت۔ عَسٰی فعل ماضی ہے اور اس کا مضارع استعمال نہیں ہوتا۔

مشق ۱۲۔ قرآن مجید میں سے دس ایسے جملے تلاش کرکے لکھو جن میں
عَسٰی مستعمل ہوا ہو۔

التمرين الثاني والخمسون

كاد ۔ کرب ۔ اوشك

قاعدہ ۵۲۔ کاد ۔ کرب ۔ اوشک افعال مقاربہ ہیں۔ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ ان کی خبر ہمیشہ فعل مضارع ہوتی ہے

(۱) کَادَ واسطے قربِ حصول خبر کے آتا ہے۔ اور اسکی خبر مضارع اکثر بغیر اَنْ کے آتی ہے۔ جیسے کَادُوْا یَکُوْنُوْنَ عَلَیْہِ لِبَدًا (قریب ہے کہ لوگ اُسے چمٹ جائیں)

(ب) کَرُبَ شروع کے واسطے آتا ہے۔ اور اسکی خبر مضارع بغیر اَنْ کے آتی ہے۔ جیسے کَرُبَ الْقَلْبُ یَذُوْبُ (نزدیک ہے کہ دل پگھل جائے)

(ج) اَوْشَکَ شروع کے واسطے آتا ہے اور اس کی خبر مضارع پر اَنْ آتا ہے۔ جیسے اَوْشَکَ زَیْدٌ اَنْ یَّاْتِیَ (نزدیک ہے کہ زید آجائے)

ترکیب۔ کَادُوْا یَکُوْنُوْنَ عَلَیْہِ لِبَدًا

کَادُوْا .... فعل مقاربہ
ھُمْ .... ضمیر محذوف اسم
یَکُوْنُوْنَ .... فعل ناقص
ھُمْ .... اسم محذوف
لِبَدًا .... خبر
عَلَیْہِ .... جار مجرور متعلق فعل ناقص
(یکونون … علیہ) .... جملہ اسمیہ ہوکر خبر
(سب مل کر) جملہ اسمیہ

ترکیب۲۔ کَرُبَ الْقَلْبُ یَذُوْبُ

کرب .... فعل مقاربہ
القلب .... اسم
یذوب .... فعل
ھو ...... ضمیر مستتر ...... فاعل
(یذوب ھو) جملہ فعلیہ .... خبر
(کرب القلب یذوب) جملہ اسمیہ

ترکیب۔ اَوْشَكَ زَیْدٌ اَنْ یَّاْتِیَ

اَوْشَكَ .... فعل مقاربہ
زَیْدٌ .... اسم
اَنْ .... مصدریہ ناصبِ مضارع
یَاْتِیَ .... فعل
ھُوَ ...... ضمیر مستتر فاعل
(یاتی ھو) جملہ فعلیہ
(ان یاتی ھو) .... خبر
(اوشك زید ان یاتی) جملہ اسمیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ:

کادت النفاسہ ان تنقطع ۔ اوشك الزروع ان تیبس ۔ کرب القلب یذوب ۔ کاد زید ان یموت ۔ لم یکد زید یجئ ۔ لا یکاد زید یقرأ الکتاب ۔ تکاد جھنم تمیز من الغیظ ۔ تکاد السموات یتفطرن منہ ۔ یکاد زیتھا یضئ ۔ لم یکد یری یدہ ۔ یکاد البرق یخطف ابصارھم ۔ لا یکاد یسیغہ ۔ یکاد سنا برقہ یذھب بالابصار ۔ لا یکاد یبین ۔ لا یکادون یفقھون حدیثا ۔ لا یکادون یفقھون قولا ۔ یکادون یسطون القراء ۔ کربت الشمس ان تغرب ۔ یوشك الامر ان یکون ۔ یوشك ان یکون الامر +

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔
مشق ۴۔ کَادَ سے اپنے دس جملے بناؤ۔
مشق ۵۔ یَکَادُ۔ کَادَ۔ یَکَادُونَ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔
مشق ۶۔ کَرُبَ سے دس جملے بناؤ۔
مشق ۷۔ أَوْشَكَ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔
مشق ۸۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر کلمے پر اعراب لگاؤ۔

مدرسہ بند ہونے کا وقت نزدیک ہے۔ سورج نکلنے کا وقت نزدیک ہے۔ کھیت پکنے کا وقت نزدیک ہے۔ زید کے نکلنے کا وقت نزدیک ہے۔ مدرسے میں طالب علموں کے کھیلنے کے لئے جانے کا وقت نزدیک ہے۔ ماں کا بچہ جننے کا وقت نزدیک ہے۔ زید کا مر جانے کا وقت نزدیک ہے۔ نزدیک ہے کہ ماں اپنے بچے کو دودھ پلائے۔ نزدیک ہے کہ ریل سیٹی بجائے اور چلدے۔ نزدیک ہے کہ استاد گھر جائے اور کھانا کھائے۔

التمرين الثالث والخمسون

جَعَلَ۔ طَفِقَ۔ أَخَذَ

قاعدہ ۳۵۔ جَعَلَ۔ طَفِقَ۔ أَخَذَ بھی افعال مقاربہ ہیں۔ اور مضارع پر آتے ہیں۔ اور ان کی خبر پر بھی أَنْ کا لانا منع ہے جیسے جَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ يَمْسَحُ رَأْسَهُ۔ (رسول اللہ عمار بن یاسر کا سر سہلانے لگے) اور طَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ (آدم اور حوا دونوں اپنے بدن پر باغ کے پتے سینے لگے) اور أَخَذَتْ أَكْتُبُ (میں لکھنے لگا)

ترکیب ۔ جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ يَمْسَحُ رَأْسَهٗ ۔

جعل .... فعل مقاربہ

رسول .... مضاف } .... اسم

اللّٰہ .... مضاف الیہ

یمسح .... فعل

ھو .... ضمیر مستتر فاعل } جملہ فعلیہ .... خبر

رأس ...... مضاف } ...... مفعول

الھاء ...... مضاف الیہ

} جملہ اسمیہ

ترکیب ۲ ۔ طَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ

طَفِقَا .... فعل مقاربہ

آ ضمیر بارز راجع بسوئے آدم وحوا .... اسم

یَخْصِفَانِ .... فعل مضارع

ھُمَا .... ضمیر محذوف .... فاعل

عَلٰی .... حرف جار

ھُمَا .... مجرور } .... متعلق فعل

مِنْ .... حرف جار

وَرَقِ .... مضاف } مجرور } متعلق فعل

اَلْجَنَّۃِ .... مضاف الیہ

} جملہ فعلیہ .... خبر

} جملہ اسمیہ

ترکیب ۳ ۔ اَخَذْتُ اَكْتُبُ

اَخَذْتُ .... فعل مقاربہ مع اسم

اَكْتُبُ .... فعل مع فاعل .... جملہ فعلیہ .... خبر

} جملہ اسمیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

جعل الشاعر ينشد۔ طفق الواعظ يعظ۔ أخذ الناس يتساءلون۔ طفق مسحا بالسوق والأعناق۔ طفقا يخصفان عليهما من ورق الجنة۔ أخذ يقول كذا۔ أخذت تقول كذا۔ أخذوا يقولون كذا۔ أخذنا نقول كذا۔ جعل يفعل كذا۔ جعلت تكتب صحيفة۔ جعلت ألعب +

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ "جَعَلَ" کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۵۔ "طَفِقَ" کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۶۔ "أَخَذَ" کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۷۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو۔ اور وجہ بیان کرو۔

أَخَذْتَ تَكْتُبُ۔ أَخَذَ يَفْعَلُ كَذَا۔ جَعَلَ تَضْرِبُ زَيْدًا۔ جَعَلْتُ يَقْرَأُ كِتَابًا۔ طَفِقَ تَقْرَأُ قُرْآنًا۔ أَخَذَتْ نَفْتَحُ بَابًا۔ أَخَذْنَا يَتَّبِعُ هَوَاهُ۔ جَعَلْنَا يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِنَا۔ جَعَلْتُ تَسْمَعُ دَرْسًا۔ جَعَلُوا تَجْلِسُ

مشق ۸۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب بھی لگاؤ۔

وہ حکایت کرنے لگا۔ میں حکم دینے لگا۔ سورج نکلنے لگا۔ چاند غروب ہونے لگا۔ لیمپ جلنے لگا۔ ہم سوار ہونے لگے۔ تم گرم پانی سے پہلے دھونے لگے۔ میں مضبوط گھوڑا دیکھنے لگا۔ تم دکان میں داخل ہونے لگے۔ وہ کتاب پڑھنے لگیں۔ وہ کتاب بند کرنے لگی۔ وہ بغداد سے واپس آنے لگے۔

وہ دونو ایک گدھے کو کھجور کے درخت سے باندھنے لگے۔ ہم کھانا کھانے لگے۔ وہ سوال پوچھنے لگیں۔ تم کتاب میز پر رکھنے لگیں+

التمرين الرابع والخمسون

قاعدہ ۵۳۔ جب جَعَلَ کے معنی اُس نے بنایا۔ اور اَخَذَ کے معنی اُس نے پکڑا ہوں تو یہ فعل تامہ ہوتے ہیں۔ اور جملہ فعلیہ بناتے ہیں۔ جیسے
جَعَلْنَاهُ نَبِيًّا (ہم نے اُسے نبی بنایا) اَخَذْتُ لِصًّا (میں نے چور پکڑا)

ترکیب ۱۔ جَعَلْنَاهُ نَبِيًّا

جَعَلْنَا .... فعل با فاعل		
ہُ .... مفعول بہ	}	جملہ فعلیہ
نَبِيًّا .... مفعول ثانی		

ترکیب ۲۔ اَخَذْتُ لِصًّا

اَخَذْتُ .... فعل مع فاعل	}	جملہ فعلیہ
لِصًّا .... مفعول بہ		

مشق ۱۔ اخذهم الله بذنوبهم۔ اخذتم على ذلكم اصري۔ اخذ ميثاقهم۔ اخذنا منهم ميثاقا غليظا۔ اخذت الارض زخرفها۔ جعلناها نكالا۔ اجعلتم سقاية الحاج۔ جعلتم منه حراما وحلالا۔ لا تجعلوا لله اندادا۔ لا تجعل في قلوبنا غلا+

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳- اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴- اَخَذَ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

مشق ۵- جَعَلَ اور اس کے مضارع اور امر کو اپنے دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۶- ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

اللہ کا کسی کو شریک نہ بناؤ۔ زمین اور آسمان اللہ نے بنایا ہے۔ زید نے عمرو کو پکڑا۔ اللہ کی پکڑ سخت ہے۔ زید نے مٹی سے گھڑا بنایا۔ لوگوں نے آدھی رات کو دو چور پکڑے۔ اس کے باپ نے ایک تیر بنایا۔ اُس کے باپ نے تیرے باپ کا کوٹ بنایا۔ تیرا بھائی اس کے باپ کو چودھری بناتا ہے۔ اللہ نے درخت بنائے۔ اللہ نے چوپایوں کو بنایا۔ ہم پرندے پکڑتے ہیں +

مشق ۶- قرآن مجید میں سے دس ایسے جملے تلاش کر کے لکھو جن میں جَعَلَ فعل تامہ استعمال ہوا ہو۔

مشق ۷- قرآن مجید میں سے پانچ ایسے جملے تلاش کر کے لکھو جن میں جَعَلَ فعل مقاربہ ہو۔

التَّمرینُ الخامسُ والخمسُون

قاعدہ ۴۵- حال وہ اسم ہے جو فاعل یا مفعول یا دونوں کی حالت بیان کرے۔ جیسے جَاءَ الْاَمِیْرُ رَاکِبًا (امیر سوار ہوتا آیا)

اور رَكِبْتُ الْفَرَسَ مُسْرَجًا (میں زین لگے ہوئے گھوڑے پر سوار ہوا)
اور لَقِيْتُ زَيْدًا صَائِمَيْنِ (میں زید سے ملا اس حال میں کہ ہم دونو روزہ دار تھے)

ترکیب ۱ - جَاءَ الْاَمِیْرُ رَاكِبًا

- جَاءَ ..... فعل
- الْاَمِیْرُ ..... ذوالحال
- رَاكِبًا ..... حال
  - (ذوالحال + حال) .... فاعل
- (فعل + فاعل) جملہ فعلیہ

ترکیب ۲ - رَكِبْتُ الْفَرَسَ مُسْرَجًا

- رَكِبْتُ .... فعل با فاعل
- الْفَرَسَ .... ذوالحال
- مُسْرَجًا .... حال
  - (ذوالحال + حال) .... مفعول بہ
- (فعل با فاعل + مفعول بہ) جملہ فعلیہ

ترکیب ۳ - لَقِيْتُ زَيْدًا صَائِمَيْنِ

- لَقِيْتُ .... فعل
- تاء متکلم فاعل ..... ذوالحال
- زَيْدًا مفعول بہ .... ذوالحال
- صَائِمَيْنِ .... حال
  - (ذوالحال + ذوالحال + حال) .... فاعل اور مفعول بہ
- (فعل + فاعل اور مفعول بہ) جملہ فعلیہ

ترکیب ۴ - ضَرَبْتُ الضَّرْبَ شَدِيْدًا (میں نے سخت سزا دی)

- ضَرَبْتُ ..... فعل با فاعل
- الضَّرْبَ .... ذوالحال
- شَدِيْدًا .... حال
  - (ذوالحال + حال) .... مفعول مطلق
- (فعل با فاعل + مفعول مطلق) جملہ فعلیہ

ترکیب ۔ صُمْتُ الشَّھْرَ کَامِلاً (میں نے سارا مہینہ روزے رکھے)

- صُمْتُ .... فعل با فاعل
- الشَّھْرَ .... ذوالحال
- کَامِلاً .... حال
- (ذوالحال و حال) .... مفعول فیہ
- } جملہ فعلیہ

ترکیب ۔ ھَرَبْتُ لِلْخَوْفِ مُجَرَّدًا (میں صرف خوف کی وجہ سے دوڑا)

- ھَرَبْتُ .... فعل مع الفاعل
- لِ .... حرف جار
- الْخَوْفِ .... ذوالحال
- مُجَرَّدًا .... حال
- (ذوالحال و حال) .... مجرور
- (جار و مجرور) .... مفعول لہٗ
- } جملہ فعلیہ

ترکیب ۔ مَشَیْتُ وَالنِّیْلَ فَائِضًا (میں چڑھے ہوئے نیل کے ساتھ ساتھ چلتا رہا)

- مَشَیْتُ .... فعل با فاعل
- واو .... للمصاحبۃ
- النِّیْلَ .... ذوالحال
- فَائِضًا .... حال
- (ذوالحال و حال) .... مفعول معہٗ
- } جملہ فعلیہ

ترکیب ۔ لَقِیْتُ زَیْدًا مَاشِیًا رَاکِبًا (میں پیادہ چلتا ہوا گھوڑے پر سوار زید سے ملا)

- لقیت .... فعل
- تاء ضمیر متکلم .... ذوالحال
- مَاشِیًا .... حال
- (ذوالحال و حال) .... فاعل
- زَیْدًا .... ذوالحال
- رَاکِبًا .... حال
- (ذوالحال و حال) .... مفعول بہٖ
- } جملہ فعلیہ

ہدایت ۔ اوپر کے جملے میں مَاشِیًا حال ہے ضمیر فاعل کا۔ اور زَیْدًا کا حال رَاکِبًا

ہوتا ہے۔ یعنی پہلا حال فاعل کا اور دوسرا حال مفعول کا ہوتا ہے۔)

ترکیب ۹ ۔ لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكَارٰى (نشے کی حالت میں نماز کے نزدیک مت جاؤ)

لَا تَقْرَبُوْا .... فعل
وْا .... ضمیر محذوف .... ذوالحال
وَ .... حالیہ
اَنْتُمْ .... مبتدا
سُكَارٰى .... خبر
(مبتدا و خبر: جملہ اسمیہ حال) ← (ذوالحال و حال: فاعل)
اَلصَّلٰوةَ .... مفعول بہٖ
(فعل، فاعل و مفعول بہٖ: جملہ فعلیہ)

ترکیب ۱۰ ۔ جِئْتُ وَقَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ (میں آیا اس حال میں جبکہ سورج نکل چکا تھا)

جِئْتُ .... فعل
تُ .... ضمیر متکلم ذوالحال
وَ .... حالیہ
قَدْ .... حرف تاکید متعلق فعل
طَلَعَتْ .... فعل
الشَّمْسُ .... فاعل
(قد، فعل و فاعل: جملہ فعلیہ ہو کر حال) ← (ذوالحال و حال: فاعل)
(فعل و فاعل: جملہ فعلیہ)

قاعدہ ۵۵ ۔ جب ذوالحال (صاحب حال) اسم نکرہ ہو تو حال پہلے آتا ہے۔ اور یہ صورت بہت کم وقوع میں آتی ہے جیسے جَاءَ نِي رَاكِبًا رَجُلٌ۔

ترکیب ۱۱ ۔ جَاءَ .... فعل
رَجُلٌ .... صاحب الحال
رَاكِبًا .... حال
(صاحب الحال و حال: فاعل)
(فعل و فاعل: جملہ فعلیہ)

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

جاء الوزير وحده۔ بعته مقايضة۔ ابيع فرسا يدا بيد
كلمته مشافهة۔ كلمني زيد فما بفم۔ ادخلوا رجلا رجلا
علمت زيدا النحو بابا بابا۔ اشتريت المجموع الذراع بريال
جاء زيد يركض۔ مات زيد وابنه قاصر۔ دخلت البيت و
فيه اسد۔ جئت اركض۔ اشترينا العنب الرطل منه بدرهم
سافرت والناس نيام۔ جاء زيد ويده على رأسي۔ جاء
من اقصى المدينة رجل يسعى۔ من يحيي العظام وهي رميم
كنت نبيا وادم بين الماء والطين۔ ينقلب اليك البصر
خاسئا وهو حسير۔ سمعوا لها شهيقا وهي تفور۔ جاء زيد
ثم خرج غلامه +

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔
مشق ۴۔ اپنے دس جملے ایسے بناؤ کہ ان میں ذوالحال فاعل ہو۔
مشق ۵۔ اپنے دس جملے ایسے بناؤ کہ ان میں ذوالحال مفعول بہ ہو۔
مشق ۶۔ اپنے دس جملے ایسے بناؤ کہ ان میں ذوالحال فاعل اور مفعول بہ دونوں ہوں۔
مشق ۷۔ اپنے دس جملے ایسے بناؤ کہ ان میں ذوالحال مفعول فیہ ہو۔
مشق ۸۔ اپنے دس جملے ایسے بناؤ کہ ان میں ذوالحال مفعول مطلق ہو۔
مشق ۹۔ اپنے دس جملے ایسے بناؤ کہ ان میں ذوالحال جملہ اسمیہ ہو۔
مشق ۱۰۔ اپنے دس جملے ایسے بناؤ کہ ان میں ذوالحال جملہ فعلیہ ہو۔

مشق ۱۱۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے پہ اعراب لگاؤ۔
ہم نے بندھے ہوئے زید کو مارا۔ تم نے بادشاہ کو گھوڑے پہ سوار دیکھا۔
اس کا بھائی پیادہ چلتا ہوا آیا۔ تو نے زید کو بخار میں مبتلا پایا۔ میں نے
اس کو یہ جملہ حرف بحرف پڑھایا۔ ہم نے یہ کتاب باب باب پڑھی۔ لڑکے
کمرے میں ایک ایک کر کے داخل ہوئے۔ لڑکے دو دو کر کے دوڑے۔
ہم نے اس سے روبرو گفتگو کی۔ انہوں نے ہم سے روبرو باتیں سنیں۔
میں نے اپنی کتاب دست بدست بیچی۔ تم نے یہ مال دست بدست
فروخت کیا۔ میں گھر میں داخل ہوا اس حال میں کہ سانپ کمرے میں
ادھر اُدھر دوڑ رہا تھا۔ تو نے انگور روپے کے ایک سیر خریدے۔

مشق ۱۲۔ قرآن مجید میں سے دس ایسے جملے تلاش کر کے لکھو جن
میں حال واقع ہو۔

التمرين السادس والخمسون (الف)

تمیز

قاعدہ ۵۶۔ تمیز ایک اسم نکرہ ہوتا ہے جو کسی مبہم شئی کے بعد
اس کے ابہام اور پوشیدگی کو دور کرتا ہے۔ جیسے طَابَ زَيْدٌ نَفْسًا۔
ترکیب۔ طَابَ زَيْدٌ نَفْسًا (زید از روئے نفس بڑا ہے)

طَابَ ... فعل
زَيْدٌ .... ممیز } فاعل } جملہ اسمیہ
نَفْسًا ...... تمیز

ترکیب ۲ - فَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا (ہم نے زمین کو از روئے چشموں کے جاری کیا)

- فَجَّرْنَا .... فعل با فاعل
- اَلْاَرْضَ .... ممیز } مفعول بہ
- عُیُوْنًا .... تمیز }

} جملہ فعلیہ

ترکیب ۳ - تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَیْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا (اصل میں ہے تجدوہ هو خیرا و اعظم اجرا)

- تَجِدُوْا .... فعل من افعال القلوب مع الفاعل
- الهاء .... مفعول بہ
- هُوَ .... ضمیر الفصل للحصر
- خَیْرًا .... معطوف علیہ
- وَ .... حرف عطف
- اَعْظَمَ .... شبہ فعل
- هُوَ .... ضمیر مستتر فاعل ممیز } فاعل
- اَجْرًا .... تمیز }

(اعظم ہو اجرا: جملہ فعلیہ } معطوف) (خیرا و اعظم اجرا: مفعول ثانی) (جملہ فعلیہ)

مشق ۱ - ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

خلق الله سبع سموٰت طباقا - ایکم احسن عملا - ان للمتقین کواعب اترابا - کرم زید مولدا - زید اکثر من عمرو اقارب - له عشرون ناقة - عندی حفنة طحینا ومثلها زیتا - اشتریت رطلا زبدا وصاعا قمحا - بعت میلین ارضا - عندنا رطل زیتا - عندی مکاییل برا - عنده مثاقیل ذهبا - زید اکثر منك مالا - ...

تفیزان بُرٍّ ۔ عندی ملؤُہٗ عسلًا ۔ ما فی السماء قدر
راحة سحابًا +

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ اپنے دس جملے بناؤ اور ہر جملے میں تمیز استعمال کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

مشق ۵۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

اللہ اس کی بزرگی کو بڑھائے ۔ تم از روئے نسب بڑے ہو۔ زید کی نسبت ہمارے رشتہ دار بہت ہیں۔ زید کی نسبت عمرو کے دوست بہت ہیں۔ آج آسمان میں ہاتھ کی ہتھیلی برابر بادل بھی نہیں ۔ میرے پاس دو رطل تیل موجود ہے۔ ہم نے دو میل زمین بیچی۔ زید نے تین میل زمین خریدی۔ ہمارے پاس مٹھی بھر آٹا بھی نہیں۔ اس کے پاس دو من گندم ہے۔ زید کے پاس ہم سے زیادہ اُونٹ ہیں +

مشق ۶۔ قرآن مجید میں سے ایسے بیس جملے تلاش کر کے لکھو جن میں تمیز واقع ہو۔

التمرين السادس والخمسون (ب)

اسماء اعداد

قاعدہ ۵۵۔

تمیز از عدد سہ تا ہشت دال [illegible] ز سہ تا دہ ہمہ مجموع و مکسور۔
[illegible] و مفرد ز صد و ہزار ہمہ فرد [illegible] مجرور۔

اسم عدد کی تمیز ثَلٰثَةٌ سے عَشَرَةٌ تک مجرور اور مجموع ہوتی ہے۔ خواہ عدد مذکر ہو یا مؤنث جیسے فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ (اس کے لئے حج کے دنوں میں تین دن کا روزہ رکھنا ہے)

قاعدہ ۵۸ - واحد اور اثنان بغیر معدود کے استعمال ہوتے ہیں جیسے إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ (تمہارا معبود اکیلا معبود ہے) خَلَقَكُمُ اللّٰهُ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ (اللہ نے تم کو ایک ہی جان سے پیدا کیا)

ترکیب ۱ لَهُ صِيَامُ ثَلٰثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ

- جملہ اسمیہ
  - مبتدا مؤخر
    - صِيَامُ ...... مضاف
    - مضاف الیہ
      - ثَلٰثَةِ ...... اسم عدد ممیز
      - أَيَّامٍ ...... معدود ممیز
  - كَائِنَةٌ ...... خبر محذوف
  - متعلق خبر
    - ۱ اللام ...... حرف جار
    - ۲ ضمیر ہ ...... مجرور
  - متعلق خبر
    - فِي ...... حرف جار
    - الْحَجِّ ...... مجرور

ترکیب ۲ - خَلَقَكُمُ اللّٰهُ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ

- جملہ فعلیہ
  - خَلَقَ ...... فعل
  - اللّٰهُ ...... فاعل
  - كُمْ ...... مفعول بہ
  - متعلق فعل
    - مِنْ ...... حرف جار
    - مجرور
      - نَفْسٍ ...... تمیز موصوف
      - وَاحِدَةٍ ...... تمیز صفت

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

المطلقات یتربصن بانفسهن ثلثة قروء۔ شهادة احدهم اربع شهدٰت بالله۔ امدکم ربکم بخمسة آلاف من الملٰئکة مسومین۔ انزل لکم من الانعام ثمانیة ازواج۔ کان فی المدینة تسعة رهط یفسدون فی الارض۔ امدکم ربکم بخمسة آلاف من الملٰئکة منزلین۔ سوٰهن سبع سموات۔ عندی اربعة بنین وبنتان۔ کان الناس امة واحدة۔ جاء رجلان اثنان۔ جاءت امرأتان اثنتان۔ جاء رجل واحد۔ جاءت امرأة واحدة۔ جاء ثلث رجال۔ ذهبت ثلث نساء۔ عندی ثلث دجاجات۔ اشتریت ستة کتب۔ رأیت امرأة واحدة۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

قاعدہ ۵۸۔ مذکر کے لئے اسماء عدد از وَاحِدٌ تا عَشَرَةٌ حسب ذیل ہیں۔ وَاحِدٌ۔ اِثْنَانِ۔ ثَلٰثَةٌ۔ اَرْبَعَةٌ۔ خَمْسَةٌ۔ سِتَّةٌ۔ سَبْعَةٌ۔ ثَمَانِيَةٌ۔ تِسْعَةٌ۔ عَشَرَةٌ +

اسمائے عدد مؤنث حسب ذیل ہیں۔ وَاحِدَةٌ۔ اِثْنَتَانِ۔ ثَلٰثٌ۔ اَرْبَعٌ۔ خَمْسٌ۔ سِتٌّ۔ سَبْعٌ۔ ثَمَانٍ۔ تِسْعٌ۔ عَشْرٌ +

مشق ۴۔ اوپر کے مذکر اسماء اعداد کو اپنے بنائے ہوئے عربی جملوں میں استعمال کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۵۔ اوپر کے مؤنث اسماء اعداد کو اپنے بنائے ہوئے عربی جملوں

میں استعمال کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ +

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو۔ اور وجہ بیان کرو۔

جَاءَ وَاحِدٌ رَجُلاً. جَاءَ اِثْنَانِ رَجُلاً. بِعْتُ ثَلٰثَ كَلْبٍ. اِشْتَرَيْنَا اَرْبَعَةَ كِتَابٍ. لَيْسَ لَنَا ثَلٰثَةُ عَيْنٍ. شُفْتُ اَرْبَعَ حِمَارٍ فِي السُّوقِ. لِي عَيْنَيْنِ اِثْنَيْنِ. كَمْ اِثْنَانِ عَيْنٍ. لَكَ وَاحِدَةٌ اَنْفًا. وُلِدَتْ لَهُ خَمْسَةُ وَلَدٍ. قَتَلَتْ اَرْبَعَةَ نِسَاءٍ. ضَرَبْتُمْ تِسْعَةَ صَبِيَّةٍ. شُفْتُ ثَمَانِيَةِ مُسْلِمَاتٌ.

مشق ۷۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

اس کے سات بھائی ہیں۔ میری تین بہنیں ہیں۔ ہم نے آج چار گھوڑے خریدے۔ اس نے پانچ گھوڑیاں بیچیں۔ اس نے آج تین گدھے دیکھے۔ میری تین کتابیں کہاں ہیں؟ اس کی پانچ میزیں ہیں۔ آٹھ لڑکوں کو دوڑاؤ۔ نو لڑکیوں کو سبق پڑھاؤ۔ تمہارا پروردگار ایک ہی ہے۔ اس کے پاس ایک کتاب ہے۔ اس کی جیب میں ایک ہی گھڑی ہے۔ زید کا باپ ایک ہی آدمی ہے۔ میرے کمرے میں ایک لیمپ ہے۔ چھ گھوڑے، پانچ بیل، سات گائیں درختوں سے باندھو۔ پانچ مسلمان عورتیں، تین مسلمان مرد بیٹھے ہیں۔ دس لڑکے حاضر ہیں۔ دس عورتیں جانے والی ہیں +

التمرین السابع والخمسون

قاعدہ ۵۹۔ عقود یعنی دہائیاں حسب ذیل ہیں۔

عِشْرُوْنَ۔ ثَلٰثُوْنَ۔ اَرْبَعُوْنَ۔ خَمْسُوْنَ۔ سِتُّوْنَ۔ سَبْعُوْنَ۔

ثمانون ۔ تسعون ۔

عقود میں مذکر و مؤنث دونوں یکساں استعمال ہوتے ہیں۔ اور ان کی تمیز منصوب و مفرد آتی ہے۔ جیسے رَأَيْتُ عِشْرِيْنَ رَجُلاً۔ اور عَلَّمْتُ عِشْرِيْنَ صَبِيَّةً +

ترکیب۔ رَأَيْتُ عِشْرِيْنَ ضَابِطًا (افسر)

- رَأَيْتُ .... فعل با فاعل
- مفعول بہ:
  - عِشْرِيْنَ ...... ممیز اسم عدد
  - ضَابِطًا ...... تمیز

(جملہ فعلیہ)

ترکیب۲۔ عِنْدِي أَرْبَعُوْنَ رُوْبِيَّةً

- متعلق خبر محذوف:
  - عند .... مضاف
  - الياء .... مضاف الیہ
- مَوْجُوْدَةٌ .... خبر محذوف مقدم
- مبتدا مؤخر:
  - أَرْبَعُوْنَ .... ممیز اسم عدد
  - رُوْبِيَّةً .... تمیز

(جملہ اسمیہ)

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

عشرون صابرون منکم یغلبون مائتین. حمله وفصاله ثلاثون شهرا۔ بلغ [illegible] اربعین سنة۔ واعدنا موسى اربعين ليلة۔ افانها محرمة عليهم اربعين سنة۔ واعدنا موسى ثلثين ليلة۔ اتممناها بعشر۔ فتم ميقات ربه اربعين ليلة۔ لبث فيهم الف سنة الا خمسين عاما۔ عليه اطعام ستين مسكينا۔ ذرعها سبعون

ذِرَاعًا. لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً. اِخْتَارَ مُوْسٰى
قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِمِيْقَاتِنَا. اِجْلِدُوْهُمْ ثَمَانِيْنَ
جَلْدَةً. لَهٗ تِسْعُوْنَ نَعْجَةً +

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔
مشق ۴۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں عقود کی تمیز مذکر اسم استعمال کرو۔ اور اعراب بھی لگاؤ۔
مشق ۵۔ اپنے بنائے ہوئے جملوں میں عقود کی تمیز مؤنث اسم استعمال کرو۔ اور اعراب بھی لگاؤ۔
مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو۔ اور وجہ بتاؤ۔

جَاءَ عِشْرِيْنَ رِجَالٍ، رَأَيْتُ عِشْرُوْنَ رَجُلَيْنِ. عِنْدَنَا ثَلَاثُوْنَ كُتُبٌ
أَكَلْتَ ثَلَاثِيْنَ خُبْزٍ. اِشْتَرَيْتُ أَرْبَعُوْنَ رِطْلًا. لَا أُحِبُّ
أَرْبَعُوْنَ فُلُوْسًا عِنْدِيْ أَرْبَعِيْنَ سَاعَاتٌ. جَاءَ خَمْسِيْنَ
لِصًّا. سُرِقَتْ خَمْسُوْنَ اِمْرَأَةً. ذَهَبَ سِتِّيْنَ طِفْلًا. فِي
الْأُوْضَةِ سِتِّيْنَ مُعَلِّمٌ. أَرَى سِتُّوْنَ بَيْضَةً. قَتَلْتُ
سَبْعُوْنَ حَيَّةً. فِي الْبَيْتِ سَبْعِيْنَ طُيُوْرٍ. جَلَسَ ثَمَانِيْنَ
رَجُلًا فِي الْمَكْتَبِ ثَمَانِيْنَ أَطْفَالٍ. قَرَأْتُ ثَمَانُوْنَ
كُتُبٍ. قَرَأَ زَيْدٌ تِسْعُوْنَ صَفَحَاتٍ. مَرَرْتُ بِتِسْعِيْنَ
رِجَالٍ. نَصَرَ زَيْدٌ تِسْعُوْنَ اِمْرَأَةً +

مشق ۷۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔
بیس مرد آج چلے گئے۔ بیس کتابیں لگ گئیں۔ تیس گدھے چوری گئے۔

تیس کُرتے دھوبی نے دھوئے۔ چالیس لڑکیاں مدرسے میں حاضر ہیں۔ چالیس لڑکوں کو میں نے بازار میں کھیلتے دیکھا۔ میرے پاس چالیس روپے ہیں۔ چالیس بلیوں نے ایک شیرنی ماری۔ پچاس صالح آدمی مارے گئے ان کے صندوقوں میں پچاس روپے ہیں۔ ساٹھ گھڑے پانی سے بھرے ہوتے ہیں۔ ساٹھ کتے شکار کے پیچھے دوڑے۔ ستّر پرانی کتابیں میں نے بیچ ڈالیں۔ اُس نے اپنے بھائی کو اسی پتلیاں دے دیں۔ نوّے گھوڑیاں بکنے آئی ہیں۔ نوّے خوشنما چائے کے پیالے ٹوٹ گئے +

التمرین الثامن والخمسون

قاعدہ ۶۰۔ مذکر کے لئے اَحَدَ عَشَرَ۔ اِثْنَا عَشَرَ۔ ثَلٰثَةَ عَشَرَ۔ اَرْبَعَةَ عَشَرَ وغیرہ اسمائے اعداد استعمال ہوتے ہیں۔ اور مؤنث کے لئے اِحْدٰی عَشْرَةَ۔ اِثْنَتَا عَشْرَةَ۔ ثَلٰثَ عَشْرَةَ۔ اَرْبَعَ عَشْرَةَ وغیرہ اسمائے اعداد استعمال ہوتے ہیں۔ ان اعداد کی تمیز منصوب اور مفرد آتی ہے۔ جیسے رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا (میں نے گیارہ ستارے خواب میں دیکھے) اِنْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًا (اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے)

ترکیب۔ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا۔

رَاَیْتُ ..... فعل با فاعل			جملہ فعلیہ
اَحَدَ عَشَرَ ..... اسم عدد ..... ممیز	مفعول بہ		
کَوْکَبًا ..... معدود ..... تمیز			

ترکیب ۲ - اِنْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا

- اِنْفَجَرَتْ .... فعل
- اثْنَتَا عَشْرَةَ .... اسم عدد .... ممیز
- عَيْنًا .... معدود .... تمیز
  - (اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا) .... فاعل
- مِنْ .... حرف جار
- الْهَاءِ .... مجرور
  - (مِنْهُ) .... متعلق فعل
- (سب مل کر) .... جملہ فعلیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

ان عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهرا۔ انبجست منه اثنتا عشرة عينا۔ بعثنا منهم اثني عشر نقيبا۔ تسعة عشر ملكا۔ له تسع وتسعون نعجة۔ شفت ثلثة عشر رجلا۔ رأينا ثلاث عشرة امرأة۔ عندي اربع عشرة صبية۔ جاء اربع عشرة جملا۔ جاءت اربعة عشر ناقة۔ صليت سبع عشرة ركعة۔ لنا احدى واربعون نعجة۔ جاء اثنا عشر رسولا۔ رأيت اثنتي عشرة طيبة +

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ ایک سے دس تک عربی ہندسے الفاظ میں مذکر اور مؤنث کے لئے الگ الگ بالمقابل لکھو۔ اور ان کو پورے عربی جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۵۔ گیارہ سے سو تک عربی ہندسے الفاظ میں لکھو۔ اور مذکر کے بالمقابل مؤنث کا صیغہ لکھو۔

مشق ۶۔ گیارہ سے پچاس تک ہر عربی ہندسے کو لفظوں میں لکھو اور ہر ہندسے کی مذکر تمیز استعمال کرو۔

مشق ۷۔ گیارہ سے پچاس تک ہر عربی ہندسے کو لفظوں میں لکھو اور اس کی مؤنث تمیز استعمال کرو۔

مشق ۸۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو۔ اور وجہ بیان کرو۔

جَاءَ أَحَدَ وَعِشْرِينَ رِجَالٍ۔ مَرَرْتُ بِأَحَدٍ وَعِشْرُونَ طِفْلٍ
عِنْدِي أَرْبَعٌ وَخَمْسِينَ دُوَيْبَاتٍ۔ لِي سِتَّةَ عَشَرَ خَادِمُونَ۔
عِنْدَهَا تِسْعَةَ عَشَرَ أَقْبَالٍ. تِسْعٌ وَعِشْرِينَ ظَبْيَةٍ قُتِلَتْ
عِنْدَهُ اِثْنَتَيْ عَشَرَةَ نِسَاءٌ كَانَتْ۔ ثَمَانِيَةَ عَشَرَةَ بَنَاتٍ
قَائِمَةٌ۔ إِنَّ زَيْنَبَ تَمْلِكُ إِثْنَاتٍ وَسَبْعِينَ غِلْمَانٌ۔
ضَحِكَتْ خَمْسٌ وَخَمْسِينَ أُمَّهَاتٍ +

مشق ۹۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

۲۵ لڑکے ڈوب گئے۔ ۳۳ لڑکیاں آج مر گئیں۔ کل ۴۲ طالب علم مدرسے میں حاضر تھے۔ آج ۴۷ لڑکے نہیں آئے۔ ۸۷ بکریاں چور لے گئے۔ ۹۲ گھوڑے منڈی میں بک گئے۔ ۳۲ گھوڑیاں نہیں بکتیں۔ ۹۹ روپے میری جیب میں ہیں۔ ۲۸ بہنوں کے ۴۵ بھائی ہیں۔ ۵۵ روپے دے دو۔

التمرین التاسع والخمسون

اسم عدد

قاعدہ ٦١- مِائَةٌ - اَلْفٌ اور ان کے تثنیہ اور جمع اور ان سے اوپر کے اعداد کی تمیز مجرور اور مفرد آتی ہے. جیسے عِنْدِی مِائَۃُ دِرْهَمٍ - (میرے پاس سو درہم ہیں) رَأَيْتُ مِائَتَا ثَوْبٍ (میں نے دو سو کپڑے دیکھے)

ترکیب- عِنْدِی مِائَةُ دَرَاهِمَ

مائۃ .... اسم عدد .... ممیز }
درہم .... مجرور .... تمیز } .... مبتدا موخر
موجود .... خبر محذوف مقدم
عند .... ظرف .... مضاف }
الیاء .... مضاف الیہ } .... متعلق خبر

جملہ اسمیہ

مشق ١- ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ.

عنده مائة فرس - عنده الف بقر - عندك الفا حمار عندنا آلاف عبد. جاء ست مائة رجل - ذهب ثلاث مائة طفل - حبس اربع مائة حبشي - انكسر خمس مائة كرسي. عندي سبع مائة دينار. عندنا ثماني مائة كتاب. في المدرسة تسع مائة طالب العلم. غاب الفا رجال عن القرية - شفت ثلاثة آلاف من الرجال - عندي اربعة آلاف دراهم - جاء عشرة آلاف رجل. عندي مليون روبية - عنده مليونان روبية عندك ثلاثة ملايين روبية.

مشق ٢- اوپر کے جملوں کا اردو ترجمہ کرو.

مشق ۳ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ مِائَةٌ سے تِسْعُ مِائَةٍ تک سینکڑوں کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں استعمال کرو، جن کی تمیز مذکر اسم ہو۔

مشق ۵۔ مِائَةٌ سے تِسْعُ مِائَةٍ تک ہر سینکڑے کو اپنے بنائے ہوئے جملے میں مؤنث اسم کی تمیز کے ساتھ استعمال کرو۔

مشق ۶۔ ذیل کے اعداد کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں استعمال کرو اور اعراب بھی لگاؤ۔

أَلْفٌ۔ أَلْفَانِ۔ ثَلَاثَةُ آلَافٍ۔ أَرْبَعَةُ آلَافٍ۔ خَمْسَةُ آلَافٍ۔ عَشَرَةُ آلَافٍ۔ أَحَدَ عَشَرَ أَلْفًا۔ إِثْنَا عَشَرَ أَلْفًا ثَلَاثَةَ عَشَرَ أَلْفًا۔ مِائَةُ أَلْفٍ۔ مِائَتَا أَلْفٍ۔ ثَلَاثُ مِائَةِ أَلْفٍ۔ أَرْبَعُ مِائَةِ أَلْفٍ۔ خَمْسُ مِائَةِ أَلْفٍ۔ أَلْفُ أَلْفٍ۔ أَلْفَا أَلْفٍ۔ ثَلَاثَةُ آلَافِ أَلْفٍ۔ أَرْبَعَةُ آلَافٍ وَسِتُّ مِائَةٍ وَأَحَدٌ وَثَلَاثُونَ۔ خَمْسَةٌ وَسِتُّونَ وَتِسْعُ مِائَةٍ وَعَشَرَةُ آلَافٍ۔ أَرْبَعَةُ مَلَايِيْنَ +

مشق ۷۔ مشق ۶ کے اعداد کا اُردو میں ترجمہ کرو۔ اور ہندسوں میں ان کی قیمت لکھو۔

مشق ۸۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب بھی لگاؤ۔

زید ۱۳۲۴ھ میں پیدا ہوا۔ عمرو ۱۶۶۹ء میں فوت ہوا۔ سکندر اعظم نے ۳۲۴ سال قبل از مسیح ہندوستان پر حملہ کیا۔ میرے پاس تیس ہزار درہم ہیں۔ اس کے جیب میں بتیس ہزار روپے کے نوٹ ہیں۔ لنڈن کی آبادی ۸۴ لاکھ نفوس کی ہے۔ نیو یارک کی آبادی چوالیس لاکھ ہے۔

خزانے میں دو ہزار پونڈ موجود ہیں۔ سات ملین روپے اس کے پاس ہیں۔ پانی پت کی پہلی لڑائی ۱۵۲۶ء میں ہوئی۔ پانی پت کی دوسری لڑائی ۱۵۵۶ء میں ہوئی۔ پانی پت کی تیسری لڑائی ۱۷۶۱ء میں افغانوں اور مرہٹوں میں ہوئی +

التمرين الستون

صفت عددی

مشق ۱۔ ذیل کے مذکر صفات اعداد کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں استعمال کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

اَلْاَوَّلُ۔ ثَانٍ۔ ثَالِثٌ۔ رَابِعٌ۔ خَامِسٌ۔ سَادِسٌ۔ سَابِعٌ۔ ثَامِنٌ۔ تَاسِعٌ۔ عَاشِرٌ۔ حَادِيَ عَشَرَ۔ ثَانِيَ عَشَرَ۔ ثَالِثَ عَشَرَ۔ رَابِعَ عَشَرَ۔ خَامِسَ عَشَرَ۔ عِشْرُوْنَ۔ اَلثَّالِثُ وَالسِّتُّوْنَ

مشق ۲۔ اوپر کے صفات عددی کی مؤنث صورت لکھو۔ اور ان کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں استعمال کرو۔ اور اعراب بھی لگاؤ۔

مشق ۳۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ان پر اعراب لگاؤ۔

پانچواں لڑکا آیا ہے۔ چھٹی کتاب کہاں ہے۔ دوسری کتاب پڑھ۔ تیسرا لڑکا غیر حاضر ہے۔ آج نویں تاریخ ہے۔ کل دسویں تاریخ ہوگی۔ کتاب کا پینتیسواں صفحہ پڑھو۔ پچاسواں لڑکا زمین پر کھڑا ہے۔ سترھویں لڑکی بیمار ہے۔ آج انیسویں تاریخ چاند کی ہے۔ سولھواں سبق ہم نے پڑھ لیا ہے۔ تینتیسویں مشق آج پڑھیں گے۔ پچیسویں کتاب میں کیا لکھا ہے +

اَلتَّمْرِيْنُ الْحَادِي وَالسِّتُّوْنَ

مشق ١۔ ذیل کی کسور کو ہندسوں میں لکھو۔

نِصْفٌ۔ ثُلُثٌ۔ ثُلُثَانِ۔ رُبْعٌ۔ ثَلَاثَةُ أَرْبَاعٍ۔ خُمُسٌ۔ خُمُسَانِ۔ ثَلَاثَةُ أَخْمَاسٍ۔ أَرْبَعَةُ أَخْمَاسٍ۔ سُدُسٌ۔ سُدُسَانِ۔ ثَلَاثَةُ أَسْدَاسٍ۔ خَمْسَةُ أَسْدَاسٍ۔ سُبُعٌ۔ سُبُعَانِ۔ ثَلَاثَةُ أَسْبَاعٍ۔ أَرْبَعَةُ أَسْبَاعٍ۔ خَمْسَةُ أَسْبَاعٍ۔ سِتَّةُ أَسْبَاعٍ۔ ثُمُنٌ۔ ثُمُنَانِ۔ ثَلَاثَةُ أَثْمَانٍ۔ خَمْسَةُ أَثْمَانٍ۔ سَبْعَةُ أَثْمَانٍ۔ تُسْعٌ ($\frac{1}{9}$)۔ تُسْعَانِ ($\frac{2}{9}$) أَرْبَعَةُ أَتْسَاعٍ۔ خَمْسَةُ أَتْسَاعٍ۔ سَبْعَةُ أَتْسَاعٍ۔ ثَمَانِيَةُ أَتْسَاعٍ ($\frac{8}{9}$)۔ عُشْرٌ ($\frac{1}{10}$)۔ عُشْرَانِ۔ ثَلَاثَةُ أَعْشَارٍ۔ سِتَّةُ أَعْشَارٍ۔ تِسْعَةُ أَعْشَارٍ۔ جُزْءٌ مِنْ أَحَدَ عَشَرَ ($\frac{1}{11}$)۔ ثَلَاثَةُ أَجْزَاءٍ مِنْ أَحَدَ عَشَرَ +

مشق ٢۔ ذیل کے اعداد کو پڑھو۔ اور ان کو ہندسوں میں لکھو۔

وَاحِدٌ وَنِصْفٌ۔ وَاحِدٌ وَرُبْعٌ۔ وَاحِدٌ وَثَلَاثَةُ أَرْبَاعٍ۔ ثَلَاثَةٌ إِلَّا رُبْعًا۔ ثَلَاثَةٌ وَثَلَاثَةُ أَثْمَانٍ۔ خَمْسَةٌ وَتِسْعَةُ أَعْشَارٍ۔ تِسْعَةٌ وَسَبْعَةُ أَثْمَانٍ۔ أَرْبَعَةٌ وَثَلَاثَةُ أَخْمَاسٍ +

مشق ٣۔ ذیل کی کسور عربی الفاظ میں لکھو۔

$\frac{1}{5}$ و $\frac{2}{7}$ و $\frac{5}{9}$ و $\frac{1}{10}$ و $\frac{3}{4}$ و $\frac{5}{8}$ و $\frac{1}{2}$ و $\frac{3}{4}$ و $\frac{5}{11}$ و $\frac{6}{8}$ و $\frac{3}{10}$ و $\frac{1}{4}$

[illegible]

$\frac{7}{30}$ و $\frac{34}{42}$ و $\frac{8}{13}$ و $\frac{9}{22}$ و $\frac{6}{19}$ و $\frac{5}{11}$ و $\frac{8}{17}$ و $\frac{13}{17}$ و $\frac{16}{33}$ و
$\frac{2}{13}$ و $\frac{2}{18}$ و $\frac{3}{4}$

مشق ۴۔ ذیل کے مرکب رقموں کو عربی الفاظ میں لکھو۔

۱- $1\frac{1}{2}$ ۲- $2\frac{3}{4}$ ، ۳- $3\frac{5}{8}$ ، ۴- $4\frac{7}{10}$ ، ۵- $5\frac{5}{9}$ ، ۶- $6\frac{3}{13}$ ، ۷- $7\frac{3}{7}$ ، ۸- $8\frac{3}{10}$ ، ۹- $9\frac{11}{12}$
و $13\frac{23}{14}$ ، $15\frac{14}{18}$ ، $101\frac{5}{7}$

التمرین الثانی والستون

(۱) جَمَعَ زَيْدٌ خَمْسَةً وَتِسْعَةً (زید نے پانچ اور نو کو جمع کیا)

(۲) يَطْرَحُ عَمْرٌو ثَلَاثِيْنَ مِنَ الْخَمْسَةِ وَالْخَمْسِيْنَ (عمرو پچپن میں سے تیس تفریق کرتا ہے)

(۳) اِضْرِبْ أَرْبَعَةً فِيْ خَمْسَةَ عَشَرَ (چار کو پندرہ میں ضرب دیدو)

(۴) قَسَمَ زَيْدٌ عِشْرِيْنَ رُوْپِيَّةً عَلَى أَرْبَعَةِ رِجَالٍ (زید نے بیس روپے چار آدمیوں میں تقسیم کئے)

(۵) خَمْسَةُ رِجَالٍ غَائِبُوْنَ فِي الْمِائَةِ (آدہ پانچ فی صدی آدمی غیر حاضر ہیں)

مشق ۱۔ ذیل کے اعداد (سوالات) کو عربی الفاظ میں لکھو۔

میں پندرہ اور ۱۹ کو جمع کروں گا۔ اس نے بارہ اور پینتیس کو جمع کیا۔ وہ ایک ہزار تین سو پانچ میں سے آٹھ سو ستاسی کو تفریق کرتا ہے۔ کیا تم دس لاکھ پانچ ہزار چار سو تین میں سے سات لاکھ آٹھ ہزار سات سو نو کو تفریق کر سکتے ہو؟ سولہ کو سات میں ضرب دو۔ میں انیس کو بارہ میں

ضرب دے سکتا ہوں۔ تین سو چھبیس کو پانچ پر تقسیم کرو۔ ۱۹۲۸ کو ۸ پر تقسیم کرو۔ آج دس فی صدی طالب علم بیمار ہیں۔ امتحان میں ۵۳ فی صدی لڑکے کامیاب ہوئے۔

مشق ۲۔ ذیل کی کسور کو عربی میں پڑھو۔ اور علامات کو بھی عربی میں ظاہر کرو۔

(۱) $\frac{3}{25} + \frac{1}{4} - \frac{1}{8} \div \frac{1}{4} \times \frac{1}{2}$ (۲) $8\frac{2}{3} \times \frac{5}{13}$ (۳) $8\frac{7}{8} \div 4\frac{11}{44}$ (۴) $\frac{3}{25} \div \frac{7}{25}$ (۵) $11\frac{5}{9} + 7\frac{5}{13}$ (۶) $12\frac{3}{10} - 7\frac{11}{20}$

(۷) $18\frac{11}{12} \div \frac{6}{11}$ –

التمرين الثالث والستون

(۱) وَاحِدًا وَاحِدًا۔ مَوْحَدُ۔ اُحَادُ کے معنی ہیں ایک ایک ہوکر یا ایک ایک کرکے۔

(۲) اِثْنَيْنِ اِثْنَيْنِ یا مَثْنٰی یا ثُنَاءُ (دو دو ہوکر یا دو دو کرکے)

(۳) ثَلَاثَةً ثَلَاثَةً یا ثُلَاثُ یا مَثْلَثُ (تین تین ہوکر تین تین کرکے)

(۴) اَرْبَعَةً اَرْبَعَةً یا مَرْبَعُ یا رُبَاعُ (چار چار ہوکر یا چار چار کرکے)

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

لڑکے کمرے میں ایک ایک ہوکر داخل ہوئے۔ بنچ پر دو دو بیٹھو۔ وہ چار پائیوں پر تین تین بیٹھے ہیں۔ انہوں نے پیسے کے پانچ پانچ آم خریدے۔ زید نے روپے کے چھ چھ انڈے بیچے۔ گاڑیوں میں چار چار آدمی سوار ہوئے۔ اونٹوں پر دو دو حاجی سوار ہوئے۔ کمرے میں

سات سات کرسیاں رکھو۔ آٹھ آٹھ لڑکوں کو کمروں میں داخل کرو۔ ایک ایک کرکے وہ باہر نکلے۔ بلیوں نے سات سات بچے دیئے۔ آج سات سات آدمی دوڑے۔ نو نو عورتیں آئیں۔

التمرین الرابع والستون (کَمْ)

قاعدہ ۶۲۔ کَمْ ایک اسم کنایہ ہے جو عدد مبہم کی تعبیر کے واسطے آتا ہے۔ اور یہ شروع جملہ (صدرکلام) میں آتا ہے۔

کَمْ کا استعمال دو طرح پہ ہوتا ہے

(۱) استفہامیہ۔ جب یہ استفہامیہ ہو۔ تو اس کی تمیز منصوب اور مفرد ہوتی ہے۔ جیسے کَمْ رَجُلاً فِی الدَّارِ (گھر میں کتنے آدمی ہیں)

(۲) جب خبریہ ہو۔ تو اس کی تمیز مجرور مفرد ہوتی ہے۔ جیسے کَمْ دِرْهَمٍ عِنْدِیْ (میرے پاس بہت سے درہم ہیں)

(۳) کَمْ خبریہ کی تمیز کبھی مجرور مجموع بھی آتی ہے۔ جیسے کَمْ رِجَالٍ لَقِیْتُهُمْ (میں بہت سے آدمیوں سے ملا)

(۴) کبھی مِنْ جارہ دونوں کی تمیز پر آتا ہے۔ جیسے کَمْ مِنْ رَجُلٍ ضَرَبْتُ (میں نے کتنے آدمیوں کو مارا) کَمْ مِنْ مَلَكٍ فِی السَّمٰوٰتِ (بہت سے فرشتے آسمانوں میں ہیں)

(نوٹ ترکیب اگلے صفحے پہ دیکھو)

ترکیب ۱۔ كَمْ رَجُلًا فِي الدَّارِ

كَمْ ...... استفہامیہ ...... اسم کنایہ مُبہم ...... ممیّز
رَجُلًا ...... تمییز
} مُبتدا
مَوْجُوْدٌ ...... خبر محذوف
فِي ...... حرف جار
الدَّارِ ...... مجرور
} متعلق خبر
} جُملہ اسمیہ

ترکیب ۲۔ كَمْ رِجَالٍ لَقِيتُهُمْ

كَمْ ...... خبریہ ...... اسم کنایہ مبہم ...... ممیز
رِجَالٍ ...... تمیز
} مُبتدا
لَقِيتُ ...... فعل با فاعل
هُمْ ...... مفعول
} جُملہ فعلیہ ...... خبر
} جُملہ اسمیہ

ترکیب ۳ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا (بہت سی بستیاں ہم نے ہلاک کر ماریں جو اپنی افراط معاش کی حالت پر اِترا اِترا کر پھرتی تھیں)

كَمْ ...... خبریہ ...... اسم کنایہ مبہم ...... ممیز
مِنْ ...... جارہ ...... زائدہ
قَرْيَةٍ ...... موصوف
بَطِرَتْ ...... فعل
هِيَ ...... ضمیر مستتر فاعل
مَعِيشَتَهَا ...... مضاف مضاف الیہ مفعول لہٗ
} جُملہ فعلیہ صفت
} تمیز
} مُبتدا
أَهْلَكْنَا ...... فعل با فاعل ...... جُملہ فعلیہ ...... خبر
} جملہ اسمیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جُملوں پر اعراب لگاؤ۔

كم هذه ؟ كم حصانا عندك. كم ابنا عندك. كم صديقا لك. كم اولادا لك. كم عندك خبز. كم عنده من الفلوس. كم كنيسة يوجد في البصرة. كم لبثت. كم من قرية اهلكناها. كم اهلكنا من قبلهم من قرن. كم لبثتم في الارض عدد سنين. كم ارسلنا من نبي في الاولين. كم تركوا من جنت وعيون. كم من ملك في السموت لا تغني شفاعتهم شيئا. كم مال انفقت. كم دار بنيت +

مشق ۲ - اوپر کے جملوں کو اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳ - اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴ - اپنے دس جملے بنا کر لکھو۔ جن میں کَمْ استفہامیہ کا استعمال ہو۔ اور اعراب لگاؤ۔

مشق ۵ - اپنے دس جملے ایسے بنا کر لکھو جن میں کَمْ خبریہ کا استعمال ہو۔ اور اعراب لگاؤ۔

مشق ۶ - ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

تمہاری جیب میں کتنے درہم ہیں! تمہارے پاس کتنی کتابیں ہیں؟ تمہارے باغ میں آم کے کتنے درخت ہیں؟ تمہاری کتنی قلمیں ہیں؟ تمہاری کتاب کے کتنے صفحے ہیں؟ اس کے کتنے بھائی ہیں؟ تو کتنے آدمیوں سے ملا؟ اس نے کتنی کتابیں پڑھی ہیں؟ استاد نے کتنے لڑکوں کو مارا؟

آسمان میں بہت سے ستارے ہیں۔ گھر میں بہت سی مکھیاں ہیں۔ لائبریری میں بہت سی کتابیں ہیں۔ کمرے میں بہت سے بچے ہیں۔ مسجد میں بہت

سے نیازی ہیں۔ مدرسے میں بہت سے طالب علم پڑھتے ہیں ؛

التمرین الخامس والستون

كَذَا

قاعدہ ۶۳ - كَذَا اسم کنایہ ہے جو مبہم چیز کی تعبیر کے واسطے آتا ہے۔ اور یہ ہمیشہ مکرر آتا ہے۔ اور اس کی تمیز منصوب مفرد آتی ہے جیسے قَبَضْتُ كَذَا وَكَذَا دِيْنَارًا (میں نے اتنی اشرفیاں لیں)

ترکیب۔ قَبَضْتُ كَذَا وَكَذَا دِرْهَمًا

قَبَضْتُ .... فعل بافاعل

كَذَا وَكَذَا .... اسم کنایہ مبہم ...... ممیز

دِرْهَمًا .... تمیز

(ممیز و تمیز مل کر) ...... مفعول بہ — (فعل بافاعل و مفعول بہ مل کر) جملہ فعلیہ

مشق ۱ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

اشتریت كذا وكذا فرسا - بعنا كذا وكذا سراجا - قرأنا بين كذا وكذا كتابا - رأى بكر كذا وكذا رجلا - عندي كذا وكذا ياقوتا - في جيبي كذا وكذا دينارا - ضربت كذا وكذا صبيا - قتل كذا وكذا لصا - كسرت كذا وكذا زجاجا - لم يجئ كذا وكذا يوما +

مشق ۲ - اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳ - اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ کَمْ اور کَذَا کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔ اور ان پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۵۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ان پر اعراب لگاؤ۔
آج میں نے بازار میں اتنے آم خریدے۔ میں نے اتنے خربوزے بیچے تو نے اتنے گھوڑے دیکھے۔ اس نے اتنے چراغ جلائے۔ ہم نے اتنے لڑکے پڑھائے۔ تم نے اتنے چور قتل کئے۔ پولیس نے اتنے چور پکڑے۔ اس عورت نے اتنی انگوٹھیاں گنوائیں۔ میری ماں نے اتنی گالیاں دی ہیں ؎

التمرین السادس والستون

مضاف مضاف الیہ

قاعدہ ۴۶۔ مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔

ا۔ مضاف جب فاعل ہو تو مرفوع ہوتا ہے۔ جیسے جَاءَ صَاحِبُ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ۔ (سخی اور بخشش کرنے والا آیا)

ب۔ مضاف جب مفعول ہو تو منصوب ہوتا ہے۔ جیسے قَرَأَ زَیْدٌ کِتَابَ اللّٰہِ (زید نے اللہ کی کتاب پڑھی)

ج۔ مضاف جب مجرور ہو تو مجرور ہوتا ہے جیسے مَرَرْتُ بِوَلَدِ الرَّشِیْدِ (میں رشید کے بیٹے کے ساتھ گذرا)

ہدایت ۱۔ مضاف پر کبھی حرف تعریف (ال) نہیں آتا۔

ہدایت ۲۔ اضافت کے وقت مضاف کی تنوین اور نون جمع اس سے گر جاتا ہے۔ جیسے خَرَجَ غُلَامَا زَیْدٍ (زید کے دو غلام نکلے)

تثنیہ:
حالت فاعلی۔ جَاءَ اِبْنَا الْمَلِكِ (بادشاہ کے دو بیٹے آئے)
حالت مفعولی۔ رَأَیْتُ اِبْنَیِ الْمَلِكِ (میں نے بادشاہ کے دو بیٹوں کو دیکھا)
حالت جری۔ مَرَرْتُ بِابْنَیِ الْمَلِكِ (میں بادشاہ کے دو بیٹوں کے پاس سے گزرا)

ہدایت ۳۔ نون جمع کے گر جانے کی حالت ذیل کی امثلہ میں دیکھو۔
حالت رفع جَاءَ مُسْلِمُوْ مِصْرَ (مصر کے مسلمان آئے) اصل میں مُسْلِمُوْنَ تھا
حالت نصب رَأَیْتُ مُسْلِمِیْ مِصْرَ (میں نے مصر کے مسلمانوں کو دیکھا)
حالت جری۔ مَرَرْتُ بِمُسْلِمِیْ مِصْرَ (میں مصر کے مسلمانوں کے پاس سے ہو کر گزرا) اصل میں مُسْلِمِیْنَ تھا۔

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔ اور بتاؤ مضاف کونسا ہے اور اس کی اصلی حالت کیا ہے؟

انھم ملقوا ربھم - ادع لنا ربك. قال موسى لقومه. رفعنا فوقكم الطور. لھم اجرھم عند ربھم. قد علم كل اناس مشربھم. اغرقنا آل فرعون. كان فريق منھم يسمعون كلام الله. يكتبون الكتاب بايديھم. اولئك اصحب النار. آتينا عيسى ابن مريم البينت. ووصى بھا ابراھيم بنيه. قال ابراھيم لابيه يا ابت لا تعبد الشيطن. انھم صالوا النار. يجادلون في آيات الله. ما ھم ببالغيه. واتينا بني اسرائيل. تبت يدا ابي لھب. ان في ذلك لآيات لاولي الالباب. مررت بمجي زيد. قوا انفسكم نارا.

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں مضاف کو فاعل استعمال کرو۔

مشق ۵۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں مضاف کو مبتدا استعمال کرو۔

مشق ۶۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں مضاف کو مفعول استعمال کرو۔

مشق ۷۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں مضاف کو مجرور استعمال کرو۔

مشق ۸۔ ذیل کے اسماء کو حالت رفعی میں مضاف استعمال کرو۔

رَجُلَانِ ۔ مُسْلِمَانِ ۔ مُسْلِمَتَانِ ۔ اِبْنَانِ ۔ اَخَوَانِ ۔ غُلَامَانِ ۔ مُؤْمِنَانِ ۔ مؤمنتان ۔ اِمْرَأَتَانِ ۔ صَحَابِيَّانِ +

مشق ۹۔ اوپر کے اسماء کو حالت نصبی میں مضاف استعمال کرو۔

مشق ۱۰۔ اوپر کے اسماء کو حالت جری میں مضاف استعمال کرو۔

مشق ۱۱۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو۔ اور وجہ بیان کرو۔

جَاءَ غُلَامَيْنِ زَيْدٍ ۔ ذَهَبَ مُسْلِمُوْنَ بَلَدٍ ۔ ذَهَبَ مُؤْمِنَتَاتِ لَاهُوْرَ ۔ رَأَيْتُ اَبُوْ زَيْدٍ ۔ شَفَتْ اَبُوْ خَالِدٍ ۔ مَرَرْتُ بِاَبُوْ زَيْدٍ ۔ نَصَحْتُ اَخَوَيْنِ عَمْرٍو ۔ كَتَبَ اَبَا زَيْدٍ نَصِيْحَةً اِلٰى اَخُوْ بَكْرٍ ۔ قَتَلَ غُلَامَاتِ زَيْدٍ كَافِرُوْنَ قَرْيَةٍ فَاسِقُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ صَالِحَاتِ النِّسَاءِ +

مشق ۱۲۔ ذیل کے اسماء کے تثنیے اور جمع لکھو۔ اور ان کو مضاف حالت رفعی، حالت نصبی اور حالت جری میں علیحدہ علیحدہ استعمال کرو۔

عَصًا ۔ حُبْلٰى ۔ قُرَّاءٌ ۔ ضَامِنٌ ۔ قَائِلٌ ۔ اَرْضٌ ۔ سَنَةٌ ۔ فَتًى ۔ فِتْيَةٌ ۔ مُعَلِّمٌ ۔ مُعَلِّمَةٌ +

مشق ۱۴۳۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

زید کا گھوڑا بھاگ گیا۔ سپاہی نے چور کا ہاتھ کاٹ لیا۔ ڈاکٹر نے بیمار کی ٹانگ کاٹ لی۔ لڑکے کی دو انگلیاں کٹ گئیں۔ زید کے باپ نے عمرو کے باپ کو اپنے دونوں ہاتھوں سے پکڑا۔ احمد کے بھائی نے ہند کے باپ کو مار ڈالا۔ تمھارے دونو بھائیوں نے چار پی۔ اس کے دونو بیٹے چلے گئے۔ زید کی دونو بہنوں نے عمرو کے دونوں بھائیوں کو انگور دیئے۔ ان کے باپوں نے تمھاری ماؤں کی عزت کی۔ مدرسے کے استادوں نے لڑکوں کے باپوں کو سلام کیا۔ تمھاری بہنوں کی جیبوں میں ہمارے باپوں کے قلم ہیں۔ اس شہر کے مسلمان اَن پڑھ ہیں۔ تمھارے دونو بچے بیمار ہیں۔

التمرین السابع والستون

مثنیہ مضاف

امثلہ ذیل کو غور سے دیکھو۔

	حالت رفعی	حالت نصبی	حالت جری
مشابہ مثنیہ لفظاً	ذَهَبَ اِثْنَانِ (دونو گئے)	رَأَيْتُ اِثْنَيْنِ (میں نے دونو کو دیکھا)	مَرَرْتُ بِاثْنَيْنِ (میں دونوں کے پاس سے گذرا)
مشابہ مثنیہ معناً	ذَهَبَ كِلَاهُمَا (دونو گئے)	رَأَيْتُ كِلَيْهِمَا (میں نے دونو کو دیکھا)	مَرَرْتُ بِكِلَيْهِمَا (میں دونو کے پاس سے گذرا)

مُشابہ جمع لفظاً جَاءَ عِشْرُوْنَ (بیس آدمی آئے) — رَأَیْتُ عِشْرِیْنَ (میں نے بیس آدمیوں کو دیکھا) — مَرَرْتُ بِعِشْرِیْنَ (میں بیس آدمیوں کے پاس سے گزرا)

مشابہ جمع معنیً جَاءَ اُوْلُوْمَالٍ (مالدار آئے) — رَأَیْتُ اُوْلِی مَالٍ (میں نے مالداروں کو دیکھا) — مَرَرْتُ بِاُوْلِی مَالٍ (میں مالداروں کے پاس سے گزرا)

جَاءَ ذُوْمَالٍ — رَأَیْتُ ذَا مَالٍ — مَرَرْتُ بِذِی مَالٍ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔ بتاؤ ہر ایک میں شبہ مضاف کونسا ہے؟ اور کس حالت میں استعمال ہوا ہے؟

جاء اثنان ذوا عدل منکم۔ ما یذکر الا اولوا الالباب۔ ان فی ذلک لعبرۃ لاولی الابصار۔ استاذنک اولوا الطول منھم۔ یبلغن عندک الکبر احدھما اوکلاھما۔ کلتا الجنتین آتت اکلھا۔ اللہ ذو الفضل العظیم۔ کان ذا قربی۔ جنتان ذواتا افنان۔ بدلناھم بجنتیھم جنتین ذواتی اکل +

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اُولُوْ اور ذُوْ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں مرفوع استعمال کرو۔

مشق ۴۔ اُولُوْ اور ذُوْ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں منصوب استعمال کرو۔

مشق ۵۔ اُولُوْ اور ذُوْ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں مجرور استعمال کرو۔

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

وہ مالدار ہے۔ وہ عورت بیٹوں والی ہے۔ تمہاری چچی بیٹوں والی ہے۔ تو حکم والا ہے۔ وہ حکم کرنے والے ہیں۔ ہم حکم والی ہیں۔ تو مالدار ہے۔ وہ عزت والی ہے۔ وہ کتابوں والی ہیں۔ دونو حاضر ہیں۔ دونو روانہ ہو گئے ہیں۔ دونو روانہ ہو گئی ہیں۔ دونو بیمار تھیں۔ دونو درزی ہیں۔ میں

دو لڑکوں کو جانتا ہوں۔ میں نے بیٹوں والے کو دیکھا۔)

مشق ۷۔ قرآن مجید میں سے دس ایسے جملے تلاش کر کے لکھو جن میں شبہ مضاف استعمال ہوا ہو۔

التمرین الثامن والستون

قاعدہ ۶۵۔ (ا) مُستثنیٰ جب مستثنیٰ منہ کی جنس سے ہو تو اُسے مُستثنیٰ متصل کہتے ہیں۔ جیسے جَاءَنِی الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا (میرے پاس قوم تو آئی مگر زید نہ آیا)

(ب) مُستثنیٰ جب مستثنیٰ منہ کی جنس سے نہ ہو تو اُسے مستثنیٰ منقطع کہتے ہیں۔ جیسے جَاءَنِی الْقَوْمُ اِلَّا حِمَارًا (میرے پاس لوگ تو آئے مگر گدھا نہ آیا)

ہدایت ۱۔ مستثنیٰ منقطع ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔ جیسے رَجَعَ الْجَیْشُ اِلَّا مَتَاعَهٗ (فوج تو واپس آگئی مگر تو سپہ نہ آئی)

ہدایت ۲۔ مُستثنیٰ متصل جب اِلَّا کے بعد آئے اور کلام مثبت تام ہو۔ تو منصوب ہوگا۔ جیسے شَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِیْلًا (اس نہر میں سے سوا چند کے سب نے پانی پی لیا)

ہدایت ۳۔ مستثنیٰ منہ متصل کے اعراب کی کلام غیر مثبت تام میں دو صورتیں ہیں

الف۔ اگر مستثنیٰ منہ متصل مذکور اور متصل ہو تو اُسے منصوب پڑھنا اور مستثنیٰ منہ کے مطابق اعراب دینا دونوں جائز ہیں۔ جیسے لَمْ یَکُنْ لَّهُمْ شُهَدَاءُ اِلَّا اَنْفُسُهُمْ (یا اَنْفُسَهُمْ بھی پڑھنا درست ہے)

ب۔ اگر مستثنیٰ منہ مذکور نہ ہو۔ تو مستثنیٰ کا اعراب عامل کے موافق ہوگا۔

جیسے لَا یَهْلِكُ اِلَّا الْفَاسِقُ (فاسق کے سوا اور کوئی ہلاک نہیں ہوتا)، لَا تَقُوْلُوْا اِلَّا الْحَقَّ (سچ کے سوا اور کچھ نہ کہو)

ترکیب۔ جَاءَنِی الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا۔

جَاءَ		فعل
اَلْقَوْمُ	مستثنیٰ منہ	فاعل
اِلَّا	حرف استثناء	
زَیْدًا	مستثنیٰ متصل	
النُّوْنُ		للوقایہ
الیاء		مفعول بہ

جملہ فعلیہ

ترکیب۔ لَمْ یَکُنْ شُهَدَاءُ اِلَّا اَنْفُسُهُمْ

لَمْ یَکُنْ			فعل ناقص
شُهَدَاءُ		مستثنیٰ منہ	اسم
اِلَّا		حرف استثناء	
اَنْفُسُ	مضاف	مستثنیٰ	
هُمْ	مضاف الیہ		
مَوْجُوْدِیْنَ			خبر محذوف

جملہ اسمیہ

ترکیب۔ لَا یَهْلِكُ اِلَّا الْفَاسِقُ

لَا یَهْلِكُ		فعل
اَحَدٌ	مستثنیٰ منہ	فاعل
اِلَّا	حرف استثناء	
اَلْفَاسِقُ	مستثنیٰ	

جملہ فعلیہ

ترکیب لَا تَقُوْلُوْا اِلَّا الْحَقَّ

لا تقولوا .... فعل با فاعل }
شَيْئًا ...... مستثنیٰ منہ محذوف }
اِلَّا .... حرفِ استثناء } .... مفعول بہ } جملہ فعلیہ
اَلْحَقَّ .... مستثنیٰ }

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔ اور بتاؤ مستثنیٰ متصل ہے یا منقطع۔

ما خلقت الجن والانس الا ليعبدون۔ هل جزاء الاحسان الا الاحسان۔ يجتنبون كبائر الاثم والفواحش الا اللمم۔ انا ارسلنا عليهم حاصبا الا آل لوط۔ لا يمسه الا المطهرون۔ الله لا اله الا هو۔ ما اصاب من مصيبة الا باذن الله۔ لا يكلف الله نفسا الا وسعها۔ لا يأكله الا الخاطئون۔ لا تزد الظالمين الا ضلالا۔ لا يلدوا الا فاجرا كفارا۔ قم الليل الا قليلا۔ ما جعلنا اصحاب النار الا ملئكة۔ لا يصلها الا الاشقى۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔
مشق ۴۔ اپنے دس جملے بناؤ۔ اور ان میں مستثنیٰ متصل استعمال کرو۔
مشق ۵۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں مستثنیٰ منقطع استعمال کرو۔
مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ

زید کے سوا سب لڑکے حاضر ہیں۔ قلم اور دوات کے سوا سب کچھ تیار ہے۔ گھوڑے کے سوا سب سامان تیار ہے۔ باپ کے سوا گھر والے بیمار ہیں۔ ہندہ کے سوا لڑکیاں پڑھ رہی ہیں۔ چاقو کے سوا زید آیا ہے۔ گوشت اور پگڑی کے سوا بکر بیٹھا ہے۔ حساب کے سوا طالب علموں نے سبق پڑھ لئے ہیں۔ ہیڈ ماسٹر کے سوا استاد چلے گئے۔ اتوار کے سوا ہم ہر روز مدرسے جاتے ہیں۔

التمرین الثامن والستون

قاعدہ ۶۶ - خَلَا - عَدَا - حَاشَا کے بعد مستثنیٰ منصوب ہوتا ہے

جیسے ۱- كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ (اللہ کے سوا ہر چیز باطل ہے)

- قَرَأَ الْقَوْمُ عَدَا عَمْرًا (عمرو کے سوا سب لوگ پڑھتے تھے)

- رَأَيْتُ النَّاسَ حَاشَا قُرَيْشًا (قریش کے سوا سب لوگوں کو میں نے دیکھا)

قاعدہ ۶۷- غَيْر اور سِوَىٰ کے بعد مستثنیٰ مجرور آتا ہے جیسے

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ اور جَاءَ الْقَوْمُ سِوَى زَيْدٍ۔

ترکیب- لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

لَا ... نفی الجنس

اِلٰهَ ... اسم

اِلٰهٌ ... مستثنیٰ منہ محذوف

اِلَّا ... حرف استثناء

اللّٰهُ ... مستثنیٰ

(اِلٰهٌ اِلَّا اللّٰهُ) ... خبر

(لَا + اسم + خبر) ... جملہ اسمیہ

ترکیب ۲ - ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ

- ذٰلِكَ ...... مبتدا
- وَعْدٌ ...... موصوف
- غَيْرُ ...... مضاف
- مَكْذُوْبٍ ...... مضاف الیہ
- (مضاف + مضاف الیہ) ...... صفت
- (موصوف + صفت) ...... خبر
- (مبتدا + خبر) ...... جملہ اسمیہ

ترکیب ۳ - اَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ

- اَلَا ...... حرف تنبیہ
- كُلُّ ...... مُضاف
- شَيْءٍ ...... مُضاف الیہ
- (مضاف + مضاف الیہ) ...... مُستثنیٰ منہ
- مَا خَلَا ...... فعل
- هُوَ ضمیر مستتر ...... فاعل
- اللّٰهَ ...... مفعول بہ
- (فعل + فاعل + مفعول بہ) ...... جملہ فعلیہ ...... مُستثنیٰ
- (مستثنیٰ منہ + مستثنیٰ) ...... مُبتدا
- بَاطِلٌ ...... خبر
- (مبتدا + خبر) ...... جملہ اسمیہ

مشق ۱ - ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

۱۔ رأيت الأولاد خلا فريدا - ۲۔ رأيت الطلبة عدا بكرا - جاء الناس حاشا خالدا - ما جاء غير زيد - انعمت عليهم غير المغضوب - ترزق بغير حساب - اقتلت نفسا زكية بغير نفس - تخرج بيضاء من غير سوء آية أخرى +

مشق ۲ - اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳ - اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴ - خلا کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں حرف استثناء استعمال کرو۔

مشق ۵۔ عدا اور غیرَ کو اپنے بنائے ہوئے پانچ پانچ جملوں میں بطور حرف استثنا استعمال کرو۔

التمرین التاسع والستون

اسماء الاشارہ

قاعدہ ۴۸۔ (الف) اسم اشارہ ترکیب کلام میں موصوف ہوتا ہے اور مشارٌ الیہ اس کی صفت۔ جیسے هٰذَا الرَّجُلُ مَرِيْضٌ (یہ شخص بیمار ہے)

(ب) کبھی اسم اشارہ مبتدا ہوتا ہے اور مشارٌ الیہ خبر جیسے

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ (یہ جہنم ہے)

ترکیب هٰذَا الرَّجُلُ مَرِيْضٌ

هٰذَا — اسم اشارہ موصوف } .... مبتدا } جملہ اسمیہ
الرجل — مشارٌ الیہ صفت }
مریض .... خبر

ترکیب۲ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ

هٰذِهٖ .... مبتدا } جملہ اسمیہ
جَهَنَّمُ .... خبر

امثلہ جات

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	هٰذَا اَخٌ	هٰذَانِ اَخَوَانِ	هٰؤُلَاءِ اِخْوَانُ يُوْسُفَ
مؤنث	هٰذِهٖ اُخْتٌ	هَاتَانِ اُخْتَانِ	

مذکر	ذٰلِكَ مُسَافِرٌ	ذَانِكَ مُسَافِرَانِ	اُولٰئِكَ اِخْوَةُ يُوسُفَ
مؤنث	تِلْكَ غَرِيبَةٌ	تَانِكَ غَرِيبَتَانِ	

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ

هذان ساحران. هذان خصمان اختصموا في ربهم. إني
أريد أن أنكحك إحدى ابنتي هاتين. ذلك الكتاب هدى
للمتقين. ذلك فضل الله. ذلك رجع بعيد. فذانك برهانان
من ربك إلى فرعون وملائه. أولئك على هدى من ربهم
وأولئك هم المفلحون. ولا تقربا هذه الشجرة. أولئك أصحاب
النار. تلك أمانيهم. تلك أمة قد خلت. أولئك عليهم صلوات
من ربهم ورحمة. إن هؤلاء يحبون العاجلة. إن هذه تذكرة.

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو

مشق ۴۔ هٰذَا و هٰذَانِ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں
موصوف اور مبتدا استعمال کرو۔

مشق ۵۔ هٰؤُلَاءِ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں موصوف استعمال کرو

مشق ۶۔ هٰؤُلَاءِ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں مبتدا استعمال کرو۔

مشق ۷۔ ذٰلِكَ اور تِلْكَ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں پہلے
موصوف اور پھر مبتدا استعمال کرو۔

مشق ۸۔ ذَانِكَ اور تَانِكَ کو اپنے بنائے ہوئے دس دس جملوں
میں پہلے موصوف اور پھر مبتدا استعمال کرو۔

مشق ۹۔ ذیل کے جملوں کو [illegible] بیان کرو۔

تَانِكَ غُلَامَانِ ۔ أُولٰئِكَ الْكُتَّابُ ۔ هٰذِهِ الصَّيْفَةُ ۔ هٰذِهِ امْرَأَةٌ مَرِيضَةٌ ۔ تِلْكَ جَمَلٌ جَرِيحٌ ۔ هٰذَانِ امْرَأَتَانِ مُؤْمِنَتَانِ ذٰلِكَ الْحَقِيقَةُ الْكُبْرٰى ۔ هٰؤُلَاءِ النِّسَاءُ الْحُسْنَيَاتُ ۔ أُولٰئِكَ الرِّجَالُ الْأَفَاضِلُ ۔ هٰذِهِ طِفْلٌ عَادِلٌ ۔ هٰذَانِ حِمَارَانِ +

مشق ۱۰۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔
یہ سُرخ چادر ہے۔ یہ دو نو ہاتھ ہیں۔ وہ دو آنکھیں ہیں۔ اس کے دو کان یہ ہیں۔ وہ دو بھائی ہیں۔ وہ دو بہنیں ہیں۔ وہ بیٹے ہیں۔ وہ بیٹیاں ہیں۔ وہ زمینیں ہیں۔ وہ ہنہنانے والے گھوڑے ہیں۔ وہ کھلی ہوئی آنکھیں ہیں۔ یہ جنگلی جانور ہیں۔ یہ گلاب کا پھول ہے۔ وہ انڈے ہیں۔ یہ پسلیاں ہیں۔ وہ ناخن ہیں +

اَلتَّمْرِيْنُ السَّبْعُوْن

موصولات

قاعدہ ۶۹۔ اسم موصول صلہ اور عائد کے ساتھ ملکر پورا جملہ بناتا ہے اور صلہ اس کا جملہ خبریہ ہوتا ہے۔ اور عائد ایک ضمیر ہوتی ہے جو موصول کی طرف راجع ہوتی ہے۔

ترکیب۔ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ (میں شیطان کے شر سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے اور خود نظر نہیں آتا، لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں)

أَعُوْذُ .... فعل با فاعل

بِ .... حرف جار

رَبِّ .... مضاف

النَّاسِ .... مضاف الیہ .... مجرور .... متعلق فعل

مِنْ .... حرف جار

شَرِّ .... مضاف

الْوَسْوَاسِ .... موصوف

الْخَنَّاسِ .... صفت

الَّذِیْ .... اسم موصول ..... مبتدا

يُوَسْوِسُ .... فعل

هُوَ .... ضمیر عائد .... فاعل

فِیْ .... جار

صُدُوْرِ .... مضاف

النَّاسِ .... مضاف الیہ

مجرور .... متعلق فعل

جملہ فعلیہ ہو کر خبر

جملہ اسمیہ ہو کر صفت

صفت اول موصوف ... مضاف الیہ

مجرور .... متعلق فعل

جملہ فعلیہ

ترکیب قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ

قَدْ .... حرف تاکید متعلق فعل

سَمِعَ .... فعل

اللّٰهُ .... فاعل

قَوْلَ .... مضاف

الَّتِیْ .... اسم موصول ..... مبتدا

تُجَادِلُ .... فعل

هِیَ .... ضمیر عائد .... فاعل

كَ .... مفعول بہ

جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ..... خبر

جملہ اسمیہ مضاف الیہ

..... مفعول

جملہ فعلیہ

ہدایت ۱ ۔ جب ضمیر عائد مفعول ہو تو اس کا حذف بھی جائز ہے۔ جیسے
قَامَ الَّذِیْ ضَرَبْتُ اَیْ ضَرَبْتُہٗ (جسے میں نے مارا تھا وہ کھڑا ہوا)

ترکیب ۳ قَامَ الَّذِیْ ضَرَبْتُ

قَامَ .... فعل
اَلَّذِیْ .... اسم موصول ... مُبتدا
ضَرَبْتُ .... فعل با فاعل
ہٗ ... ضمیر عائد محذوف ... مفعول بہٖ
(فعل با فاعل و مفعول بہٖ) جُملہ فعلیہ ... صلہ ... خبر
(مبتدا و خبر) جُملہ اسمیہ ... فاعل
(فعل و فاعل) جملہ فعلیہ

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَلَّذِیْ	اَللَّذَانِ	اَلَّذِیْنَ ۔ اَلْاُلٰی
مؤنث	اَلَّتِیْ	اَللَّتَانِ	اَللَّاتِیْ ۔ اَللَّوَاتِیْ ۔ اَللَّائِیْ ۔ اَللَّاءِ

مَنْ اور مَا بھی اسم موصول ہیں مَنْ ذوی العقول کے لیے اور مَا غیر ذوی العقول کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اور کبھی ایک کے بجائے دیگر سے

ترکیب ۴ ۔ اَللّٰہُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَشَاءُ (اللہ فراخ رزق دیتا ہے جسے چاہتا ہے)

اَللّٰہُ .... مُبتدا
یَبْسُطُ .... فعل
ھُوَ ... ضمیر مستتر ... فاعل
الرِّزْقَ .... مفعول بہٖ
اللام .... حرف جار
مَنْ .... موصول ... مُبتدا
یَشَاءُ ... فعل
ھُوَ ... ضمیر عائد فاعل
(فعل و فاعل) جُملہ فعلیہ ہو کر صلہ ... خبر
(مبتدا و خبر) جملہ اسمیہ ہو کر مجرور
(جار و مجرور) ... متعلق فعل
(فعل، فاعل، مفعول بہٖ و متعلق) جملہ فعلیہ ... خبر
(مبتدا و خبر) جملہ اسمیہ

ترکیب ۵۔ أَنتُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ۔

(تم اور اللہ کے سوا تمہارے معبود دوزخ کا ایندھن ہو)

أَنْتُمْ .... معطوف علیہ

وَ .... حرف عطف

مَا .... اسم موصول ...... مبتدا

تَعْبُدُوْنَ .... فعل بافاعل

هُمْ ...... ضمیر عائد ...... مفعول بہ ...... جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ...... خبر

مِنْ .... حرف جار

دُوْنِ ...... مضاف

اللهِ ...... مضاف الیہ

(مجرور ۔ متعلق فعل ۔ مبتدا ۔ جملہ اسمیہ)

حَصَبُ ...... مضاف

جَهَنَّمَ ...... مضاف الیہ ...... خبر

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

لا اعبد ما تعبدون ۔ لا انتم عابدون ما اعبد ۔ ویل للمصلین
الذین هم عن صلاتهم ساهون ۔ فلیعبدوا رب هذا البیت
الذی اطعمهم من جوع ۔ ان الذین کفروا من اهل الکتاب
والمشرکین فی نار جهنم خالدین فیها ۔ ذلك لمن خشی ربه ۔ الذین
کفروا بآیاتنا هم اصحب المشئمة ۔ ان الذین آمنوا وعملوا الصالحات
لهم جنت تجری من تحتها الانهار ۔ اولئك الذین اشتروا الضلالة
بالهدی ۔ اعبدوا ربکم الذی خلقکم ۔ هذا الذی رزقنا من قبل
اذکروا نعمتی التی انعمت علیکم ۔ کلوا من طیبات ما رزقناکم ۔

مشق ۲ - اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳ - اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴ - اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں اَلَّذِیْ کو استعمال کرو۔

مشق ۵ - اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں اَلَّتِیْ کو استعمال کرو۔

مشق ۶ - اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں اَللَّذَانِ کو استعمال کرو۔

مشق ۷ - اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں اَللَّتَانِ کو استعمال کرو۔

مشق ۸ - اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں اَلَّذِیْنَ استعمال کرو۔

مشق ۹ - اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں اَللَّاتِیْ کو استعمال کرو۔

مشق ۱۰ - اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں مَنْ موصولہ کو استعمال کرو۔

مشق ۱۱ - اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں مَا موصولہ کو استعمال کرو۔

مشق ۱۲ - ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

جو کتاب تمہارے پاس ہے وہ میری ہے۔ جو دو آدمی کھڑے ہیں وہ میرے بھائی ہیں۔ جس لڑکی کو تم نے سبق پڑھایا تھا وہ بیمار ہے۔ جو قلم میرا ہے وہ بڑا قیمتی ہے۔ جس کتاب میں یہ سوال لکھا ہے وہ یہ ہے۔ جو عورتیں مدرسے میں پڑھاتی ہیں وہ باہر کھڑی ہیں۔ جس لڑکے نے چوہا پکڑا ہے یہ ہے۔ جو استاد کل مدرسے میں بیمار ہو گیا تھا وہ یہ ہے۔ یہ وہ کرسی ہے جس پر تم بیٹھا کرتے ہو۔ یہ وہ لڑکے ہیں جو دسویں جماعت میں پڑھتے ہیں۔ یہ لڑکیاں ہماری بہنیں ہیں جو قرآن شریف پڑھتی ہیں۔ یہ وہ نوکر ہیں جو کل بیمار تھے۔ یہ دو بہنیں ہیں جو یتیم ہیں۔ یہ غلام ہے جو اپنے آقا سے بھاگ گیا تھا ؁

التَّمْرِيْنُ الحَادِي وَالسَّبْعُوْن

اسماء الافعال

قاعدہ ۷۰۔ افعال الاسماء نو ہیں۔ اور ذیل کے چھ اسماء الافعال فعل امر کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں، اور اسم کو نصب دیتے ہیں

(۱) دُوْنَكَ بمعنی خُذْ (لے) جیسے دونكَ الْخُبْزَ (روٹی لے لے)

(۲) بَلْهَ بمعنی دَعْ (چھوڑ دے) جیسے بَلْهَ التَّفَكُّرَ فِيْمَا لَا يَعْنِيْكَ (بے فائدہ چیز میں تفکر کرنا چھوڑ دے)

(۳) عَلَيْكَ بمعنی اِلْزَمْ (لازم کر) جیسے عَلَيْكَ الْعَدْلَ (انصاف اختیار کر)

(۴) حَيَّهَلْ بمعنی اِيْتِ (آؤ) جیسے حَيَّهَلِ الثَّرِيْدَ (ثرید کو آؤ)

(۵) هَاءَ بمعنی خُذْ (لو) جیسے هَاؤُمُ اقْرَؤُا كِتَابِيَهْ (لو میری کتاب کو پڑھو)

(۶) رُوَيْدَ بمعنی اَمْهِلْ (چھوڑ دے) جیسے رُوَيْدَ زَيْدًا (زید کو جانے دو)

ترکیب۔ دُوْنَكَ اللَّبَنَ

دونك ...... اسم الفعل بمعنی خُذْ ...... فعل با فاعل } جملہ فعلیہ
اللَّبَنَ ...... مفعول بہ }

ترکیب هَاتُوْا ...... اسم الفعل مع الفاعل } جملہ فعلیہ
بُرْهَانَ ...... مضاف } ...... مفعول بہ
كُمْ ...... مضاف الیہ }

ترکیب۔ هَلُمَّ إِلَيْنَا

هَلُمَّ .... اسم فعل مع الفاعل
إِلَى ...... حرف جار
نَا ...... مجرور
(إِلَى + نَا) .... متعلق فعل
(سب مل کر) جملہ فعلیہ

ترکیب۔ هَاؤُمُ اقْرَؤُوا كِتَابِيَهْ

هَاؤُمُ .... اسم الفعل مع الفاعل ...... جملہ فعلیہ
اِقْرَؤُوا .... الفعل مع الفاعل
كِتَابِ .... مضاف
الياء .... مضاف الیہ
(كِتَابِ + الياء) .... مفعول
الهاء .... للوقف
(سب مل کر) جملہ فعلیہ مستانفہ

ہدایت۔ مکمل جملے کو جس کا پہلے جملے پر کسی قسم کا انحصار نہ ہو۔ جملہ مستانفہ کہتے ہیں۔

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

روید زیدا۔ بله عمرا۔ دونك بطیخا۔ علیك الرفق۔ حیهل الثرید۔ حیهل الصلوة۔ علیك التسبیح۔ دونكم الاحمق۔ علیكم الجاهل۔ روید سوء الهضم۔ بله ضعف البصر۔ هاكم الملبد۔ حیهل الغضب۔ رویدك عمرا۔ روید كی۔ روید كماق۔ دونكه۔ علیك الصبر۔ علیك الحلم۔ بله جهلا۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ تُؤَدِي کو اپنے بناتے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۵۔ بَلْهَ اور دُوْنَكَ کو اپنے بناتے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۶۔ عَلَيْكَ اور حَيَّهَلْ کو اپنے بناتے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۷۔ هَاءَ کو اپنے بناتے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۸۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

اتار لے۔ کتاب لو۔ غصہ چھوڑ دے۔ غم ترک کر۔ نرمی اختیار کر۔ خوش خلقی اختیار کرو۔ کھانا لاؤ۔ کتاب لاؤ۔ اپنے باپ کو پکڑ۔ اپنے بھائی کا ہاتھ پکڑ۔ زید کو جانے دے۔ مجھے جانے دے۔ اس کو جانے دو۔ ڈاکٹر کو جانے دو۔ بیل کو پکڑ۔ سیب لاؤ۔

التمرین الثانی والسبعون

قاعدہ ۱۷۔ هَيْهَاتَ۔ شَتَّانَ۔ سَرْعَانَ بھی اسم فعل ہیں اور اپنے اسم کو رفع دیتے ہیں اور یہ تینوں ماضی کے معنی میں مستعمل ہوتے ہیں۔

(۱) هَيْهَاتَ زَيْدٌ (بَعُدَ) یعنی زید دور ہوا۔

(۲) شَتَّانَ (بمعنی اِفْتَرَقَ) زَيْدٌ وَعَمْرٌو (زید اور عمرو الگ ہوگئے)

(۳) سَرْعَانَ (بمعنی أَسْرَعَ) زَيْدٌ (زید نے بہت جلدی کی)

ترکیب هیهات زیدٌ

هَيْهَاتَ .... اسم فعل
زَيْدٌ .... فاعل } جملہ فعلیہ

ترکیب هَیْهَاتَ هَیْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ.

هَیْهَاتَ .... اسم فعل مبنی ماضی

هَیْهَاتَ .... اسم فعل تاکید هیہات اول

لِ .... زائد للالصاق

مَا .... اسم موصول ...... مبتدا

تُوْعَدُوْنَ ... فعل مجہول با نائب فاعل

الہاء ... ضمیر مستتر محذوف مفعول

(جملہ فعلیہ ہوکر صلہ ... خبر)

(جملہ اسمیہ ہوکر ... فاعل)

مشق ۱ - ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

هیهات یوم الوعید - هیهات زید - شتان بین الزیدین شتان زید وعمرو . شتان ما بین خل وخمر . سرعان زید - هیهات السمع من الشیخ - شتان الرقاد والشیخ سرعان الناس - شتان بینهما . شتان ما بینهما - هیهات هیهات لما توعدون +

مشق ۲ - اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳ - اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴ - هَیْهَاتَ - سَرْعَانَ - شَتَّانَ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

ہدایت - حسب ذیل بھی اسماء الافعال ہیں۔

(۱) آمِیْنَ بمعنی اِسْتَجِبْ (تو قبول کر)

(۲) مَهْ بمعنی اُکْفُفْ (رک جا)

(۳) صَهْ بمعنی اُسْکُتْ (چپ رہ)

(۴) فَقَطْ (اِكْتَفِ) بس کر۔
(۵) اِلَيْكَ (تَبَعَّدْ عَنِّيْ) ہٹ جا۔ بچ۔
(۶) عَلَيَّ بِه (جِئْ بِه)
(۷) هَيْتَ لَكَ (هَلُمَّ)
(۸) هَاتِ۔ هَاتِيَا۔ هَاتُوْا (اِعْطِ)

التمرين الثالث والسبعون

قاعدہ۔ ۷۲۔ نِعْمَ اور حَبَّذَا دونو افعال مدح جو توصیف یا مدح کے واسطے استعمال ہوتے ہیں۔

ہدایت ۱۔ نِعْمَ کا فاعل ذو اللام ہوتا ہے۔ یا وہ اسم ہوتا ہے جو ذو اللام کی طرف مضاف ہو۔ جیسے نِعْمَ الرَّجُلُ زَيْدٌ (زید بہت اچھا آدمی ہے) اور نِعْمَ غُلَامُ الرَّجُلِ زَيْدٌ (اس شخص کا غلام زید بہت اچھا ہے)

ہدایت ۲۔ حَبَّذَا مرکب ہے (ا) حَبَّ فعل ماضی (ب) ذَا اسم اشارہ سے جو اس حَبَّ کا فاعل ہے۔

ہدایت ۳۔ نِعْمَ کے فاعل اور حَبَّ کے فاعل ذا کے بعد مخصوص بالمدح آتا ہے۔

ترکیب نِعْمَ الرَّجُلُ زَيْدٌ

زَيْدٌ .... مخصوص بالمدح ... مبتدا مؤخر
نِعْمَ .... فعل مدح
الرَّجُلُ .... فاعل
(نِعْمَ الرَّجُلُ) جملہ فعلیہ .... خبر مقدم
جملہ اسمیہ

ترکیب ۲ حَبَّذَا هِنْدٌ

هِنْدٌ .... مخصوص بالمدح ... مبتدا مؤخر
حَبَّ .... فعل مدح } جملہ فعلیہ .... خبر مقدم } جملہ اسمیہ
ذَا ...... اسم اشارہ ..... فاعل

ترکیب ۳۔ نِعْمَ الْمَرْأَةُ هِنْدٌ

هِنْدٌ .... مخصوص بالمدح ...... مبتدا مؤخر
نِعْمَ ...... فعل مدح } جملہ فعلیہ .... خبر مقدم } جملہ اسمیہ
الْمَرْأَةُ ...... فاعل

ہدایت۔ اکثر مخصوص بالمدح محذوف ہوتا ہے۔ جیسے نِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ میں اَلْجَنَّةُ محذوف ہے۔ اور نِعْمَ الْعَبْدُ میں اَيُّوْبُ محذوف ہے۔

ترکیب ۴ نِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ (اَلْجَنَّةُ)

اَلْجَنَّةُ .... مخصوص بالمدح ...... محذوف ... مبتدا مؤخر
نِعْمَ .... فعل مدح } جملہ فعلیہ .... خبر مقدم } جملہ اسمیہ
دَارُ .... مضاف } .... فاعل
الْمُتَّقِيْنَ ...... مضاف الیہ

ترکیب ۵۔ نِعْمَ الْعَبْدُ (اَيُّوْبُ)

اَيُّوْبُ .... مخصوص بالمدح محذوف ...... مبتدا مؤخر
نِعْمَ ...... فعل مدح } جملہ فعلیہ .... خبر مقدم } جملہ اسمیہ
الْعَبْدُ ...... فاعل

ترکیب ۶۔ نِعِمَّا هِيَ اى نِعْمَ الشَّيْءُ هِيَ

هي .... مخصوص بالمدح .... مبتدا مؤخر

نِعْمَ .... فعل مدح

جملہ فعلیہ .... خبر مقدم

اَلشَّيْءُ .... فاعل

جملہ اسمیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

نعمت المرأة هند۔ حبذا الأمر۔ نعم صاحب القوم زيد۔ حبذا زيد۔ حبذا هند۔ حبذا الزيدات۔ حبذا الزيدان۔ نعم صاحب الفرس زيد۔ نعم المرأة هند۔ نعم الرجلان زيد وعمرو۔ نعم الرجال الأفاضل +

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔ اور مخصوص بالمدح محذوف کو خوشخط اور واضح لکھو۔

نعم الوكيل۔ نعم المولى۔ نعم النصير۔ نعم أجر العاملين۔ نعم عقبى الدار۔ نعم دار المتقين۔ نعم الثواب۔ نعم المجيبون۔ نعم الماهدون۔ نعم القادرون +

مشق ۵۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۶۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۷۔ نِعْمَ کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۸۔ حَبَّذَا کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۹۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

زید بڑا اچھا لڑکا ہے۔ مریم بڑی شریف عورت ہے۔ شاباش ہے زید۔

کلثوم شاباش۔ زبیدہ اور عمر شاباش۔ یہ قلم بڑا اچھا ہے۔ استاد کا بھائی بڑا اچھا آدمی ہے۔ مدرسے کا خادم بڑا اچھا شخص ہے۔ ہسپتال کی نگرانی بڑی اچھی عورت ہے۔ لڑکو شاباش۔ لڑکیو۔ ستارا مشہور کھلاڑی ہوا شاباش۔

التمرين الرابع والسبعون

افعال الذم

قاعدہ ۴۷۔ بِئْسَ اور سَاءَ دونوں افعال الذم ہیں۔ اور ہجو اور ذم کے واسطے استعمال ہوتے ہیں۔

ہدایت ۱۔ بِئْسَ و سَاءَ کا فاعل۔ اکثر ذو اللام ہوتا ہے۔

جیسے بِئْسَ الرَّجُلُ زَيْدٌ (زید بڑا برا آدمی ہے)

۲۔ ان کا فاعل کبھی وہ اسم ہوتا ہے جو ذو اللام کی طرف مضاف ہو۔

جیسے بِئْسَ غُلَامُ الرَّجُلِ بَكْرٌ (اس آدمی کا غلام بکر بڑا خراب ہے)

۳۔ ان کے فاعل کے بعد اکثر ایک اور اسم مرفوع آتا ہے۔ جسے مخصوص بالذم کہتے ہیں۔ جب قرینہ پایا جائے تو مخصوص بالذم محذوف ہوتا ہے جیسے بِئْسَ الْمَصِيرُ (جہنم)

ترکیب۔ بِئْسَتِ الْمَرْأَةُ هِنْدٌ

هِنْدٌ .... مخصوص بالذم .... مبتدا مؤخر
بِئْسَتْ .... فعل ذم
الْمَرْأَةُ .... فاعل
(بِئْسَتْ + الْمَرْأَةُ) جملہ فعلیہ .... خبر مقدم
(مبتدا مؤخر + خبر مقدم) جملہ اسمیہ

ترکیب - بِئْسَ غُلَامُ الرَّجُلِ بَکْرٌ

- بَکْرٌ .... مخصوص بالذم .... مبتدا مؤخر
- بِئْسَ .... فعل ذم
- غُلَامُ .... مضاف
- الرَّجُلِ .... مضاف الیہ
- (غُلَامُ الرَّجُلِ) .... فاعل
- (بِئْسَ غُلَامُ الرَّجُلِ) .... جملہ فعلیہ .... خبر مقدم
- (پورا جملہ) .... جملہ اسمیہ

ترکیب - سَاءَ الْقَوْمُ الْکَافِرُوْنَ (کافر لوگ بڑے بُرے ہیں)

- الْکَافِرُوْنَ .... مخصوص بالذم .... مبتدا مؤخر
- سَاءَ .... فعل ذم
- الْقَوْمُ .... فاعل
- (سَاءَ الْقَوْمُ) .... جملہ فعلیہ .... خبر مقدم
- (پورا جملہ) .... جملہ اسمیہ

مشق ۱- ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

بئس الرجل بکر۔ بئس صاحب الرجل زید۔ بئس الرجلان الزیدان۔ بئس الرجال الکافرون۔ بئس الرجال الزیدون۔ بئست المرأۃ ھند۔ بئست المرأتان ھندان۔ بئست النساء الھندات۔ ساء الرجل زید۔ ساء الرجلان البکران۔ ساء الرجال الزیدون۔ ساءت المرأۃ مریم۔ ساءت المرأتان الھندات۔ ساءت النساء الھندات +

مشق ۲- اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳- اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴- بِئْسَ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۵- سَاءَ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۶- ذیل کے جملوں کو درست کرو۔ اور وجہ بیان کرو۔

بِئْسَ صَبِيٌّ زَيْدٌ - بِئْسَتْ صَبِيَّةً هِنْدٌ - بِئْسَ طِفْلَيْنِ زَيْدٌ وَعَمْرٌو - بِئْسَ رِجَالًا زَيْدٌ وَعَمْرٌو وَبَكْرٌ - بِئْسَ النِّسَاءُ هِنْدٌ وَمَرْيَمُ وَزَيْنَبُ - سَاءَ رَجُلًا زَيْدٌ - سَاءَتْ امْرَأَةً هِنْدٌ - سَاءَتْ امْرَأَتَانِ هِنْدٌ وَزَيْنَبُ +

مشق ۷۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو اور اعراب لگاؤ۔

زید بڑا بُرا لڑکا ہے۔ یہ آدمی بڑا بُرا کافر ہے۔ یہ عورت بڑی بُری ہے۔ یہ لڑکی بہت بُری ہے۔ زید کا قلم بڑا خراب ہے۔ خالد کی کتاب بڑی بُری ہے۔ عمرو کا گھوڑا بہت خراب ہے۔ زید اور بکر دونو بڑے بُرے آدمی ہیں۔ زید عمرو اور بکر سب بڑے بُرے آدمی ہیں۔ ہندہ بڑی بُری عورت ہے۔ دونو عورتیں بڑی بُری ہیں۔ دونو کتابیں بڑی خراب ہیں۔ سب کرسیاں بڑی خراب ہیں +

التمرين الخامس والسبعون

افعال مدح وذم

قاعدہ ۴۷۔ کبھی افعال مدح وذم کا فاعل ذوالحال یا ممیز بھی ہوتا ہے

ترکیب۔ نِعْمَ رَجُلًا زَيْدٌ

زَيْدٌ .... مخصوص بالمدح .... مبتدا مؤخر

نِعْمَ .... فعل مدح

هُوَ .... ضمیر مستتر .... ممیز } فاعل } جملہ فعلیہ .... خبر مقدم

رَجُلًا .... تمیز

} جملہ اسمیہ خبریہ

ترکیب۲ - حَبَّذَا رَاكِبًا زَيْدٌ۔

- جملہ اسمیہ
  - زَيْدٌ .... مخصوص بالمدح .... مبتدا موخر
  - خبر مقدم .... جملہ فعلیہ
    - حَبَّ .... فعل مدح
    - فاعل
      - ذَا .... اسم اشارہ ..... ذوالحال
      - رَاكِبًا .... حال

ترکیب۳ - حَبَّذَا رَجُلًا زَيْدٌ

- جملہ اسمیہ
  - زَيْدٌ .... مخصوص بالمدح .... مبتدا موخر
  - خبر مقدم .... جملہ فعلیہ
    - حَبَّ .... فعل مدح
    - فاعل
      - ذَا .... اسم اشارہ ..... ممیز
      - رَجُلًا .... تمیز

ترکیب۴ - سَاءَ قَرِيْنًا (سَاءَ قَرِيْنًا الشيطان)

- جملہ اسمیہ
  - اَلشَّيْطَانُ .... مخصوص بالذم باعتبار قرینہ .... مبتدا موخر محذوف
  - خبر مقدم .... جملہ فعلیہ
    - سَاءَ .... فعل ذم
    - فاعل ....
      - هُوَ .... ضمیر مستتر ..... ممیز
      - قَرِيْنًا .... تمیز

ترکیب۵ - إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا۔

- جملہ اسمیہ
  - إِنَّ .... حرف مشبہ بالفعل
  - هَا .... مخصوص بالذم .... اسم
  - خبر .... جملہ فعلیہ
    - سَاءَتْ .... فعل ذم
    - فاعل
      - هِيَ .... ضمیر مستتر ..... ممیز
      - تمیز
        - مُسْتَقَرًّا .... معطوف علیہ
        - وَ .... حرف عطف
        - مُقَامًا .... معطوف

ترکیب۔ لَبِئْسَ مَا کَانُوْا یَصْنَعُوْنَ (جو وہ کرتے تھے وہ یقیناً بہت برا فعل تھا)

هُوَ .... مخصوص بالذم باعتبار قرینہ .... مُبتدا مؤخر محذوف

بِئْسَ .... فعل ذم

لَ .... حرف تاکید متعلق فعل

مَا .... اسم موصول .... مُبتدا

کَانُوْا .... فعل ناقص

هُمْ .... ضمیر محذوف اسم

یَصْنَعُوْنَ .... فعل

هُمْ .... ضمیر محذوف فاعل

(یَصْنَعُوْنَ + هُمْ: جُملہ فعلیہ ہو کر خبر — کَانُوْا + هُمْ + خبر: جُملہ اسمیہ ہو کر صلہ ... خبر — مَا + صلہ: جُملہ اسمیہ ... فاعل — بِئْسَ + لَ + فاعل: جُملہ فعلیہ ... خبر مقدم)

مشق ۱۔ ذیل کے قرآنی جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

لبئس ما کانوا یفعلون۔ ساء ما یحکمون۔ ساء مثلا القوم الذین کذبوا بآیتنا۔ بئس الشراب۔ ساءت مرتفقا۔ ساءت مصیرا۔ بئس المصیر۔ لبئس المهاد۔ بئس مثوی الظالمین۔ بئس ما یشترون +

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

التمرین السادس والسبعون

افعال تعجب

قاعدہ ۸۵۔ فعل تعجب کے دو وزن ہیں۔

۱- مَا اَفْعَلَهٗ جیسے مَا اَحْسَنَ زَیْدًا (زید کیا ہی خوبصورت ہے) مَا بمعنی اَیُّ شَیْءٍ ہے۔ سارا جملہ یوں ہوگا اَیُّ شَیْءٍ اَحْسَنَ زَیْدًا

(ب) اَفْعِلْ بِهٖ جیسے اَحْسِنْ بِزَیْدٍ (زید کیا ہی خوبصورت ہے) یہ اصل میں اَحْسَنَ زَیْدٌ تھا۔ اس میں اَحْسِنْ صیغہ امر بمعنی ماضی اَحْسَنَ ہے۔ اور زَیْدٌ اس کا فاعل ہے۔ اور بِ زائدہ ہے۔

ترکیب ۱۔ مَا اَحْسَنَ زَیْدًا

مَا ...... مبتدا			جملہ اسمیہ
اَحْسَنَ ...... فعل تعجب	جملہ فعلیہ	...... خبر	
هُوَ ...... ضمیر مستتر ...... فاعل			
زَیْدًا ...... مفعول بہ			

ترکیب ۲۔ اَکْرِمْ بِزَیْدٍ (زید کیا ہی فیاض ہے!)

اَکْرِمْ ...... فعل تعجب صیغہ امر بمعنی ماضی	جملہ فعلیہ
بِ ...... زائدہ	
زَیْدٍ ...... فاعل	

مشق ۱- ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

(الف) ما اکرم زیدا۔ ما اطیب تمرا۔ ما احلی تفاحا۔ ما اضیق عمرا۔ ما اصغر طفلا۔ ما املح صبیا۔ ما اصبر بکرا۔ ما اسمع سفیرا۔ ما اسمن فرسا۔ ما اشهر زیدا۔ ما اعلم زیدا۔ ما اجهل عمرا۔ ما اقوم قوسا۔ ما اشجع اسدا۔ ما اعظم فیلا۔ ما ارکب راجلا۔ ما اصدق خالدا۔ ما امرض زیدا۔ ما احضر طفلا۔ ما اطول یوما۔

ما أنفع علمًا۔ ما أتقى زيدًا۔ ما ألذ بطيخًا۔ ما أجرأ ذئبًا۔ ما كان أحكم زيدًا +

(ب) أكرم بزيد۔ أجهل بزيد۔ أبصر بهم۔ أسمع ببكر۔ أفضل بخالد۔ أرحم بالله۔ أعدل بالسلطان۔ أطول بالليل +

مشق ٢۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ٣۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ٤۔ مَا أَفْعَلَهُ کے طرز پر اپنے دس جملے بناؤ۔ اور ان پر اعراب لگاؤ۔ اور ہر جملے کا اردو ترجمہ بھی ساتھ لکھو۔

مشق ٥۔ أَفْعِلْ بِهِ کی طرز پر اپنے دس جملے بناؤ۔ اور ان پر اعراب لگاؤ۔ اور ہر جملے کا اردو ترجمہ کرو۔

مشق ٦۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ

زید کیسا ہی جاہل ہے۔ خالد کیسا ہی پاگل ہے۔ اللہ کیسا ہی روزی رساں ہے۔ لڑکا کیسا ہی خوبصورت ہے۔ لڑکی کیسی ہی ہوشیار ہے۔ قلم کیسا ہی اچھا ہے۔ شیر کیسا ہی دلیر ہے۔ کتا کیسا ہی وفادار ہے۔ زید کیسا ہی مہمان نواز ہے۔ بکر کیسا ہی موٹا ہے۔ عورت کیسی ہی بدصورت ہے۔ زید کیسا ہی عالم ہے۔ دن کیسا ہی چھوٹا ہے۔ رات کیسی ہی لمبی ہے۔ خربوزہ کیسا ہی میٹھا ہے۔

التمرين السابع والسبعون

افعال القلوب

قاعدہ ٧٦۔ افعال قلوب وہ افعال ہیں جن کے صدور میں ہاتھ پاؤں

کا کچھ تعلق نہیں ہوتا۔ بلکہ ان کا تعلق دل سے ہے۔ اور یہ سات ہیں۔

۱۔ حَسِبَ
۲ ظَنَّ } یہ شک کے مقام میں بولے جاتے ہیں۔
۳ خَالَ

۴ عَلِمَ
۵ رَأَى } یہ یقین کے واسطے استعمال ہوتے ہیں۔
۶ وَجَدَ

۷ زَعَمَ - یہ شک ویقین دونوں میں مُشترک ہے۔

ہدایت ۱۔ ان افعال کو افعال شک ویقین بھی کہتے ہیں۔

۲۔ ان کے علاوہ اَلْفٰی ۔ دَرٰی ۔ عَدَّ بھی افعال قلوب ہیں۔ جو بہت کم استعمال ہوتے ہیں۔

ترکیب ۱ حَسِبْتُ الْجُوْدَ خَیْرًا (میں نے سخاوت کو نیکی سمجھا)

حَسِبْتُ .... فعل قلب مع الفاعل
اَلْجُوْدَ ...... مبتدا
خَیْرًا ...... خبر } جملہ اسمیہ .... مفعول بہ
} جملہ فعلیہ

ترکیب ۲ ۔ زَعَمْتُ اللّٰہَ غَفُوْرًا (میں نے یقین کیا کہ اللہ بڑا بخشنے والا ہے)

زَعَمْتُ .... فعل قلب مع الفاعل
اللّٰہَ ...... مبتدا
غَفُوْرًا ...... خبر } جملہ اسمیہ .... مفعول بہ
} جملہ فعلیہ

ترکیب ۳ ۔ رَأَیْتُ اللّٰہَ اَکْبَرَ کُلِّ شَیْءٍ ۔ (میں نے جان لیا کہ اللہ تعالیٰ ہر شے سے بڑا ہے)

رأيت .... فعل با فاعل

الله .... مبتدا

أكبر .... مضاف

كل .... مضاف

شيء ..... مضاف اليه

(كل شيء: مضاف اليه — أكبر كل شيء: خبر — الله أكبر كل شيء: جملہ اسمیہ ...... مفعول بہ)

مشق ۱۔ ذیل کے قرآنی جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

وجدك عائلا۔ وجدك ضالا۔ الم يجدك يتيما۔ حسبته لجة۔ حسبتهم لؤلؤا منثورا۔ اني لاظنك مسحورا۔ اني لاظنه من الكاذبين۔ وجدنا آباءنا لها عابدين۔ ترى الارض هامدة۔ ترى الناس سكارى۔ تراهم ركعا سجدا +

مشق ۲۔ ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

ارى الناس غافلين۔ اعلم المحبة افضل الفضائل۔ تعلم الناس الواعا۔ ظننت السارق صبيا۔ لا تخل زيدا صديقك۔ خلت النهار ليلا۔ أتزعم زيدا اخيك(؟)۔ أتظن زيدا ام بيضا۔ خلت الدار خالية۔ علمت زيدا زميتا۔ زعمت الشياطين ستكورا +

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۵۔ ظنّ و خالَ و علِم کو اپنے بنائے ہوئے دس دس جملوں میں بطور افعال قلوب استعمال کرو۔ اور ہر جملے پہ اعراب لگاؤ۔

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

ہم زید کو جاہل سمجھتے ہیں۔ تونے مجھے بڑا عالم خیال کیا۔ زید نے گمان کیا کہ عمرو بڑا پیٹو ہے۔ احمد سمجھا کہ زینب مجروح ہے۔ عمر نے گمان کیا کہ زید چھتہ ہے۔ میں نے خیال کیا کہ زید دھوکہ باز ہے۔ زید نے گمان کیا کہ بکر بڑا صبر کرنے والا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ بوڑھا لنگڑا ہے۔ اُس نے خیال کیا کہ سیب میٹھا ہے۔ اس لڑکی نے دیکھ لیا کہ زید پہلوان ہے۔ انہوں نے گمان کیا کہ بکر گونگا اور بہرا ہے۔ لڑکا سمجھا کہ مسافر پیاسا ہے۔ لڑکوں نے معلوم کر لیا کہ چیتا غضبناک اور دلیر ہے (میں سمجھا کہ عمرو ریاکار (مراءٍ) ہے۔

التمرين الثامن والسبعون

ظن - علم - رأى - وجد

قاعدہ - ۷۷ - جب ظَنَّ بمعنی اِتَّهَمَ اور عَلِمَ بمعنی عَرَفَ اور رَأَىٰ کے معنی اَبْصَرَ اور وَجَدَ کے معنی اَصَابَ ہوں، تو یہ افعال افعال قلوب نہیں ہوتے۔ بلکہ صرف ایک ہی مفعول کو چاہتے ہیں۔ جیسے

(۱) ظَنَنْتُ زَيْدًا (میں نے زید پر تہمت لگائی)

(۲) عَلِمْتُ اَخَاهُ (میں نے اسکے بھائی کو پہچان لیا)

(۳) رَأَيْتُ زَيْدًا (میں نے زید کو دیکھا)

(۴) وَجَدْتُ الضَّالَّةَ (میں گم شدہ اونٹنی کو پالیا)

ترکیب ظَنَنْتُ زَيْدًا

ظَنَنْتُ .... فعل مع الفاعل } جملہ فعلیہ
زَيْدًا .... مفعول بہ

ترکیب ۔ اُنْظُرْ مَاذَا تَرٰی (دیکھ تو کیا دیکھتا ہے ؟)

- جملہ فعلیہ
  - اُنْظُرْ .... فعل بافاعل
  - جملہ فعلیہ .... مفعول
    - تَرٰی .... فعل بافاعل
    - جملہ اسمیہ .... مفعول
      - مَا ...... مُبْتَدا
      - ذَا ...... خبر

ترکیب اِنِّیْ ظَنَنْتُ اَنِّیْ مُلٰقٍ حِسَابِیَہْ (مجھے یقین تھا کہ ایک دن مجھے نامہ اعمال ملے گا)

- جملہ اسمیہ
  - اِنَّ .... مشبہ بالفعل
  - الیاء .... اسم
  - جملہ فعلیہ ..... خبر
    - ظَنَنْتُ .... فعل بافاعل
    - جملہ اسمیہ ..... مفعول
      - اَنَّ .... مشبہ بالفعل
      - الیاء .... اسم
      - ..... خبر
        - مُلٰقٍ .... اسم فاعل
        - فاعل اسم فاعل
          - حِسَاب ..... مضاف
          - الیاء ..... مضاف الیہ
          - الھاء ..... للوقف

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

تم نے زید پر تہمت لگائی۔ اس نے راستے میں ایک کتاب پائی۔ تم نے ہاتھی دیکھا۔ ہم نے تمھارے باپ کو پہچان لیا۔ تمھارے بھائی نے اپنی کتاب پالی۔ زید نے عمرو پر تہمت لگائی۔ ان عورتوں نے آج چاند دیکھا۔ اس کو اپنی گم شدہ گھوڑی مل گئی۔ میں نے تمھارے چچے کے بیٹے کو پہچان لیا۔ اس کے

بھائی نے زید کی بہن کو دیکھا۔ تمہارے بھائیوں نے ہماری ماؤں کو پہچان لیا۔

التمرین التاسع والسبعون

افعال تصییر

قاعدہ ۷۸۔ افعال تصییر وہ افعال ہیں جو ایک چیز کی اصلی حالت کو بدل دیتے ہیں۔ یعنی ایک حالت سے دوسری حالت میں پھیر دیتے ہیں۔ اور یہ افعال حسب ذیل ہیں۔

(۱) صَیَّرَ۔ جیسے صَیَّرْتُ الطِّیْنَ خَزَفًا (اس نے مٹی سے برتن بنایا)

(۲) جَعَلَ جیسے جَعَلَ زَیْدٌ الغُصْنَ قَوْسًا (زید نے شاخ سے کمان بنائی)

(۳) اِتَّخَذَ جیسے اِتَّخَذْتُ العَصَا عُکَّازَۃً (میں نے سوٹی کو عکاز بنایا)

(۴) خَلَقَ جیسے خَلَقَ اللّٰہُ الاِنْسَانَ هَلُوْعًا (اللہ نے انسان کو بڑا بے صبر پیدا کیا)

(۵) تَرَكَ جیسے تَرَكْتُهٗ قَائِمًا (میں نے اُسے کھڑا ہوا چھوڑا تھا)

ترکیب۔ صَیَّرْتُ الطِّیْنَ خَزَفًا

صَیَّرْتُ .... فعل با فاعل

الطِّیْنَ ...... مُبتدا

خَزَفًا ...... خبر } جملہ اسمیہ .... مفعول

} جملہ فعلیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ

اتخذ اللہ ابراہیم خلیلا۔ جعل الارض فراشا۔ ترکته حیران۔ الم نجعل الارض مهادا۔ جعلنا نومکم سباتا۔ جعلنا النهار معاشا۔ جعلنا سراجا وهاجا۔ خلقناکم ازواجا۔

صیرتُ القرطاسَ کتاباً۔ ء اسجد لمن خلقتَ طیناً۔ ماخلقتَ ھذا باطلاً۔ تجعلونہ قراطیس۔ ان ربکم اللہ الذی خلق السمٰوٰت والارض فی ستۃ ایام۔ اتخذوا من دونہ الھۃ۔ اتخذوا آیاتی ھزواً۔ ترکوا من خلفھم ذریۃ ضعافاً۔ ترکھم فی ظلمٰت۔ صیرنا الطین طیراً +

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ جَعَلَ اور اس کے مختلف صیغوں کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۵۔ صَیَّرَ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۶۔ اِتَّخَذَ اور اس کے دیگر صیغوں کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۷۔ خَلَقَ اور تَرَكَ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۸۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

بچوں نے کاغذ کی کشتی بنائی۔ درزی نے کپڑے کا کوٹ بنایا۔ لوہار نے لوہے کے ٹکڑے سے قلم بنایا۔ اللہ تعالیٰ نے آسمان اور ستارے پیدا کئے۔ ہم نے اُسے بھوکا پیاسا چھوڑا۔ وہ اپنے بھائی کو بیمار چھوڑ کر چلا گیا۔ تُم نے لکڑی سے کمان بنائی۔ اُنہوں نے سوٹیوں سے پُل بنایا۔ ہم مٹی سے بنائے گئے ہیں۔ وہ مجھے دوست بناتا ہے۔ زید نے اینٹوں سے دیوار بنائی۔ کمہار نے مٹی سے کوزہ بنایا۔ ہم نے اسے مجروح اور پیاسا چھوڑا

تھا۔ تم کیوں کپڑے سے شلوار نہیں بناتے ؟ وہ کب شیشے سے بوتل بنائے گا؟ بے رحم چچے نے بیمار یتیم بھتیجے کو بازار میں پھینک دیا۔

التمرين الثمانون

کلمات تحذیر

قاعدہ ۷۵۔ تحذیر کے معنیٰ ڈرانا ہیں۔ اور جس چیز سے ڈرائیں۔ اس کو محذر منہ کہتے ہیں۔ یہ محذر منہ اتق یا بعّد وغیرہ مقدر افعال کا مفعول ہوتا ہے۔

(۱) إِيَّاكَ وَالْأَسَدَ (اپنے آپ کو شیر سے بچانا)

(۲) کبھی محذر منہ مکرر لایا جاتا ہے۔ جیسے الطَّرِيقَ الطَّرِيقَ۔

(تَنَحَّ الطَّرِيقَ۔ راستے سے بچ)

ترکیب۔ إِيَّاكَ وَالْأَسَدَ (اصل میں ہے اِتَّقِكَ وَالْأَسَدَ)

إِيَّاكَ بمعنی اِتَّقِ .... الفعل مع الفاعل	جملہ فعلیہ
الکاف .... مفعول بہ	
الواو .... للمصاحبۃ	
الْأَسَدَ .... مفعول معہ	

ترکیب۔ الطَّرِيقَ الطَّرِيقَ

تَنَحَّ .... الفعل مع الفاعل	جملہ فعلیہ
الطَّرِيقَ .... مفعول بہ	

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

اياكم والاسد. اياكما والذئب. اياك والذب. اياك والنميمة. اياكم وسوء الخلق. اياك والخنازير. اياك والعقرب. اياك والحية. اياكم والعدو. اياك والغدر. اياك والغضب. اياكم والجهل. اياكم والتكبر. اياك والكذب. العدو العدو. الطاعون الطاعون. العطش العطش. الجوع الجوع +

مشق ۲ ۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۳ ۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔
مشق ۴ ۔ اپنے دس جملے بنا کر لکھو۔ اور ان میں محذر منہ کو مکرر استعمال کرو۔ اعراب بھی لگاؤ۔
مشق ۵ ۔ اِیَّاكَ ۔ اِیَّاكِ ۔ اِیَّاكُمَا و اِیَّاكُمْ و اِیَّاكُنَّ کو اپنے بنائے ہوئے دس دس جملوں میں بطور کلمہ تحذیر استعمال کرو۔
مشق ۶ ۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

سانپ سے بچنا۔ آگ سے بچو۔ جھوٹ بولنے سے بچنا۔ چور چور۔ آگ آگ۔ بھیڑیا بھیڑیا بچنا۔ دشمنوں سے بچیئے۔ زہر سے بچنا۔ قزاق قزاق سے بچنا۔ بچھو بچھو سے بچنا۔ ڈاکو ڈاکو سے بچنا۔ پاگل سے بچیئے۔ ٹھگ سے ٹھگ سے بچنا۔ لوگو! ریاکار سے بچنا۔ عورتو! چور سے بچنا۔ دو مردو! بارود سے بچنا۔ عورتو استاد سے بچنا۔ استاد سے استاد سے چپ رہنا +

التمرین الحادی والثمانون

صفت یا نعت

قاعدہ ۸۰۔ صفت اپنے موصوف کی بھلائی یا برائی بیان کرتی ہے۔ اور اعراب میں اپنے موصوف کے تابع ہوتی ہے۔ جیسے
إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ (بے شک وہ زرد گائے ہے)

ہدایت ۱۔ صفت کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) صفت حقیقی۔ یعنی وہ صفت جو موصوف کی ذات میں موجود ہے۔ جیسے جَاءَ رَجُلٌ كَرِيمٌ۔ (سخی مرد آیا) یہ صفت نصب۔ رفع۔ جر۔ تعریف۔ تنکیر۔ وحدت جمع۔ تذکیر۔ تانیث میں اپنے موصوف سے مطابقت رکھتی ہے۔ جیسے هٰذَا كِتَابٌ مُفِيدٌ (یہ مفید کتاب ہے)، هٰذَا زَيْدٌ الْأَسَدُ (یہ زید شیر ہے)، أُحِبُّ الرَّجُلَ التَّقِيَّ (میں پرہیزگار آدمی سے محبت کرتا ہوں)، مَرَرْتُ بِامْرَأَةٍ صَالِحَةٍ (میں نیک عورت کے پاس سے گزرا)

(۲) صفت سببی۔ یہ وہ صفت ہے جو موصوف کے متعلق اسم کی ذات میں پائی جائے۔ جیسے زَيْدٌ أَبُوهُ عَالِمٌ (زید کا باپ عالم ہے) هٰذَانِ الرَّجُلَانِ الْحَسَنَةُ أُمُّهُمَا (یہ دو مرد ہیں جن کی ماں نیک ہے)

ہدایت ۲۔ یہ صفت سببی۔ رفع، نصب، جر، تعریف، تنکیر میں اپنے متبوع کے موافق ہوتی ہے۔

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔ اور صفت حقیقی اور صفت سببی کو علیحدہ علیحدہ لکھو۔

الحمد لله رب العلمين - بسم الله الرحمن الرحيم - اعوذ
باالله من الشيطان الرجيم - جاء لي رجل ذو مال - جاء سكر
العالم اخوه - هو رجل عالمة بنته - جاءني بن العالم ابوه
هذا الرجل العالم غلمانه - جاء رجل ابوه صالح - ولد
صغير فتح الباب - جاءني بن التاجر - رأيت رجلين
فاضلين - هذان الرجلان كثيرون اولادهما - هذا رجل
عالم نبيه - جاء ثلثة رجال كاتب وشاعر وفقيه - انه
لقسم لو تعلمون عظيم - جاء الرجل هذا - رأيت رجلا هذا لا
انا رجل عربي - مررت بهذا الكريم - هذا يوم لا احد ولا ياردة
لكل نفس اجل اما قريب واما بعيد - الله عالم الغيب والشهادة
الكبير المتعال - انا لفي خلق جديد - ينشئ السحاب الثقال -
هو شديد المحال - قل الله خالق كل شئ - هو الواحد القهار

ا مثل السبيل في سبيل الانبياء

مشق ۲ - اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو -
مشق ۳ - اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو -
مشق ۴ - ذیل کے جملوں کو صحیح کرو - اور غلط ہونے کی وجہ بیان کرو -
جَاءَ لِيْ طِفْلٌ صَغِيْرًا - رَأَيْتُ الرَّجُلَ ظَرِيْفًا - مَرَرْتُ بِامْرَأَةٍ
عَالِمَةٌ - رَأَيْتُ رِجَالًا صَالِحُوْنَ - ضَرَبَ زَيْدٌ غِلْمَانًا جَاهِلُوْنَ -
هٰذَا الرَّجُلُ عِنْدَ الْحَاجَةِ - هٰذَا الْكِتَابُ مُفِيْدًا مَوْضُوْعَهُ - رَأَيْتُ
رَجُلَيْنِ فَاضِلُوْنَ - رَأَيْتُ الرَّجُلَ صَالِحًا - جَاءَنِيْ زَيْدٌ قَائِمٌ -
رَأَيْتُ رَجُلًا ذُوْ مَالٍ - أَعْطِنِي الْكِتَابَ نَافِعًا - هٰذَا سُكَّرٌ نَافِعٌ -

هٰذِهٖ حِصَانٌ عَظِيْمَانِ +

مشق ۵۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

یہ خوبصورت کتاب ہے۔ یہ دو شریف لڑکے ہیں۔ یہ لڑکے نیک ہیں۔ یہ پڑھی لکھی لڑکی ہے۔ یہ دو خوبصورت لڑکیاں ہیں۔ یہ عورتیں مسلمان ہیں تمھاری مالدار ماں آئی ہے۔ تمھارے مالدار بھائی بیمار ہیں۔ ہمارے شریف دوست آئے تھے۔ ان کے رذیل اور بزدل دشمن پیاسے ہیں۔ زید آیا جس کا باپ بڑا عالم ہے۔ دو لو آدمی آئے جن کے پاس بہت گھوڑے ہیں۔ وہ لڑکے چلے گئے جن کے پاس بہت کتابیں تھیں۔ وہ لڑکی کھڑی ہے جس کی ماں بیمار ہے۔ وہ دو لڑکیاں جا رہی ہیں جن کے بہت سے زیور ہیں۔ وہ عورتیں رو رہی ہیں جن کے خاوند شریف آدمی ہیں۔ بیمار زید نے بکر کے شریر بھائی کو مار ڈالا۔ زید کے نیک باپ نے عمرو کے جاہل دشمن کو بھگا دیا +

التمرين الثاني والثمانون

عطف

قاعدہ ۸۱۔ عطف وہ تابع ہے جو متبوع کے بعد بواسطہ حرف عطف آتا ہے۔ اور یہ تابع اپنے متبوع کے ساتھ نسبت میں مقصود ہوتا ہے۔ جیسے جَاءَ زَيْدٌ وَعَمْرٌو (زید اور عمرو آئے)

ہدایت ۱۔ وَ ، فَ ، ثُمَّ ، حَتّٰى تو جملوں میں وصل کا کام دیتے ہیں یعنی دونوں جملوں کا مفہوم تقریبًا ایک ہوتا ہے۔

(۱) وَ میں ترتیب اور وقت کا کوئی خیال نہیں ہوتا۔ جیسے مَا رَأَيْتُ زَيْدًا

وَعَمْرًا (میں نے زید اور عمرو کو دیکھا)

(۲) فَ ترتیب کو ظاہر کرتی ہے۔ جیسے قَامَ زَیْدٌ فَعَمْرٌو (پہلے زید کھڑا ہوا پھر عمرو)

(۳) ثُمَّ بھی ترتیب کو ظاہر کرتا ہے مگر جب ایک فعل کے وقوع کے بعد عرصہ زیادہ گزر جائے۔ اور پھر دوسرا فعل واقع ہو۔ جیسے بَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ (انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا۔ پھر مٹی کے نچوڑ یعنی (منی) سے جو ایک حقیر پانی ہے اس کی نسل چلائی)

(۴) حَتّٰی ایک ایسے اسم نکرہ کو دوسرے اسم نکرہ پر عطف کرتا ہے جو پہلے اسم کا جزو ہو۔ جیسے أَكَلْتُ السَّمَكَ حَتّٰى رَأْسَهُ (میں نے مچھلی کو کھا لیا یہاں تک کہ اس کا سر بھی)

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

قدت الصفوف وقت الضيوف - الله يحيي ويميت الحيوة والموت بيد الله - دخل الرجال فالاولاد - قرأت وجها فوجها. شتمني فضربته - ان كنتم تحبوني فاحفظوا وصاياي. حطني الله ثمر فعني - قدم الحجاج حتى المشاة - مات الناس حتى الانبياء لكم دينكم ولي دين - الهاكم التكاثر حتى زرتم المقابر - ترميهم بحجارة من سجيل فجعلهم كعصف ماكول - لقد خلقنا الانسان في احسن تقويم - ثم رددناه اسفل سافلين - خلقه فقدره ثم السبيل يسره - ثم اماته فاقبره - كنا نكذب بيوم الدين - حتى اتنا اليقين - هو اهل التقوى واهل المغفرة

ترکیب ۱۔ جِئْتُ أَنَا وَزَيْدٌ (میں اور زید آئے)

جِئْتُ .... فعل
أَنَا .... فاعل
} جملہ فعلیہ .... معطوف علیہ

وَ .... حرف عطف

جَاءَ .... فعل محذوف
زَيْدٌ .... فاعل
} جملہ فعلیہ .... معطوف

} جملہ عاطفہ

ہدایت ۱۔ جب ضمیر مرفوع متصل پر عطف کیا جائے۔ تو پہلے ضمیر منفصل سے اس کی تاکید لانی چاہیے۔ جیسے ضَرَبْتَ أَنْتَ وَزَيْدٌ (تو نے اور زید نے مارا)

ترکیب ۲۔ جَاءَ زَيْدٌ وَعَمْرٌو۔

جَاءَ .... فعل

زَيْدٌ .... معطوف علیہ
وَ .... حرف عطف
عَمْرٌو .... معطوف
} فاعل

} جملہ فعلیہ

ترکیب ۳۔ يُسْحَبُونَ فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ (ان کو گھسیٹتے ہوئے جھلستے پانی میں لے جائیں گے پھر آگ میں جھونکے جائیں گے)

يُسْحَبُونَ .... فعل مجہول
ضمیر بارز .... مفعول مالم یسم فاعلہ
فِي .... حرف جار
الْحَمِيمِ .... مجرور
} متعلق فعل
} جملہ فعلیہ .... معطوف علیہ

ثُمَّ .... حرف عطف

يُسْجَرُونَ .... فعل مجہول
ضمیر بارز .... مفعول مالم یسم فاعلہ
فِي .... حرف جار
النَّارِ .... مجرور
} متعلق فعل
} جملہ فعلیہ .... معطوف علیہ

} جملہ فعلیہ

مشق ۲۔ مشق ۱ کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو

مشق ۳۔ مشق ۱ کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ حرف عطف وَ۔ فَ۔ اور ثُمَّ میں کیا فرق ہے؟ ہر ایک کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۵ حَتّٰی کس موقع پر استعمال ہوتا ہے اسے اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

زید اور بکر مدرسے آئے۔ زید نے سبق نہ سنایا اور مار کھائی۔ عمرو ۱۹۰۶ء میں پیدا ہوا پھر فوج میں بھرتی ہوا۔ میں نے سیب کو چھلکے سمیت کھا لیا۔ میں نے اخبار اور کتاب پڑھ لی۔ تم نے گھوڑا دوڑایا اور انعام پایا۔ گھوڑے بک گئے اور پھر گدھے بکے۔ لڑکے باہر نکل گئے پھر استاد نکلا۔ لڑکوں نے غل مچایا پھر لڑکیوں نے شور کیا۔ وہ لنڈن گیا اور پھر کالج میں داخل ہو گیا۔ اس نے کتاب کو جلد سمیت پھاڑ ڈالا۔ تم نے اور ہم نے گدھے کو مارا۔ نوکر نے کھانا پکایا۔ یہاں تک کہ گاجریں بھی پکائیں۔ سورج نکلا اور پھر ڈوب گیا۔ جاڑا گیا پھر گرمی آئی +

مشق ۷۔ قرآن مجید میں سے دس دس ایسے عاطفہ جملے تلاش کر کے لکھو جن میں فَ۔ ثُمَّ اور وَ بطور حرف عطف استعمال ہوئے ہیں۔

التمرين الثالث والثمانون

عطف

قاعدہ ۸۴۔ لٰكِنْ۔ لَا۔ بَلْ۔ اَمْ۔ اَوْ۔ اِمَّا بھی حروف عطف ہیں

مگر یہ معطوف علیہ اور معطوف میں فصل کا کام دیتے ہیں۔

(۱) لٰکِنَّ (جس کے ماقبل واو نہ ہو) حرف عطف ہے اور جملہ سابقہ کے مضمون کی نفی کرتا ہے۔ اور منفی جملہ یا امتناعی جملہ کے بعد آتا ہے۔ جیسے مَا جَاءَ زَیْدٌ لٰکِنَّ عَمْرٌو (زید نہیں آیا لیکن عمرو آیا)

(۲) لَا یہ محض نفی کا اظہار کرتا ہے اور یہ مثبت جملے یا امر کے بعد استعمال ہوتا ہے۔ جیسے جَاءَ الرَّجُلُ لَا غَیْرُہٗ (وہ آدمی ہی آیا ہے) اور خُذِ الْقَوْسَ لَا السَّیْفَ (کمان لے لو تلوار نہیں)

(۳) بَلْ۔ مَاتَ الرَّجُلُ بَلِ الْوَلَدُ (آدمی بلکہ لڑکا مرگیا)

(۴) اَمْ۔ ھَلْ یا ہمزہ استفہام کے بعد استعمال ہوتا ہے۔ جیسے ھَلْ خَلَقْتُمُ الْاِنْسَانَ اَمْ ھَلْ اَعْطَیْتُمُوہُ الْعَقْلَ (کیا تم نے انسان کو پیدا کیا یا اُسے عقل دی)

(۵) اَوْ شک۔ ابہام اور تخییر کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے تَزَوَّجَ ھِنْدًا اَوْ اُخْتَھَا (اس نے ہند یا اس کی بہن سے شادی کی) لَبِثْنَا یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ (ہم سارا دن یا دن کا کچھ حصہ ٹھہرے)

(۶) اِمَّا (اِمَّا کے بعد دوسرا وَاِمَّا لانا ضروری ہوتا ہے۔ جیسے اَلْکَلَامُ اِمَّا نَثْرٌ وَاِمَّا شِعْرٌ (کلام یا تو نثر ہوتا ہے یا شعر)

ترکیب۔ خُذِ الْقَوْسَ لَا السَّیْفَ

خُذْ .... فعل با فاعل		جملہ فعلیہ
اَلْقَوْسَ .... معطوف علیہ	مفعول بہ	
لَا .... حرف عطف		
اَلسَّیْفَ .... معطوف		

ترکیب ۲ - مَاتَ الرَّجُلُ بَلِ الْوَلَدُ۔

- مَاتَ .... فعل
- الرَّجُلُ .... فاعل } جملہ فعلیہ } معطوف علیہ
- بَلْ .... حرف عطف
- مَاتَ .... فعل محذوف
- اَلْوَلَدُ .... فاعل } جملہ فعلیہ } معطوف

} جملہ عاطفہ

ترکیب ۳ - اَلْکَلَامُ اِمَّا نَثْرٌ وَّاِمَّا شِعْرٌ

- اَلْکَلَامُ .... مُبتدا
- اِمَّا .... حرف عطف
- نَثْرٌ .... معطوف علیہ
- وَاِمَّا .... حرف عطف
- شِعْرٌ .... معطوف

} خبر } جملہ اسمیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

ماجاء زید لکن عمرو - جاء الرجل لا غیرہ - لا تخف عدوک بل اخاک - أ انتم رفعتم السموات ام اباءکم - خذ درهما او دینارا - کن صالحا او شریرا - جئت انت و زید - انا او ایاکم لعلی هدی او فی ضلل مبین - تعلم الفقه او النحو - لا تطع منهم اثما او کفورا - هی کالحجارة او اشد قسوة - ام یقولون به جنة بل جاءهم بالحق - قد افلح من تزکی - وذکر اسم ربه فصلی - بل تؤثرون الحیوة الدنیا - اضرب زیدا بل عمرا - ما قام زید بل عمرو - جاءنی اما زید واما عمرو۔

قام اما زید واما بکر۔ اذا ما اٰوا ما یوعدون اما العذاب واما الساعۃ۔ آخرون مرجون لامر اللّٰہ اما یعذبھم واما یتوب علیھم۔ تعلّم اما فقہا واما نحوا۔ ما مررت برجل صالح لکن طالح۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ لٰکِنْ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں حرف عطف استعمال کرو۔

مشق ۵۔ اَوْ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں حرف عطف استعمال کرو۔

مشق ۶۔ بَلْ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں حرف عطف استعمال کرو۔

مشق ۷۔ اَمْ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں حرف عطف استعمال کرو۔

مشق ۸۔ لَا کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں حرف عطف استعمال کرو۔

مشق ۹۔ اِمَّا کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں حرف عطف استعمال کرو۔

مشق ۱۰۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

زید یا بکر آج آئے گا۔ تمھارے پاس یا تو کتاب ہے یا قلم۔ زید کتاب پڑھے گا یا کاپی۔ زید نہیں دوڑا بلکہ خالد۔ زید نے نوکر کو نہیں مارا بلکہ اپنے بھائی کو مارا ہے۔ کمان لے لو تلوار نہیں۔ یا تو کتاب رکھ لو یا چاقو۔ کیا تم نے میرا کوٹ پہنا یا اپنے بھائی کا۔ دشمن سے نہ ڈر بلکہ خدا سے ڈر۔ کیا تم نے گھوڑا خریدا یا گدھا؟ کیا لوگ شور کر رہے ہیں یا لڑ رہے ہیں؟ اللہ نے دنیا کو پیدا کیا پھر انسان کو پیدا کیا۔ زید مر گیا نہیں بلکہ اس کا چچا۔ نیک بن یا سٹر بین۔ قلم یا پنسل لے لو۔ یا تو گھوڑے پر سوار ہو جا یا خچر پر۔

مشق ۱۱۔ قرآن مجید میں سے دس دس ایسے جملے تلاش کر کے لکھو جن میں

بل۔ حتیٰ۔ او حروف عاطفہ استعمال ہوئے ہوں۔

التمرين الرابع والثمانون

التاكيد

قاعدہ ۸۳۔ تاکید وہ تابع ہے جو اپنے متبوع کو پختہ کرتا ہے۔ اور اس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) تاکید لفظی۔ جس میں لفظی تکرار ہوتی ہے۔ جیسے جَاءَ زَيْدٌ زَيْدٌ (زید ہی آیا ہے)

(۲) تاکید معنوی۔ جو لفظ نَفْسٌ۔ عَيْنٌ۔ كُلٌّ۔ كِلَا۔ اور أَجْمَعُ میں سے کسی کے ساتھ آئے۔ جیسے جَاءَ زَيْدٌ نَفْسُهُ (زید خود آیا)

ترکیب جَاءَ زَيْدٌ زَيْدٌ

جَاءَ .... فعل } جملہ فعلیہ
زَيْدٌ .... مؤکد }
زَيْدٌ .... تاکید لفظی } .... فاعل

ترکیب قَامَ الزَّيْدَانِ أَنْفُسُهُمَا (دونوں زید خود ہی کھڑے تھے)

قَامَ .... فعل } جملہ فعلیہ
الزَّيْدَانِ .... مؤکد }
أَنْفُسُ .... مضاف }
هُمَا .... مضاف الیہ } .... تاکید } .... فاعل

مشق ا۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

قام بکر نفسه - قام زید وعمرو انفسهما - قام الزیدون انفسهم - قامت هند نفسها - قامت الهندان انفسهما - قامت الهندات انفسهن - جاءنی زید وعمرو کلاهما - رأیت زیدا وعمرا کلیهما - مررت بزید وعمرو کلیهما - جاءت الهندان کلتاهما - ما جاء القوم کلهم - قرأت الکتاب کله - قرأ الصحیفة کلها - طلقت النساء کلهن - اشتریت العبید کله - بعت العبید کلهم - زید مات مات - زید زید قائم - ضرب ضرب زید - ان ان زیدا قائم - جاءت المرأتان انفسهما - جئت انا نفسی - جئت انت نفسك - مررت به به - الحق الکتاب رماه - رأیت المرأتین کلتیهما - جاءنی کلا الرجلین - مررت بالابنتین کلتیهما - جاء الجیش کله - ما رأیتك انت +

مشق ۲ - اوپر کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۳ - اوپر کے جملوں میں "تاکید معنوی" اور "تاکید لفظی" کو الگ الگ لکھو۔

مشق ۴ - مشق ا کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۵ - نَفْسٌ اور عَیْنٌ کو بطور تاکید اپنے بنائے ہوئے دس دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۶ - کُلٌّ - کِلَا - کِلْتَا کو اپنے بنائے ہوئے دس دس جملوں میں تاکید استعمال کرو۔

مشق ۷ - جَاءَنِیَ الْقَوْمُ کُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ وَاَکْتَعُوْنَ وَاَبْتَعُوْنَ وَاَبْصَعُوْنَ کی ترکیب کرو۔

ترکیب ۳ - جَاءَنِیَ الْقَوْمُ کُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ - اَکْتَعُوْنَ - اَبْتَعُوْنَ - اَبْصَعُوْنَ

جَاءَ .... فعل
النون .... للوقایہ
الیاء .... مفعول
اَلْقَوْمُ .... مؤکد
كُلُّ .... مضاف
هُمْ .... مضاف الیہ
أَجْمَعُوْنَ .... مؤکد
أَكْتَعُوْنَ .... تاکید
أَبْتَعُوْنَ .... تاکید
أَبْصَعُوْنَ .... تاکید

(كُلُّ + هُمْ) .... مؤکد
(أَكْتَعُوْنَ، أَبْتَعُوْنَ، أَبْصَعُوْنَ) .... تاکید
(كُلُّهُمْ أَجْمَعُوْنَ أَكْتَعُوْنَ أَبْتَعُوْنَ أَبْصَعُوْنَ) .... تاکید
(اَلْقَوْمُ ... أَبْصَعُوْنَ) .... فاعل
جملہ فعلیہ

مشق ۸۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو۔

جاء لي أخوك نفسها - رأيت الولد نفسه - مررت بهند نفسه - رأيت الرجلان كلاهما - ضربت الطفلان كلاهما - جئت نفسي - رأيت هندين أنفسها - جاء كلا الإخوان - جاءت الأم أختان أنفسهما - جاء القوم كلهن +

مشق ۹۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

میرا بھائی خود آیا۔ میرے بھائی نے خود مجھ سے کہا تھا۔ اُستاد نے خود یہ سبق پڑھایا۔ سب لڑکوں نے آج چھٹی منائی۔ آج سارا دن میں نے سبق یاد کیا۔ میں نے ساری کتاب پڑھ لی۔ ہند نے خود کپڑے دھوئے۔ ساری لڑکیوں نے خود کپڑے سئے۔ سب کے سب لڑکے حاضر ہیں۔ دونوں کتابیں لے لو۔ دونو قلم کہاں ہیں؟ دونو لڑکیاں مدرسے گئی ہیں۔ ہم نے سارا

کمرہ کرایہ پہ لیا۔ ہم نے سارا گھوڑا خریدا۔

التمرین الخامس والثمانون

بدل

قاعدہ ۸۴۔ بدل وہ تابع ہے جو اپنے مبدل منہ کی تشریح وتبیین ظاہر کرنے کے لئے آتا ہے۔ اور اس کا قائم مقام ہوتا ہے جیسے جَاءَ زَیْدٌ اَخُوْکَ (زید تیرا بھائی آیا)

ہدایت۔ بدل چار قسم کا ہوتا ہے

(۱) بدل کل۔ جس میں بدل اور مبدل منہ کا مدلول ایک ہو۔ جیسے رَأَیْتُ زَیْدًا اَخَاکَ (میں نے تیرے بھائی زید کو دیکھا)

(۲) بدل بعض۔ جس میں بدل مبدل منہ کا جزء ہو جیسے ضَرَبْتُ زَیْدًا رَأْسَہٗ (میں نے زید کو اس کے سر پہ مارا)

(۳) بدل اشتمال جس میں بدل مبدل منہ سے علاقہ رکھتا ہو۔ جیسے سُلِبَ زَیْدٌ ثَوْبُہٗ (زید اس کے کپڑے چھینے گئے)

(۴) بدل غلط۔ یہ وہ بدل ہے جو سبقت لسانی سے کوئی ایسی بات منہ سے نکل جائے جو مبدل منہ سے علاقہ رکھتی ہو مگر ہو غلط۔ جیسے جَاءَ رَجُلٌ حِمَارٌ (آدمی آیا نہیں نہیں گدھا آیا)

ترکیب۔ جَاءَ .... فعل

زَیْدٌ .... مبدل منہ
اخو ...... مضاف
ک ..... مضاف الیہ
(اخو + ک) ... بدل
(مبدل منہ + بدل) .... فاعل

ترکیب ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

جملہ طلبیہ:
- اِهْدِ .... فعل با فاعل
- نَا .... مفعول اول
- مفعول ثانی:
  - مبدل منہ:
    - الصِّرَاطَ .... موصوف
    - الْمُسْتَقِيمَ .... صفت
  - بدل:
    - صِرَاطَ .... موصوف
    - صفت:
      - الَّذِينَ .... اسم موصول مبتدا
      - صلہ (جملہ فعلیہ):
        - أَنْعَمْتَ .... فعل با فاعل
        - متعلق فعل:
          - عَلَى .... حرف جار
          - هِمْ .... مجرور

مشق ۱ ۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

جاء الرجل عمرو۔ جاء زيد ابوك۔ اكلت السمكة نصفها۔ بيع زيد اسمه۔ ركبت الفرس الناقة۔ رأيت زيدا عمرا۔ مررت برجل حمار۔ ضربت زيدا راسه۔ يسئلونك عن الشهر الحرام قتال فيه۔ جاء في رجل غلام لك۔ لله على الناس حج البيت من استطاع اليه سبيلا۔

مشق ۲ ۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳ ۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴ ۔ مشق ۱ کے جملوں میں چاروں قسم کے بدل کو الگ الگ لکھو۔

مشق ۵ ۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملے لکھو۔ اور ہر جملے میں بدل کل استعمال کرو۔

مشق ۶ ۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملے لکھو۔ اور ہر جملے میں بدل بعض استعمال کرو۔

مشق ۷- اپنے بنائے ہوئے دس جملے لکھو۔ اور ہر جملے میں بدل اشتمال استعمال کرو۔

مشق ۸- اپنے بنائے ہوئے دس جملے لکھو۔ اور ہر جملے میں بدل غلط استعمال کرو۔

مشق ۹- قرآن شریف میں سے دس ایسی آیتیں ڈھونڈھ کر لکھو جن میں بدل کا استعمال ہو۔ اور ان کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۱۰- ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

زید اس کا باپ جاتا ہے۔ زید کی کتاب چرائی گئی۔ زید اس کے کپڑے دھوئے گئے۔ ہم گھوڑوں پر سوار ہوئے نہیں گدھوں پر۔ میں بکر کو چاہتا ہوں بلکہ اس کے نام کو۔ میں نے زید کو مارا نہیں نہیں عمرو کو۔ زید نے کتاب پڑھ لی صرف آدھی۔ خالد نے روٹی کھالی صرف تین چوتھائی۔ بکر نے مچھلی بیچ ڈالی صرف ایک چوتھائی۔ میں شہر کو گیا یعنی بمبئی کو۔ ہم نے کتابیں پڑھیں نہیں نہیں اخبار پڑھے۔

اَلتَّمْرِیْنُ السَّادِسُ وَالثَّمَانُوْنَ

عطف بیان

قاعدہ ۸۵- عطف بیان وہ اسم ہے جو صفت نہ ہو اور اپنے متبوع کی وضاحت کرے۔ جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ اَبُوْعَبْدِ اللّٰہِ (میرے پاس ابوعبداللہ زید آیا)

ترکیب۔ جَاءَنِیْ زَیْدٌ اَبُوْعَبْدِ اللّٰہِ

جَاءَ .... فعل

نِ .... للوقایہ

الباءُ .... مفعول ﴾ جملہ فعلیہ

زیدٌ .... معطوف

ابو عبد اللہ .... عطف بیان ﴾ .... فاعل

ہدایت ۱۔ عطف بیان کبھی توضیح کبھی تخصیص کبھی ازالۂ وہم کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

جعل اللہ الکعبۃ البیت الحرام۔ امنا برب العلمین رب موسیٰ وھارون۔ مررت بعمر ابا حفص۔ سیصلی نارا ذات لھب وامرأتہ حمالۃ الحطب۔ اعوذ برب الناس ملک الناس الہ الناس من شر الوسواس الخناس۔ نعبد الھک والہ اباءک ابراھیم و اسحق ویعقوب۔ رأیت خالد ابن ابی حفص۔ کیف فعل ربک بعاد ارم ذات العماد

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ قرآن شریف کی ایسی دس آیتیں لکھو جنمیں عطف بیان استعمال ہوا ہو۔

مشق ۵۔ اپنے دس جملے لکھو اور ان میں عطف بیان کا استعمال کرو۔

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو اور اعراب لگاؤ۔

زید کا بیٹا خالد چلا گیا ہے۔ عبد اللہ یوسف علی پرنسپل اسلامیہ کالج آج بیمار ہے۔ زید وزیر انصاف نے استعفا دیدیا۔ ہم نے مقدس کتابیں انجیل، تورات اور قرآن مجید پڑھے ہیں۔ اسمٰعیل کا باپ بکر تاجر ہے۔ عمرو خالد کا بیٹا ریلوے چلاتا ہے۔ مصطفیٰ کمال پاشا صدر جمہوریہ ترکی نے

پارلیمنٹ میں عالیشان تقریر کی۔ امان اللہ خاں امیر کابل ایک افغان بادشاہ ہے۔ سید سر احمد خاں والد سید محمود صاحب نے علی گڑھ کالج کی بنیاد قائم کی۔ عثمان علی خاں نظام حیدر آباد ایک علم دوست شخص ہے

(نصاب جماعت دہم)

التمرین السابع والثمانون

جملہ کے اقسام

قاعدہ ۸۶۔ جملہ کی چار قسمیں ہیں۔

(۱) جملہ اسمیہ :۔ یہ وہ جملہ ہے جس کا پہلا جزو اسم ہو جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ زَیْدٌ یَضْرِبُ لِصًّا (زید چور کو مارتا ہے)

(۲) جملہ فعلیہ :۔ یہ وہ جملہ ہے جس کا پہلا جزو فعل ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا (زید نے عمرو کو مارا)

(۳) جملہ ظرفیہ :۔ یہ وہ جملہ ہے جس کا پہلا جزو ظرف اور دوسرا جزو مظروف ہو۔ جیسے عِنْدِیْ کِتَابٌ (میرے پاس ایک کتاب ہے)

(۴) جملہ شرطیہ :۔ یہ وہ جملہ ہے جس کے پہلے حرف شرط آئے۔ اور دو جملوں سے مرکب ہوتا ہے۔ پہلا جملہ شرط کہلاتا ہے۔ اور دوسرا جملہ جزا۔ جیسے اِنْ تُکْرِمْنِیْ اُکْرِمْکَ (اگر تو میری عزت کرے گا تو میں تیری عزت کروں گا) اِنْ تَضْرِبْنِیْ فَاَنَا ضَارِبُکَ (اگر تو مجھے مارے گا تو میں تجھے ماروں گا)

ہدایت :۔ جملہ شرطیہ مرکب ہوتا ہے دو فعلیہ جملوں سے یا ایک جملہ فعلیہ

اور ایک جملہ اسمیہ سے (اوپر کی مثالوں سے واضح ہے)

ترکیب ۱ عِنْدِیْ مَالٌ

مال ...... مبتدا مؤخر
موجود ...... خبر محذوف
عند ...... مضاف
الیاء ...... مضاف الیہ
(عند + الیاء) ...... متعلق خبر
(سب) ...... جملہ اسمیہ ظرفیہ

ترکیب ۲ اِنْ تُكْرِمْنِيْ اُكْرِمْكَ

اِنْ ...... حرف شرط
تکرم ...... فعل با فاعل
النون ...... للوقایہ
الیاء ...... مفعول بہ
(تکرم + النون + الیاء) ...... جملہ فعلیہ ...... شرط
اُکرم ...... فعل با فاعل
الکاف ...... مفعول بہ
(اُکرم + الکاف) ...... جملہ فعلیہ ...... جزا
(سب) ...... جملہ شرطیہ

ترکیب ۳ اِنْ تُعَلِّمْنِيْ فَاَنَا مُتَعَلِّمُكَ

اِنْ ...... حرف شرط
تعلم ...... فعل
انت ...... ضمیر مستتر فاعل
النون ...... للوقایہ
الیاء ...... ضمیر مفعول بہ
(تعلم + انت + النون + الیاء) ...... جملہ فعلیہ ...... شرط
فا ...... حرف جزا
انا ...... مبتدا
متعلم ...... مضاف
الکاف ...... مضاف الیہ
(متعلم + الکاف) ...... خبر
(انا + خبر) ...... جملہ اسمیہ ...... جزا
(سب) ...... جملہ شرطیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔
قد قامت الصلوة۔ الست بربکم۔ اقم الصلوة لدلوک الشمس
لا ترفعوا اصواتکم فوق صوت النبی۔ ءانک لانت یوسف۔ لعل
الساعة قریب۔ هذا الکتاب بقوة۔ من یعمل سوء یجز به۔ الله
الصمد۔ خیر الامور اوساطها۔ قد سمع الله قول التی تجادلک
فی زوجها۔ هذه جهنم التی کنتم توعدون۔ اقرءوا ما تیسر
من القرآن۔ ائتونی بعلم ان کنتم صدقین۔ لا تؤاخذنا
ان نسینا۔ لا تسئلن ما لیس لک به علم۔ اقصد فی مشیک
اغضض من صوتک۔ قد خاب من دسها۔ الفتنة اشد
من القتل۔ لا تجسسوا۔ لا یغتب بعضکم بعضا۔ الآن حصحص
الحق۔ عندی مال۔ ان تعدوا نعمة الله لا تحصوها۔ لم یکن
له کفوا احد۔ ان شانئک هو الابتر۔ انه لحب الخیر لشدید۔
ان الانسان لربه لکنود۔ لدیه رقیب عتید۔ نحن اقرب الیه
من حبل الورید۔ جاءت کل نفس معها سائق وشهید +

مشق ۲۔ اوپر کے قرآنی جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کو چار کالموں میں یوں لکھو کہ جملہ اسمیہ کے نیچے سارے اسمیہ جملے اور جملہ ظرفیہ کے نیچے سارے ظرفیہ جملے جملہ شرطیہ کے نیچے سارے شرطیہ جملے۔ اور جملہ فعلیہ کے نیچے سارے فعلیہ جملے آجائیں +

مشق ۴۔ اوپر کے قرآنی جملوں کو حفظ یاد کر کے سناؤ۔

مشق ۵۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۶ - اپنے بنائے ہوئے بیس اسمیہ جملے لکھو۔ اور ان پر اعراب لگاؤ۔
مشق ۷ - اپنے بنائے ہوئے بیس ظرفیہ جملے لکھو۔ اور ان پر اعراب لگاؤ۔
مشق ۸ - اپنے بنائے ہوئے بیس فعلیہ جملے لکھو۔ اور ان پر اعراب لگاؤ۔
مشق ۹ - اپنے بنائے ہوئے بیس شرطیہ جملے لکھو اور ان پر اعراب لگاؤ۔
مشق ۱۰ - قرآن مجید میں سے بیس اسمیہ جملے تلاش کر کے لکھو۔ اور ان کا اُردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۱۱ - قرآن مجید میں سے بیس ظرفیہ جملے تلاش کر کے خوشخط لکھو اور ان کا اُردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۱۲ - قرآن مجید میں سے بیس شرطیہ جملے تلاش کر کے خوشخط لکھو۔ اور ان کا اُردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۱۳ - قرآن مجید میں سے بیس فعلیہ جملے تلاش کر کے خوشخط لکھو اور ان کا اُردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۱۴ - ذیل کے اسمیہ جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

زید میرا بھائی اور تمھارا چچا ہے۔ کلثوم احمد کی ماں اور محمود کی نانی ہے۔ زید کے بڑے پیارے پیارے بیٹے ہیں۔ ہم بچوں کے پیاسے تھکے ماندے ہیں۔ میرا دوست خوبصورت اور دراز قد جوان ہے۔ اس کی ماں بیمار اور بڑھیا ہے۔ ہمارے شاگرد محنتی اور لائق ہیں۔ ہمارے شہر کے لوگ دیانتدار اور تندرست کاشتکار ہیں۔ تمھارے بھائی کی کتابیں قیمتی اور پُرانی ہیں۔ ہندہ بڑی خوبصورت شریف عورت ہے۔ زید کا باپ بیمار زخمی مگر بڑا صبر والا ہے۔ عمرو کا بڑا بیٹا روزہ دار فیاض اور عالم اور سیاح ہے۔

مشق ۱۵۔ ذیل کے ظرفیہ جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے پہ اعراب لگاؤ۔

زید کے پاس سونا ہے۔ میرے صندوق میں قیمتی کپڑے ہیں۔ عمرو کے گھر میں چالیس بھینسیں ہیں۔ بادشاہ کے طویلے میں ستر گھوڑے، پچاس خچر اور نو ہاتھی ہیں۔ خانہ کعبہ کے اندر اسوقت اکیس پانچ مرد اور سات عورتیں طواف کر رہی ہیں۔ ہمارے شہر میں سات ہزار آٹھ سو ستاسی آدمی رہتے ہیں۔ ہماری جماعت میں چھتیس طالب علم حاضر ہیں۔ ہمارے مدرسہ میں کل چارسو ہتیس لڑکے درج رجسٹر ہیں۔ مسجد میں نو۹ بڑے لڑکے، چھ۶ لڑکیاں، ۷۵ مرد، آٹھ عورتیں نماز پڑھ رہی ہیں۔ تمھاری جیب میں کتنے روپے ہیں؟

مشق ۱۶۔ ذیل کے ہر جملہ فعلیہ کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب بھی لگاؤ۔

زمین کپکپا دی گئی۔ اللہ کی مدد آپہنچی۔ سچ کہو۔ ڈرنا مت۔ ہم اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔ زید نے نماز پڑھ لی ہے۔ نماز پڑھو اور زکوۃ دو۔ محمد پہ درود پڑھو۔ ہم اللہ کے نبیوں اور فرشتوں پہ ایمان لائے ہیں۔ زید اپنے نئے گھر کی طرف گیا ہے۔ سپاہیوں نے کتوں کو مار ڈالا۔ زید نے کتاب خریدی۔ عمرو نے دو گھوڑے بیچ ڈالے۔ سورج صبح کو نکلتا ہے۔ چاند ساری رات چمکتا رہا۔ بادل آسمان پہ منڈلا رہے ہیں۔ وہ روزانہ اخبار پڑھا کرتے ہیں۔ کتوں نے ایک خرگوش دو ہرنوں اور تین لومڑیوں کا شکار کیا۔ ❊

التمرین الثامن والثمانون

جملہ شرطیہ

قاعدہ ۸۷ حروف شرط اِنْ (اگر) اور لَوْ (اگر) کے استعمال میں یہ فرق ہے کہ اِنْ عموماً فعل مضارع کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ اور فعل مضارع کو جزم دیتا ہے۔ اور معنی مستقبل کے دیتا ہے۔ جیسے اِنْ تَشْتَرِ الْفَرَسَ أَشْتَرِ الْفَرَسَ (اگر تو گھوڑا خریدے گا تو میں بھی گھوڑا خرید دوں گا)

لَوْ زمانہ ماضی میں شرط کو ظاہر کرتا ہے۔ اور اس میں عموماً امتناع شرط ہوتا ہے۔ جیسے لَوْ جِئْتَنِیْ لَقَتَلْتُکَ (اگر تو میرے پاس آتا تو میں تجھے قتل کرتا۔ یعنی تو آیا نہیں اور میں نے قتل نہیں کیا) اس کی جزا میں لَ آتا ہے۔ اگر زمانہ ماضی میں فعل کا عمل وقوع میں آچکا ہے۔ تو پھر اِنْ شرطیہ کا استعمال جائز ہے۔ اور یہ معنی مستقبل کے دیتا ہے۔ جیسے اِنْ ضَرَبْتَنِیْ ضَرَبْتُکَ (اگر تو مجھے مارے گا تو میں بھی تجھے ماروں گا)

ترکیب۔ اِنْ تَشْتَرِ الْفَرَسَ أَشْتَرِ الْفَرَسَ

اِنْ	حرف شرط			جملہ شرطیہ
تَشْتَرِ	فعل	جملہ فعلیہ	شرط	
أَنْتَ	ضمیر مستتر فاعل			
الْفَرَسَ	مفعول بہ			
أَشْتَرِ	فعل	جملہ فعلیہ	جزا	
أَنَا	ضمیر مستتر فاعل			
الْفَرَسَ	مفعول بہ			

ترکیب۲ - لَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ (اگر ہم فرشتہ کو بھیجتے تو جھگڑا ہی چُک گیا تھا)

لَوْ	حرف شرط		جملہ شرطیہ
اَنْزَلْنَا	فعل بافاعل	جملہ فعلیہ ...... شرط	
مَلَكًا	مفعول بہ		
لَ	حرف جزا		
قُضِيَ	فعل مجہول	جملہ فعلیہ ...... جزا	
اْلاَمْرُ	مفعول مالم یسم فاعلہ		

مشق ا - ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

ان تضرب اضرب۔ ان تضرب ضربت۔ ان تضرب فزید ضارب۔ ان قرأت الکتاب اقرأ۔ ان تاتنی فانت مکرم۔ ان رأیت زیدا فاکرمہ۔ ان اتاك زید فلا تہنہ۔ ان اکرمتنی یجزاك اللہ خیرا۔ ان جاء بکر واللہ اکرمہ۔ لوجاء زید لاکرمتك۔ ان تطلب محمد۔ لوجاءنی لاکرمتہ۔ لورأیتہ لاھنتہ۔ لولم یعلم لم یطالب۔ ان طلبت محمد +

حرف شرط اِنْ کی جزاء میں حرف جزاء ف ذیل کی صورتوں میں استعمال ہوتا ہے:

ہدایت

(۱) جبکہ جزاء جملہ اسمیہ ہو۔ جیسے اِنْ رَأَيْتُكَ فَاَنْتَ مُكْرَمٌ (اگر میں تجھ دیکھ لوں تو تیری بڑی خاطر تواضع کروں گا)

(۲) جبکہ جملہ جزاء میں فعل امر ہو۔ جیسے اِنْ رَأَيْتَ زَيْدًا فَاَكْرِمْهُ (اگر تو زید کو دیکھ لے تو اس کی عزت کر)

(۳) جبکہ جملہ جزاء میں فعل نہی ہو جیسے اِنْ اَتَاكَ عُمَرُ فَلَا تُهِنْهُ
(اگر عمر تیرے پاس آئے۔ تو اس کی ہتک نہ کرنا)

(۴) جبکہ جملہ جزاء میں فعل دعائیہ ہو۔ جیسے اِنْ اَكْرَمْتَنِيْ جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا (اگر تو میری عزت کرے گا تو اللہ تجھے جزاء خیر دے)

مشق ۲۔ مشق ۱ کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۳۔ مشق ۱ کے جملوں کی ترکیب کرو۔
مشق ۴۔ ذیل کے قرآنی جملوں پر اعراب لگاؤ۔

ان لم تغفر لنا وترحمنا لنكونن من الخاسرين - ان يروا كل اية لا يؤمنوا بها - ان اخذ الله سمعكم وابصاركم من اله غير الله يأتيكم به - ان تطع اكثر من في الارض يضلوك عن سبيل الله - ان يمسسك الله بضر فلا كاشف له الا هو - ان يشأ يذهبكم - ان كنت جئت باية فات بها - ان تدعوهم الى الهدى لا يتبعوكم - ان تنتهوا فهو خير لكم - ان تعودوا نعد - ان يكن مائة صابرة يغلبوا مائتين - لو نشاء لقلنا مثل هذا - لو اراكهم كثيرا لفشلتم - لو انفقت ما في الارض جميعا ما الفت بين قلوبهم - لو استطعنا لخرجنا معكم - لو شاء الله لجمعهم على الهدى - لو شاء الله ما اشركوا - لو شاء لهداكم اجمعين - لو شاء ربك ما فعلوه - لو شئنا لرفعناه بها - لو علم الله فيهم خيرا لاسمعهم - لو اسمعهم لتولوا - لو كان فيهما الهة الا الله لفسدتا ٭

مشق ۵۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے کا مفہوم بتاؤ۔

مشق ۶۔ مشق ۱ کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۷۔ اپنے بنائے ہوئے بیس جملوں میں اِنْ شرطیہ استعمال کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۸۔ اپنے بنائے ہوئے بیس جملوں میں اِنْ شرطیہ کی جزاء میں حرف جزاء فَ استعمال کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

مشق ۹۔ اپنے بنائے ہوئے بیس جملوں میں لَوْ شرطیہ استعمال کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۱۰۔ بیس قرآنی جملے لکھو جن میں اِنْ شرطیہ کا استعمال ہوا ہو۔

مشق ۱۱۔ قرآن مجید سے بیس ایسے جملے تلاش کر کے لکھو جن میں لَوْ شرطیہ استعمال ہوا ہو۔

مشق ۱۲۔ مشق ۱۰ و ۱۱ کے جملوں کا اردو میں ایسا ترجمہ کرو کہ ہر جملے کا مفہوم صاف صاف سمجھ میں آئے۔

مشق ۱۳۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

اگر یہ سانپ ہے تو اسے مار ڈالو۔ اگر آج بارش ہوئی تو ہم سیر کو جائیں گے۔ اگر زید مدرسے نہ گیا ہوتا تو ضرور مار کھاتا۔ اگر لوہار برتن بناتا تو وہ ضرور بک جاتا۔ اگر لڑکے محنت کرتے تو پاس ہو جاتے۔ اگر زید کی ماں چاہتی تو زید کو بیاہ دیتی۔ اگر تمہارا بھائی آتا تو ہم اسے انعام دیتے۔ اگر ہاتھی پانی پینے جاتا تو تم سوار ہو کر جاتے۔ اگر تلوار تیز ہوتی تو دشمن کا سر اُتار دیتی۔ اگر بکری دودھ دیتی تو مالک اسے نہ بیچتا۔ اگر بازار میں گوشت ملتا تو ہم اسے خرید لیتے۔ اگر یہ کتابیں مفید ہوتیں تو ہم ان کو لائبریری کے واسطے خرید لیتے۔ اگر تو آئے گا تو میں بھی ساتھ چلونگا۔

اگر لوگ چاہتے تو چور کو پکڑ لیتے۔ اگر تمھارا باپ حاضر ہوتا تو میں اس کی ضیافت کرتا۔ اگر عمرو کی ماں جا رہے گی تو میری ماں بھی جائیگی۔ اگر تم بیٹھے تو میں بھی بیٹھ جاؤں گا۔

التمرین التاسع والثمانون

جملہ شرطیہ

قاعدہ ۸۸ ۔ ذیل کے دس حروف بھی حروف شرط ہیں۔ اور مضارع کے آخری حرف کو جزم دیتے ہیں۔ جیسے

(۱) مَنْ (جو ذوی العقول کے واسطے استعمال ہوتا ہے) جیسے مَنْ يُكْرِمْنِي أُكْرِمْهُ (جو شخص میری عزت کرے گا میں اس کی عزت کروں گا)

(۲) مَا (جو غیر ذوی العقول کے لئے استعمال ہوتا ہے) جیسے مَا تَشْتَرِ أَشْتَرِ (جو کچھ تو خریدے گا میں خریدوں گا)

(۳) أَيْنَ (جہاں) جیسے أَيْنَ تَجْلِسْ أَجْلِسْ (جہاں تو بیٹھیگا۔ میں بیٹھوں گا)

(۴) مَتَىٰ (جس وقت۔ جونہی) جیسے مَتَىٰ تَقُمْ أَقُمْ (جس وقت تو اٹھیگا میں اٹھوں گا)

(۵) أَيٌّ (یہ عموماً مضاف ہوتا ہے کسی دوسرے اسم کی طرف اور معنی اس کے جو کچھ یا جو کوئی ہوتے ہیں) جیسے أَيَّ شَيْءٍ تَأْكُلْ أَكُلْ (جو کچھ تو کھائے گا میں کھاؤں گا) اور أَيُّهُمْ يَضْرِبْنِي أَضْرِبْهُ (جو کوئی مجھے مارے گا میں اسے ماروں گا)

(۶) أَنَّىٰ (ظرف مکان معنی جہاں کہیں) جیسے أَنَّىٰ تَكْتُبْ أَكْتُبْ (جہاں

کہیں تو لکھیگا۔ میں لکھوں گا)

(۷) مَهْمَا (ظرف زمان، معنی جب کبھی)، جیسے مَهْمَا تَقْعُدْ اَقْعُدْ (جب کبھی تو کھڑا ہوگا میں کھڑا ہوں گا)

(۸) حَيْثُمَا (ظرف مکان، معنی جس جگہ کا)، جیسے حَيْثُمَا تَقْصِدْ ۔ اَقْصِدْ (جس جگہ کا تو قصد کرے گا۔ میں بھی قصد کروں گا)

(۹) إِذْ مَا (ظرف زمان، معنی جب کبھی)، جیسے إِذْ مَا تُسَافِرْ اُسَافِرْ (جب کبھی تو سفر پہ جائے گا میں بھی جاؤں گا)

ہدایت: کبھی اَيْنَ کے ساتھ حرف مَا بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے اَيْنَمَا تَمْشِ ۔ اَمْشِ (جہاں کہیں تو چل کر جائے گا۔ وہاں میں بھی چل کر جاؤنگا)

(۱۰) كَيْفَمَا (جس طرح، جیسے) یہ حرف شرط اُن دو جملوں میں استعمال ہوتا ہے جن میں دونو فعل ایک ہی مادہ سے ہوں، جیسے كَيْفَمَا تَجْلِسْ ۔ اَجْلِسْ (جس طرح تو بیٹھیگا ویسا میں بیٹھوں گا)

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

من يتق الله يجعل له مخرجا۔ ما تفعلوا من خير يعلمه الله ۔ ما تفعل افعل ۔ متى تلقنا تجد مرحبا ۔ ايان تأتنا تلق خيرا ۔ اينما تكونوا يدرككم الموت ۔ ان تكن اكن ۔ كيفما تقرأ اقرأ ۔ ايا ما تدعوا فله الاسماء الحسنى ۔ اي سير تسر اسر ۔ مهما تأتنا به لا نؤمن ۔ ايا تحب احب ۔ مهما تذهب اذهب ۔ اذما تفعل افعل ۔ اذما تكتب اكتب ۔ حيثما تخرج اخرج ۔ ايهم يضربني اضربه ۔ ما تصنع اصنع +

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

ترکیب ۱ ۔ مَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ (جو کچھ تم نیکی کروگے۔ اُسے اللہ جانتا ہے)

مَا .... حرف شرط

تَفْعَلُوا .... فعل با فاعل

مِنْ ..... حرف جار

خَيْرٍ ..... مجرور

(مِنْ خَيْرٍ) ..... متعلق فعل

(تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ) جملہ فعلیہ .... شرط

يَعْلَمْ .... فعل

اللّٰهُ .... فاعل

الهاء .... مفعول بہ

(يَعْلَمْهُ اللّٰهُ) جملہ فعلیہ .... جزاء

جملہ شرطیہ

ترکیب ۲ ۔ اَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ (جہاں کہیں بھی ہو موت تمہیں پالے گی)

اَيْنَمَا .... حرف شرط

تَكُوْنُوْا .... فعل ناقص مع اسم

حَاضِرِيْنَ .... خبر محذوف

(تَكُوْنُوْا حَاضِرِيْنَ) جملہ اسمیہ .... شرط

يُدْرِكْ .... فعل

الْمَوْتُ .... فاعل

كُمْ .... مفعول بہ

(يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ) جملہ فعلیہ .... جزاء

جملہ شرطیہ

ترکیب ۳ ۔ اَيَّ شَيْءٍ تَأْكُلْ نَأْكُلْ (جو کچھ تو کھائے گا، ہم وہی کھائیں گے)

اَيَّ ...... مضاف

شَيْءٍ ...... مضاف الیہ

(اَيَّ شَيْءٍ) .... حرف شرط

تَأْكُلْ .... فعل

اَنْتَ .... ضمیر مستتر فاعل

(تَأْكُلْ) جملہ فعلیہ .... شرط

نَأْكُلْ .... فعل

نَحْنُ .... ضمیر مستتر فاعل

(نَأْكُلْ) جملہ فعلیہ .... جزاء

جملہ شرطیہ

ترکیب کَیْفَمَا - تَجْلِسْ - أَجْلِسْ

کَیْفَمَا .... حرف شرط

تَجْلِسْ .... فعل } جملہ فعلیہ .... شرط

أَنْتَ .... ضمیر مستتر فاعل

أَجْلِسْ .... فعل } جملہ فعلیہ .... جزا

أَنَا .... ضمیر مستتر فاعل

} جملہ شرطیہ

مشق ۴۔ ذیل کے قرآنی جملوں پر اعراب لگاؤ۔ اور ان کو حفظ کرو۔

من يضلل الله فلا هادي له - من يهدي الله فلا مضل له - من كان يريد العاجلة عجلنا له فيها - ما تقدموا لانفسكم من خير تجدوه عند الله - مهما تأتنا به من اية - لتسحرنا بها - حيثما تستقم يقدر لك الله نجاحا - إذا ما مت لسوف اخرج حيا - ايا ما تدعوا فله الاسماء الحسنى - اينما تولوا فثم وجه الله - حيثما كنتم فولوا وجوهكم شطره -

مشق ۵۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۶۔ مشق ۴ کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۷۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں مَنْ شرطیہ استعمال کرو۔

مشق ۸۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں مَا شرطیہ استعمال کرو۔

مشق ۹۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں مَتیٰ شرطیہ استعمال کرو۔

مشق ۱۰۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں حَیْثُمَا شرطیہ استعمال کرو۔

مشق ۱۱۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں أَیْنَ اور أَیْنَمَا شرطیہ استعمال کرو۔

مشق ۱۲۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں إِذْمَا شرطیہ استعمال کرو۔
مشق ۱۳۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں کَیْفَمَا شرطیہ استعمال کرو۔
مشق ۱۴۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں اَنّٰی شرطیہ استعمال کرو۔
مشق ۱۵۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

جو سبق یاد کرے گا وہ امتحان میں پاس ہوگا۔ جو لڑکا جھوٹ بولے گا اُسے سزا ملیگی۔ جب کبھی تم باہر جاؤگے تو ہم بھی جائیں گے۔ جو کچھ تم پڑھوگے میں بھی پڑھوں گا۔ جہاں کہیں تم کھیلوگے وہ بھی وہیں کھیلے گا۔ جس طرح تم بازار میں سودا خریدتے ہو وہ بھی اسی طرح سودا خریدتی ہے۔ جب کبھی تم آرام کروگے لڑکے بھی آرام کریں گے۔ جہاں کہیں وہ سیر کو جائے گا میں بھی جاؤں گا۔ جس رفتار سے تم چلوگے ہم بھی اسی رفتار سے چلیں گے۔ جو کچھ تو کرےگی میں وہی کروں گی۔ جہاں کہیں تمہارے بچے سوئیں گے میرا بچہ بھی وہیں سوئے گا۔ جو کوئی چاہے مومن بنے اور جو کوئی چاہے کافر بنے۔

اَلتَّمْرِیْنُ التِّسْعُوْن

جُملہ شرطیہ

قاعدہ ۔ ۸۹۔ ذیل کے حروف بھی حرف شرط ہیں۔ اور دو جملوں یعنی شرط اور جزاء کو چاہتے ہیں۔

۱۔ اَمَّا (اگر اس کی بابت پوچھو تو) اس کا حرف جزا فَ ہے۔ اور اَمَّا کے بعد اسم یا ضمیر کا لانا ضروری ہے۔ اور یہ تفصیل اور تاکید

کو ظاہر کرتا ہے۔ جیسے اَمَّا اَنَا فَاَمُوْتُ (اگر میرا حال پوچھو تو میں مرجاؤں گا)

۲۔ لَوْلَا (اگر یہ نہ ہوتا) کا حرف جزا عموماً لَ ہوتا ہے۔ اور اَمَّا کی طرح اسم یا ضمیر کے ہمراہ استعمال ہوتا ہے۔ جیسے (لَوْلَا اللّٰہُ لَهَلَكْنَا) (اگر اللہ نہ ہوتا تو ضرور ہم ہلاک ہوجاتے)

۳۔ لَمَّا (جب) فعل ماضی کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ اور زمانہ گذشتہ میں ظرفیت کا اظہار کرتا ہے۔ لَمَّا نَجّٰكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ (جب اُس نے بچا کر تمھیں خشکی پر پہنچا دیا۔ تو تم نے رُوگردانی کی)

۴۔ اِذَا (جب۔ ظرف زمان) یہ فعل ماضی کو چاہتا ہے۔ اور عموماً مستقبل کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ اور اس کی شرط جملہ فعلیہ ہوتا ہے۔ جیسے اِذَا جَاءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً (جب اُن کا وقت مقررہ آجائے گا تو ایک لحظہ بھی دیر نہیں کریں گے)

ترکیب ۱۔ اَمَّا اَنْتَ فَتَقْرَأُ (اگر تیرا حال پوچھا جائے تو تو پڑھتا ہے)

جملہ شرطیہ:

- اَمَّا .... حرف شرط
- شرط .... جملہ اسمیہ:
  - اَنْتَ .... مُبتدا
  - مَوْجُوْدٌ .... خبر محذوف
- فَ .... حرف جزاء
- جزاء .... جملہ فعلیہ:
  - تَقْرَأُ .... فعل
  - اَنْتَ .... ضمیر مستتر فاعل

ترکیب ۲۔ لَوْلَا زَيْدٌ لَهَلَكَ عَمْرٌو (اگر زید نہ ہوتا تو عمرو ہلاک ہوجاتا)

- لَوْلَا .... حرف شرط

زَيْدٌ	مُبتدا	جُملہ اسمیہ	شرط	جُملہ شرطیہ
مَوْجُوْدٌ	خبر محذوف			
لَ			حرف جزاء	
هَلَكَ	فعل	جُملہ فعلیہ	جزاء	
عَمْرٌو	فاعل			

مشق ١- ذیل کے جُملوں پر اعراب لگاؤ۔

اما الفقير لا عقل له - اما السفينة فكانت لمساكين - فاما
الذين امنوا فيعلمون انه الحق من ربهم - واما الجدار فكان
لغلامين - اما الاخر فيصلب - لما جاء امرنا نجينا هودا -
لما بلغ اشده اتيناه حكما وعلما - لما جاء امرنا جعلنا
عاليها سافلها - لما تبين له انه عدو لله تبرأ منه -
لولا كلمة سبقت من ربك لقضي بينهم - لولا فضل الله عليكم
ورحمته ما زكى منكم من احد ابدا - لولا ان من الله علينا
لخسف بنا - اذا قرأت القرآن فاستعذ بالله - اذا جاء
رسولهم قضي بينهم - اذا سويته ونفخت فيه من روحي
فقعوا له ساجدين - اذا مس الانسان ضر دعانا - اذا
اخذت الارض زخرفها اتاها امرنا ليلا او نهارا - اما
اليتيم فلا تقهر - اما السائل فلا تنهر - اما بنعمة ربك
فحدث

مشق ٢- اوپر کے جُملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ٣- اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں اَمَّا شرطیہ استعمال کرو۔
مشق ۵۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں لَوْکا شرطیہ استعمال کرو۔
مشق ۶۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں لَمَّا شرطیہ استعمال کرو۔
مشق ۷۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں اِذَا شرطیہ استعمال کرو۔
مشق ۸۔ قرآن مجید میں سے ایسے دس جملے تلاش کر کے لکھو جن میں اِذَا شرطیہ استعمال ہُوا ہو۔
مشق ۹۔ قرآن مجید میں سے ایسے دس جملے تلاش کر کے لکھو جن میں لَمَّا شرطیہ استعمال ہوا ہو۔
مشق ۱۰۔ قرآن مجید میں سے ایسے دس جملے تلاش کر کے لکھو جن میں لَوْکا شرطیہ استعمال ہوا ہو۔
مشق ۱۱۔ قرآن مجید میں سے ایسے دس جملے تلاش کر کے لکھو جن میں اَمَّا شرطیہ استعمال ہُوا ہو۔
مشق ۱۲۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو اور اعراب لگاؤ:
اگر بارش نہ ہوتی تو فصل خراب ہو جاتی۔ اگر میرا بھائی نہ ہوتا تو مجھے بڑی تکلیف ہوتی۔ اگر میرا حال پوچھو تو میں بیمار ہوں۔ اگر زید کے باپ کا حال پوچھتے ہو تو وہ جیل میں ہے۔ اگر طالب علموں کا حال پوچھتے ہو تو اکثر کمزور ہیں۔ اگر میری کشتی نہ ہوتی تو ہم دریا کو کیسے عبور کرتے۔ اگر کتاب نہ ہوتی تو تم سبق کیسے پڑھتے۔ جب زید جائیگا تو ہم جائیں گے۔ جب دروازہ کھولو گے تو اندر کا حال معلوم ہو جائیگا جب قیامت آئے گی تو ہم سب پھر زندہ ہو جائینگے۔ جب سورج نکلیگا تو ہم مدرسے جائیں گے جب زید آیا تو مدرسہ بند تھا۔

مشق ۱۳۰- مشق ۸، ۹، ۱۰ و ۱۱ کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

التمرینُ الحادی والتسعون

جُملہ قسمیہ

قاعدہ ۹۰۔ جُملہ قسمیہ دو جُملوں سے مرکب ہوتا ہے۔ پہلا جُملہ تو عموماً حرفِ قسم اور مقسم بہ سے مل کر قائم مقام جملہ فعلیہ ہوکر قسم کہلاتا ہے۔ اور دوسرا جُملہ جوابِ قسم کہلاتا ہے۔

ہدایت۔ حروفِ قسم تین ہیں (۱) بِ مکسور (۲) تَ مفتوح (۳) وَ مفتوح

ترکیب۔ وَاللّٰہِ اِنَّکَ لَرَسُوْلُہٗ (خدا کی قسم۔ تو بے شک شبہ رسول ہے)

لفظ				
وَ	حرفِ قسم	قائم مقام جُملہ فعلیہ ہوکر۔ قسم		جملہ قسمیہ
اللّٰہِ	مقسم بہ			
اِنَّ	حرف مشبہ بالفعل		جُملہ اسمیہ ...... جوابِ قسم	
کَ	اسم			
لَ	حرف تاکید متعلق خبر			
رسول	مضاف	خبر		
الہاء	مضاف الیہ			

ترکیب۲ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

(باحکمت قرآن کی قسم۔ تو بے شک پیغمبروں میں سے ہی ہے۔ اور سیدھے راستے پر ہے)

وَ .... حرفِ قسم
اَلْقُرْاٰنِ .... موصوف
اَلْحَکِیْمِ .... صفت
} ...... مقسم بہ
} قائم مقام جملہ فعلیہ ..... قسم

اِنَّ .... مشبہ بالفعل
الکاف .... اسم
کائن .... خبر محذوف
لَ .... حرفِ تاکید
مِنَ .... حرف جار
الْمُرْسَلِیْنَ .... مجرور
} ...... متعلق خبر
عَلٰی .... حرف جار
صِرَاطٍ ...... موصوف
مُسْتَقِیْمٍ ...... صفت
} ...... مجرور
} ...... متعلق خبر
} جملہ اسمیہ ...... جواب قسم

} جملہ قسمیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

والعصر ان الانسان لفی خسر۔ والفجر ولیال عشر۔ والشفع و الوتر هل فی ذلک قسم لذی حجر۔ والضحی ما ودعک ربک۔ والتین والزیتون وطور سینین۔ وهذا البلد الامین۔ لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم۔ اقسم باللہ لافعلن کذا۔ تاللہ لاکیدن اصنامکم۔ والصبح اذا اسفر۔ انها لاحدی الکبر۔ والقلم وما یسطرون۔ ما انت بنعمۃ ربک بمجنون۔ وربی لتبعثن۔ بعزتک لاغوینهم اجمعین الا عبادک منهم المخلصین۔ والسماء ذات الرجع۔ والارض ذات الصدع

إنه لقَوْلٌ فَصْلٌ ۞

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں حرف قسم بَ کا استعمال کرو۔

مشق ۵۔ اپنے بنائے ہوئے دس قسمیہ جملوں میں حرف قسم تَ کا استعمال کرو۔

مشق ۶۔ اپنے بنائے ہوئے دس قسمیہ جملوں میں حرف قسم واؤ کا استعمال کرو۔

مشق ۷۔ قرآن مجید میں سے دس قسمیہ جملے تلاش کرکے خوشخط لکھو۔

مشق ۸۔ مشق ۷ کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۹۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

خدا کی قسم زید بیمار ہے۔ مجھے اپنے باپ کی قسم یہ قلم میرا ہے۔ تیری قسم یہ شخص چور ہے۔ اللہ کی قسم آج میرا روزہ ہے۔ خدا کی قسم یہ گائے خوبصورت ہے۔ قرآن کی قسم زید جھوٹا ہے۔ توراۃ کی قسم یہ یہودی سودخوار ہے۔ اللہ پاک کی قسم قرآن خدا کا کلام ہے۔ آسمان کی قسم سورج نکلنے والا ہے۔ مجھے اپنی ماں کی قسم یہ میرا بھائی ہے

التمرين الثاني والتسعون

جملہ ندائیہ

قاعدہ ۱۰۹۔ حروف ندا پانچ ہیں۔

(۱) اَیْ ۔ } نزدیک کے واسطے جیسے أَيْ زَيْدُ - ۲ أَيْ زَيْدَانِ ۔ أَيْ مُسْلِمُوْنَ -

(۲) ہمزہ ۔ }

(۳) اَیَا ۔ } دور سے بُلانے کے واسطے استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے ھَیَا
(۴) ھَیَا } مُوسیٰ (اے موسیٰ) اَیَا قَاضِیْ (اے قاضی)

(۵) یَا عام ہے اور نزدیک یا دور سے بُلانے کے واسطے استعمال ہوتا ہے جیسے یَا زَیْدُ (خواہ دور ہو یا پاس)

ہدایت ۱۔ یَا زَیْدُ (قائم مقام ہے اُدْعُوْا زَیْدًا میں زید کو بُلاتا ہوں) مُنادیٰ مفعول بہ ہوتا ہے فعل اُدْعُوْ محذوف کا۔

ہدایت ۲۔ مُنادیٰ وہ اسم ہے جس پر حرف ندا آئے۔

قاعدہ ۹۲۔ اگر مُنادیٰ مفرد معرفہ ہو۔ تو مبنی بر رفع ہوتا ہے۔ جیسے یَا مُحَمَّدُ قُمْ (اے محمد۔ اُٹھ) اگر مُنادیٰ نکرہ معین ہو۔ تو مبنی بر رفع ہوتا ہے۔ جیسے یَا رَجُلُ اِجْلِسْ (اے شخص۔ بیٹھ جا)

قاعدہ ۹۳۔ جب مُنادیٰ مفعول لفظ اِبْن سے موصوف ہو جو دو علموں کے درمیان واقع ہوتا ہے تو مُنادیٰ مع اِبْن کے مفتوح پڑھا جائیگا۔ یَا زَیْدَ ابْنَ عَمْرٍو۔ خُذْ بِیَدِیْ (اے عمرو کے بیٹے زید۔ میرا ہاتھ پکڑنا)

قاعدہ ۹۴۔ مُنادیٰ مضاف یا شبہ مضاف یا نکرہ غیر معین منصوب پڑھا جاتا ہے۔ جیسے یَا اَھْلَ الْکِتَابِ۔ یَا عَبْدَ اللّٰہِ۔ یَا طَالِعًا جَبَلًا۔ یَا رَجُلًا ؎

قاعدہ ۹۵۔ جب مُنادیٰ معرف باللام ہو تو اَیُّھَا۔ اَیَّتُھَا حرف ندا اور مُنادیٰ کے درمیان لاتے ہیں۔ جیسے اَیُّھَا النَّبِیُّ۔ یَا اَیَّتُھَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّۃُ ۔ اَیَّتُھَا الْمَرْاَۃُ ؎

مگر لفظ اَللّٰہُ کے ساتھ حرف یَا ہی استعمال ہوتا ہے جیسے یَا اَللّٰہُ۔

قاعدہ ۹۶۔ جب اَبٌ ۔ اَخٌ ۔ اُمٌّ ۔ صَاحِبٌ وغیرہ یای متکلم کی طرف مضاف ہوتے ہیں۔ تو حسب ذیل چاروں طرح ان کو پڑھنا درست ہے۔

(۱) یَا صَاحِبِیْ — یَا غُلَامِیْ
(۲) یَا صَاحِبِیَ — یَا غُلَامِیَ
(۳) یَا صَاحِبِ — یَا غُلَامِ
(۴) یَا صَاحِبَا — یَا غُلَامَا

ہدایت ۱۔ یَا اَبِیْ ۔ یَا اَبِیَ کی بجائے یَا اَبِ ۔ یَا اَبَتِ عموماً پڑھتے ہیں

ہدایت ۲۔ یَا اَبِیْ یا اُمِّیْ کے یٖ کو عموماً تَ سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے یَا اَبَتِ ۔ یَا اُمَّتِ (اے میرے باپ۔ اے میری ماں)

قاعدہ ۹۷۔ کبھی منادیٰ کا آخری حرف تخفیف کے لئے گرا دیتے ہیں۔ اور اس کو ترخیم کہتے ہیں۔ جیسے یَا حَارِثُ کی بجائے یَا حَارِ اور یَا عَبَّاسُ کی بجائے یَا عَبَّ

قاعدہ ۹۸۔ کبھی حرف ندا محذوف ہوتا ہے۔ جیسے یُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا (اے یوسف اس بات کو جانے دے) اور اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ (اے نبی تجھ پر سلام ہو)

قاعدہ ۹۹۔ دعا کے موقع پر لفظ اللّٰہ کے ساتھ حرف ندا مّ مشدد بجائے یَا کے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ۔

قاعدہ ۱۰۰۔ جب کسی مردے کو یَا یا وَا کے ساتھ پکار کر روتے ہیں تو اس کو مندوب کہتے ہیں۔ جیسے یَا زَیْدَاہْ (ہائے زید)

ہدایت۔ مندوب کے آخر میں ہاء وقف عموماً بڑھاتے ہیں جیسے
وَا مُصِيْبَتَاهْ (وائے مصیبت)

ترکیب ۱۔ یَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ (بندوں کے حال پر بھی بڑا افسوس ہے)

یَا ...... حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ ...... فعل با فاعل
حَسْرَةً ...... منادٰے ...... مفعول بہ
عَلٰی ...... حرف جار
الْعِبَادِ ...... مجرور
(عَلٰی الْعِبَادِ) ...... متعلق فعل
جملہ فعلیہ

ترکیب ۲۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ (اے میرے اللہ محمد پر درود بھیج)

اللّٰہ ...... منادٰے ...... مفعول بہ
میم مشدد ...... حرف ندا قائم مقام یَا ...... اَدْعُوْ ...... فعل
اَنَا ...... فاعل
جملہ فعلیہ ...... ندا
صَلِّ ...... فعل با فاعل
عَلٰی ...... حرف جار
مُحَمَّدٍ ...... مجرور
(عَلٰی مُحَمَّدٍ) ...... متعلق فعل
جملہ فعلیہ ...... جواب ندا
جملہ ندائیہ

ترکیب ۳۔ یَا اَبَتِ اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا (اے باباجی میں نے گیارہ ستارے خواب میں دیکھے ہیں)

یَا ...... حرف ندا
اَبَ ...... مضاف
تِ (قائم مقام یٔ متکلم) مضاف الیہ
(اَبَتِ) ...... منادٰے
قائم مقام جملہ فعلیہ ...... ندا
اِنَّ ...... حرف مشبہ بالفعل
الیاء ...... متکلم ...... اسم
رَاَیْتُ ...... فعل با فاعل
اَحَدَ عَشَرَ ...... ممیز
کَوْکَبًا ...... تمیز
(اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا) ...... مفعول بہ
جملہ فعلیہ ...... خبر
جملہ اسمیہ ...... جواب ندا
جملہ ندائیہ

ترکیب - یَا اَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ (اے کافرو، میں ان کی عبادت ہرگز نہ کروں گا جنکی تم عبادت کرتے ہو)

یَا اَیُّهَا .... حرف ندا
اَلْکَافِرُوْنَ .... منادیٰ
(قائم مقام جملہ فعلیہ ہو کر .... ندا)

لَا اَعْبُدُ .... فعل
اَنَا .... فاعل
لَا .... حرف نفی .... متعلق فعل
مَا .... موصول مبتدا
تَعْبُدُوْنَ .... فعل با فاعل .... جملہ فعلیہ ہو کر صلہ .... خبر
(جملہ اسمیہ .... مفعول بہ)
(جملہ فعلیہ ہو کر .... جواب ندا)

(جملہ ندائیہ ہوا)

ترکیب یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ (اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو)

یَا .... حرف نداء
اَیُّهَا .... موصوف
اَلَّذِیْنَ .... موصول
اٰمَنُوْا .... فعل
ضمیر مستتر .... فاعل
(جملہ فعلیہ .... صلہ)
(.... صفت)
(.... منادیٰ)
(قائم مقام جملہ فعلیہ .... نداء)

اَطِیْعُوْا .... فعل با فاعل
اَللّٰهَ .... مفعول بہ
(جملہ فعلیہ .... معطوف علیہ)
وَ .... حرف عطف
اَطِیْعُوْا .... فعل با فاعل
اَلرَّسُوْلَ .... مفعول بہ
(جملہ فعلیہ .... معطوف)
(جملہ عاطفہ .... جواب ندا)

(جملہ ندائیہ ہوا)

مشق ۱- ذیل کے قرآنی جملوں پر اعراب لگاؤ۔

یا ایھا النبی اتق اللہ - ایھا الانسان ما غرک بربک الکریم۔
یا ایھا المزمل قم اللیل - یا ایھا المدثر قم فانذر - یا ابانا
مالک - یا بنی لا تقصص رؤیاک علی اخوتک - یا صاحبی السجن
ءارباب متفرقون خیر ام اللہ الواحد القہار - یا ابانا ان ابنک
سرق - یا ایھا العزیز مسنا و اھلنا الضر - رب اجعلنی مقیم الصلوۃ
ربنا اغفر لی و لوالدی - یا ایھا النمل ادخلوا مساکنکم - یا ایھا الناس
علمنا منطق الطیر - ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ و فی الاخرۃ
حسنۃ و قنا عذاب النار - یا ایھا الذین امنوا استعینوا بالصبر
والصلوۃ - یا ایھا الذین امنوا لا تاکلوا اموالکم بینکم بالباطل -
یا ایھا الذین امنوا ان تطیعوا الذین کفروا یردوکم علی
اعقابکم - یا بنی اسرائیل اذکروا نعمتی التی انعمت علیکم -

مشق ۲- اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳- اوپر کے جملوں کی ترکیب لکھو۔

مشق ۴- قرآن مجید میں سے دس ایسے ندائیہ جملے تلاش کر کے لکھو جن میں حرف ندا، یا ایھا کے ساتھ استعمال ہوا ہو۔

مشق ۵- مشق ۴ کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۶- قرآن مجید میں سے دس ایسے ندائیہ جملے تلاش کر کے لکھو جن میں حرف ندا یا استعمال ہوا ہو۔

مشق ۷- مشق ۶ کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۸- قرآن مجید میں سے دس ایسے ندائیہ جملے تلاش کر کے لکھو

جن میں حرف ندا محذوف ہو۔

ہدایت۔ تمام دُعائیہ جملے۔ رَبَّنَا سے شروع ہوتے ہیں۔

مشق ۹۔ مشق ۸ کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۱۰۔ قرآن شریف میں سے ایسے دس ندائیہ جملے تلاش کر کے لکھو جو یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ کے ساتھ شروع ہوتے ہیں۔

مشق ۱۱۔ مشق ۱۰ کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۱۲۔ اپنے بنائے ہوئے بیس ندائیہ جملے لکھو۔ اور ان پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۱۳۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

اے زید ادھر آ۔ اے اللہ میرے بھائی کو شفا دے۔ اے خدا تو سب مسلمانوں کو بخش۔ اے میرے اللہ! تو ہمارے دشمنوں کو خوار کر۔ اے بھائی یہ کتابیں مجھے دیدے۔ اے لوگو زید کا باپ نہیں آیا۔ اے عورتو اپنے اپنے بچوں کو تعلیم دو۔ اے اسرائیل کی اولاد اللہ کے انعام کو یاد کرو۔ اے عبد اللہ غریبوں پر رحم کرو۔ اے سید محمد جا اور میرے باپ کے غلام کو بلا لے آ۔ اے زید کے بیٹے خالد، ڈاکٹر کے پاس جا اور دوائی پی لے۔ اے میرے پروردگار تو ان کی مدد کر جو دین محمد کی مدد کرتے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار جو دین محمد کی ذلت چاہتا ہے، تو اسے ذلیل کر۔ اماں جی روٹی دے۔ اباجی مجھے ایک روپیہ اور نو پیسے دیجئے۔ اے پہاڑ پر چڑھنے والے ذرا میری بات سننا ؛

التمرين الثالث والتسعون

جُملہ مقولہ

قاعدہ ۱۰۱۔ قول کے مشتقات کے بعد عموماً ایک سالم جُملہ آتا ہے۔ جو اس فعل کا مقولہ کہلاتا ہے۔ اور یہ اصل میں مفعول بہٖ ہوتا ہے

(۱) یہ مقولہ کبھی تو جُملہ اسمیہ ہوتا ہے۔ جیسے قَالُوْا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ (اُنہوں نے کہا ہم اللہ کے بندے ہیں اور اس کی طرف لوٹ جانیوالے ہیں)

(۲) مقولہ کبھی جُملہ فعلیہ ہوتا ہے۔ جیسے قَالُوْا اٰمَنَّا وَسَمِعْنَا (اُنہوں نے کہا ہم ایمان لائے اور ہم نے سُن لیا)

ترکیب۱ قَالُوْا اِنَّا تَطَیَّرْنَا بِکُمْ (اُنہوں نے کہا کہ ہم نے تو تم سے منحوس شگون لیا ہے)

- جُملہ فعلیہ
  - قَالُوْا .... فعل
  - هُمْ .... ضمیر مستتر .... فاعل
  - مفعول ...... جُملہ اسمیہ
    - اِنَّ .... حرف مشبہ بالفعل
    - نَا (نَحْنُ) .... اسم
    - خبر ...... جُملہ فعلیہ
      - تَطَیَّرْنَا .... فعل با فاعل
      - متعلق فعل
        - بِ ...... حرف جار
        - کُمْ ...... مجرور

ترکیب۲۔ قَالَ مَعَاذَ اللّٰہِ اِنَّہٗ رَبِّیْٓ اَحْسَنَ مَثْوَایَ (اس نے کہا میں اللہ کی پناہ ڈھونڈتا ہوں۔ بے شک وہ میرا رب ہے جس نے میرا ٹھکانا اچھا کیا ہے)

قَالَ .... فعل

هُوَ .... ضمیر مستتر .... فاعل

اَعُوْذُ .... فعل محذوف

مَعَاذَ ...... مضاف

اللّٰہِ ...... مضاف الیہ

(مضاف، مضاف الیہ) ...... مفعول مطلق

(فعل محذوف، مفعول مطلق) جملہ فعلیہ ...... مفعول اول

اِنَّ .... حرف مشبہ بالفعل

الھاء .... اسم

رَبِّ .... مضاف

الیاء .... مضاف الیہ

(مضاف، مضاف الیہ) ذو الحال

اَحْسَنَ .... فعل

ھُوَ ...... ضمیر مستتر فاعل

مَثْوَا ...... مضاف

الیاء ...... مضاف الیہ

(مضاف، مضاف الیہ) مفعول بہ

(فعل، فاعل، مفعول بہ) جملہ فعلیہ ...... حال

(ذو الحال، حال) ...... خبر

(حرف مشبہ بالفعل، اسم، خبر) جملہ اسمیہ مستانفہ مفعول ثانی

جملہ فعلیہ

ترکیب ۳ ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ اے پیغمبر تو اپنی حفاظت کے لئے یوں دعا مانگا کر کہ میں تمام مخلوقات کے شر سے صبح کے مالک یعنی خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔

قُلْ .... فعل با فاعل

اعوذ .... فعل

انا ...... ضمیر مستتر ...... فاعل

ب .... حرف جار

رب .... مضاف

الفلق .... مضاف الیہ

(مضاف، مضاف الیہ) مجرور

(حرف جار، مجرور) ...... متعلق فعل

من .... حرف جار

شر .... مضاف

ما .... موصولہ .... مبتدا

خلق .... فعل

ھو ضمیر مستتر ...... فاعل

(فعل، فاعل) جملہ فعلیہ جملہ خبریہ

(مبتدا، خبر) جملہ اسمیہ مضاف الیہ

(مضاف، مضاف الیہ) مجرور

(حرف جار، مجرور) متعلق فعل

(فعل، فاعل، متعلق فعل، متعلق فعل) جملہ فعلیہ مقولہ

جملہ فعلیہ

مشق ١- ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

قالوا انا الیکم مرسلون۔ قالوا ربنا یعلم انا الیکم لمرسلون۔ قالوا طائرکم معکم۔ قیل ادخل الجنة۔ یقولون متی ھذا الوعد ان کنتم صادقین۔ قل ھو اللہ احد۔ قل یا ایھا الکافرون لا اعبد ما تعبدون۔ یقولون ربنا اغفر لنا۔ قال للانسان اکفر۔ قال انی بری منک۔ قال عیسی ابن مریم للحواریین من انصاری الی اللہ۔ قال الحواریون نحن انصار اللہ۔ قل ما عند اللہ خیر من اللھو ومن التجارة۔ قالوا نشھد انک لرسول اللہ۔ قالت من انباک ھذا۔

مشق ٢- اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ٣- اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ٤- اپنے بنائے ہوئے بیس جملے مقولہ کے لکھو۔ اور ان پر اعراب لگاؤ۔

مشق ٥- قرآن مجید میں سے بیس مقولے جملے تلاش کرکے لکھو۔

مشق ٦- مشق ٥ کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ٧- قِيْلَ اُدْخُلِ الْجَنَّةَ (اس سے کہا جائیگا کہ جنت میں داخل ہوجا)

قِيْلَ .... فعل مجہول

اُدْخُلْ ...... فعل بافاعل

اَلْجَنَّةَ ...... مفعول فیہ

(اُدْخُلْ + اَلْجَنَّةَ) جملہ فعلیہ ...... مفعول مالم یسم فاعلہ

(قِيْلَ + مفعول مالم یسم فاعلہ) جملہ فعلیہ

مشق ٨- ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

زید نے مجھ سے کہا تم بیمار ہو۔ میں نے زید سے کہا کہ اگر میں بیمار ہوتا تو مدرسے کیوں آتا۔ لڑکے نے استاد سے کہا جناب میں حاضر ہوں۔ استاد نے کہا بچو آج جمعہ کا دن ہے، مدرسے میں چھٹی ہے۔ زید سے کہدو میں چلتا ہوں۔

اے عبداللہ عمر سے کہہ دے کہ خدا ایک ہی ہے۔ جج نے ملزم سے کہا کہ تم قاتل ہو۔ تم کو پھانسی پر لٹکایا جائے گا۔ نوکر نے مالک سے کہا مہربانی کر کے مجھے پچھلی تنخواہ دیدیجئے۔ استاد نے طالب علموں سے کہا اگر پاس ہونا چاہتے ہو تو خوب محنت کرو۔ مہمان نے میزبان سے کہا سورج نکل آیا ہے۔ جناب اجازت دیں کہ میں چلوں۔ بکر نے کہا خدا کی قسم قرآن اللہ کی کتاب ہے۔ زید نے کہا ہم سب گواہ ہیں کہ اللہ کے سوا دوسرا کوئی معبود نہیں۔ اور محمد اس کا سچا رسول ہے ۭ

التمرین الرابع والتسعون

جملہ حالیہ

قاعدہ ۱۰۲۔ حال کبھی جملہ اسمیہ ہوتا ہے۔ اور اسوقت واو اور ضمیر دونوں اس میں آتے ہیں۔ جیسے لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكَارٰى (تم بیہوشی کی حالت میں نماز کے نزدیک مت جاؤ) اور کبھی حرف واو کا لانا کافی ہوتا ہے۔ جیسے كُنْتُ نَبِيًّا وَّاٰدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّيْنِ (میں نبی تھا اس حال میں جب آدم مٹی اور پانی کی حالت میں تھے)

قاعدہ ۱۰۳۔ جب حال جملہ فعلیہ ہو اور فعل مضارع مثبت ہو تو صرف ضمیر کافی ہوتی ہے۔ جیسے جَاءَ زَيْدٌ يَسْعٰى (زید دوڑتا ہوا آیا) مگر جب فعل ماضی جملہ حالیہ میں آئے تو اس پر قَدْ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ جیسے جَاءَ زَيْدٌ قَدْ خَرَجَ غُلَامُهٗ (زید آیا اس حال میں جبکہ اس کا غلام نکل گیا تھا)

ترکیب ۱ - لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكَارٰى

- لَا تَقْرَبُوْا .... فعل بافاعل
- الصَّلٰوةَ .... ذوالحال
- وَ .... حالیہ
- اَنْتُمْ .... مبتدا
- سُكَارٰى .... خبر
  - (مبتدا + خبر) جملہ اسمیہ .... حال
  - (ذوالحال + حالیہ + حال) .... مفعول بہ
  - (فعل بافاعل + مفعول بہ) جملہ فعلیہ

ترکیب ۲ - كُنْتُ نَبِيًّا وَّ آدَمُ بَيْنَ الْمَآءِ وَالطِّيْنِ۔

- كُنْتُ .... فعل ناقص مع اسم
- نَبِيًّا .... ذوالحال
- وَ .... حالیہ
- آدَمُ .... اسم
- بَيْنَ .... مضاف
- اَلْمَآءِ .... معطوف علیہ
- وَ .... حرف عطف
- اَلطِّيْنِ .... معطوف
  - (معطوف علیہ + حرف عطف + معطوف) مضاف الیہ
  - (مضاف + مضاف الیہ) خبر
  - (اسم + خبر) .... حال
  - (ذوالحال + حالیہ + حال) .... خبر
  - (فعل ناقص مع اسم + خبر) جملہ اسمیہ

ترکیب ۳ - جَاءَ مِنْ اَقْصَى الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى (شہر کے دوسرے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا)

- جَاءَ .... فعل
- مِنْ .... حرف جار
- اَقْصَا .... مضاف
- الْمَدِيْنَةِ .... مضاف الیہ
  - (مضاف + مضاف الیہ) .... مجرور
  - (حرف جار + مجرور) .... متعلق فعل
  - جملہ فعلیہ

رَجُلٌ .... ذوالحال } فاعل } جملہ فعلیہ

يَسْتَحِي .... فعل } جملہ فعلیہ .... حال

هُوَ .... ضمیر مستتر فاعل

ترکیب ۲ - جَاءَنِي زَيْدٌ وَهُوَ إِنْ يُسْئَلْ يُعْطِ (میرے پاس زید آیا حالانکہ وہ ایسا آدمی ہے کہ اگر اس سے سوال کیا جائے تو وہ دیدیتا ہے)

جَاءَ .... فعل

النون .... للوقایہ

الیاء .... مفعول بہ

زَيْدٌ .... ذوالحال

وَ .... حالیہ

هُوَ .... مُبتدا

إِنْ .... حرف شرط

يُسْئَلْ .... فعل مجہول } جملہ فعلیہ شرط

هُوَ .... ضمیر مستتر مفعول مالم یسم فاعلہ

يُعْطِ .... فعل معروف } جملہ فعلیہ جزا

هُوَ .... ضمیر مستتر فاعل

شرط و جزا .... خبر } جملہ اسمیہ .... حال } .... فاعل } جملہ فعلیہ

مشق ۱ - ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔ جملہ حالیہ پر خط کھینچو۔

اكله الذئب ونحن عصبة ۔ ترى الذين كذبوا على الله وجوههم مسودة ۔ جاءها راسنا بياتا او هم نائمون ۔ لم تؤذوننى وقد تعلمون انى رسول الله اليكم ۔ ما لنا لا نؤمن بالله ۔ الملائكة يدخلون عليهم من كل باب سلام عليكم

جاء زید والشمس طالعة - اهبطوا بعضکم لبعض عدو ولکم فی الارض مستقر - لا تجعلوا للہ اندادا وانتم تعلمون - اغرقنا آل فرعون وانتم تنظرون - قالت النصاریٰ لیست الیہود علیٰ شیٔ وھم یتلون الکتاب ٭

مشق ۲ - اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳ - اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴ - اپنے بنائے ہوئے دس اسمیہ جملے حالیہ لکھو۔ اور ان پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۵ - اپنے بنائے ہوئے دس فعلیہ جملے حالیہ لکھو۔ اور اُن پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۶ - قرآن مجید میں سے دس جملے اسمیہ حالیہ تلاش کر کے لکھو۔

مشق ۷ - قرآن مجید میں سے دس جملے فعلیہ حالیہ تلاش کر کے لکھو۔

مشق ۸ - مشق ۶ و ۷ کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۹ - ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

زید نے مجھے بلایا اس حال میں کہ وہ رو رہا تھا۔ میرے باپ نے مجھے دیکھا اس حال میں کہ میں کتاب پڑھ رہا تھا۔ میں بستر سے اٹھا اس حال میں کہ چاند ڈوب رہا تھا۔ عمرو میرے پاس آیا اس حال میں کہ وہ دوڑ رہا تھا۔ میرے باورچی نے کھانا پکایا اس حال میں کہ وہ بیمار تھا۔ ہندہ سبق پڑھاتی ہے اس حال میں کہ وہ کرسی پر بیٹھی ہوئی ہے۔ خالد کا باپ مدرسے میں داخل ہوا اس حال میں کہ وہ اپنے گھوڑے پر بیٹھا تھا۔ ہم پانچ وقت نماز پڑھتے ہیں اس حال میں کہ باوضو ہوتے ہیں۔ لوگ گھروں سے نکلتے ہیں اس حال میں کہ وہ کپڑے پہنے ہوتے ہیں۔ ہمارے نبی نے اسلام کی تبلیغ کی اس حال میں بھی کہ وہ گھر سے نکال دیئے گئے تھے

التمرين الخامس والتسعون

حَيْثُ

قاعدہ ۱۰۴ - حَيْثُ (جہاں، جہاں کہیں) ظرفِ مکان مبنی بر ضمہ اور لازم الاضافت ہے۔ اور عموماً جملے کی طرف مُضاف ہوتا ہے جیسے قُمْ حَيْثُ قَامَ زَيْدٌ (کھڑا ہو جا۔ جہاں کہیں زید کھڑا ہو جائے)

ترکیب - اِجْلِسْ حَيْثُ زَيْدٌ جَالِسٌ (تو بیٹھ جا جہاں کہیں زید بیٹھا ہوا ہو)

- اِجْلِسْ .... فعل با فاعل
- حَيْثُ .... مضاف
- زَيْدٌ ...... مُبتدا
- جَالِسٌ ...... خبر

(زَيْدٌ جَالِسٌ: جملہ اسمیہ ...... مضاف الیہ؛ حَيْثُ زَيْدٌ جَالِسٌ: ...... مفعول فیہ؛ پورا: جملہ فعلیہ)

ترکیب ۲ - كُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا (جہاں سے چاہو کھاؤ پیو)

- كُلَا .... فعل
- ضمیر بارز .... فاعل
- مِنْ .... حرف جار
- حَيْثُ .... مضاف
- شِئْتُمَا ...... فعل
- ضمیر بارز ...... فاعل

(شِئْتُمَا: جملہ فعلیہ ...... مُضاف الیہ؛ حَيْثُ شِئْتُمَا: ...... مجرور؛ مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا: ...... متعلق فعل؛ پورا: جملہ فعلیہ)

مشق ۱ - ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

من حيث خرجت فول وجهك شطر المسجد الحرام۔ حيث ما كنتم

فولوا وجوهكم شطره ۔ اقتلوهم حيث ثقفتموهم ۔ اخرجوهم من حيث اخرجوكم ۔ افيضوا من حيث افاض الناس ۔ انه يراكم هو وقبيله من حيث لا ترونهم ۔ كلوا منها حيث شئتم ۔ سنستدرجهم من حيث لا يعلمون ۔ اقتلوا المشركين حيث وجدتموهم ۔ دخلوا من حيث امرهم ابوهم ۔ امضوا حيث تؤمرون ۔ لا يفلح الساحر حيث اتى ۔ الله اعلم حيث يجعل رسالته ؎

مشق ۲ ۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳ ۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴ ۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں حیثُ استعمال کرو۔

مشق ۵ ۔ قرآن مجید کی دس پوری آیتیں لکھو جن میں حیثُ استعمال ہوا ہو۔ اور ان کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۶ ۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

جہاں کہیں زید بیٹھے تو بیٹھ۔ جہاں زید جائے تو جا۔ کھاؤ جہاں چاہو۔ جہاں وہ پڑھیں تم پڑھو۔ جہاں ہم کھیلیں تم کھیلو۔ جہاں وہ لڑکی روئے۔ تم روؤ۔ جہاں سے زید نکلے۔ تم نکلو۔ جہاں سے گھوڑا باہر آئے تو اندر جا۔ جہاں سے عورت بلائے وہاں جاؤ۔ جہاں سے روپیہ ملے وہاں کام کرو۔ جہاں سے جی چاہے کتاب پڑھو

التمرين السادس والتسعون

إِذْ (ظرفیہ)

قاعدہ ۱۰۵۔ إِذْ ظرف زمان اور لازم الاضافہ ہے۔ اور کبھی جملہ اسمیہ کی طرف مضاف ہوتا ہے۔ جیسے وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ (اور یاد کرو وہ وقت جبکہ تم تھوڑے تھے) اور کبھی جملہ فعلیہ کی طرف مضاف ہوتا ہے جیسے۔ نُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ (کیا ہم اُلٹے پاؤں واپس کئے جائینگے جب کہ اللہ نے ہم کو ہدایت دی) یہ ہمیشہ ماضی کیواسطے آتا ہے۔

ترکیب ۱ اُذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ

اُذْكُرُوْا .... فعل بافاعل
اِذْ .... ظرف زمان .... مضاف
اَنْتُمْ .... مبتدا
قَلِيْلٌ .... خبر
(اَنْتُمْ قَلِيْلٌ) جملہ اسمیہ .... مضاف الیہ
(اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ) مفعول فیہ
جملہ فعلیہ

ترکیب ۲۔ نُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ

نُرَدُّ .... فعل مجہول
نَحْنُ .... ضمیر مستتر .... مفعول مالم یسم فاعلہ
عَلٰى .... حرف جار
اَعْقَابِ .... مضاف
نَا .... مضاف الیہ
.... مجرور .... متعلق فعل .... جملہ فعلیہ

بَعْدَ .... مُضاف
إِذْ .... مُضاف
هَدٰى .... فعل
نَا .... مفعول بہ
اللّٰہُ .... فاعل

(هَدٰى + نَا + اللّٰہُ = جُملہ فعلیہ .... مضاف الیہ)
(إِذْ + جملہ = ... مضاف الیہ)
(بَعْدَ + مضاف الیہ = مفعول فیہ .... جُملہ فعلیہ)

مشق ۱۔ ذیل کے جُملوں پر اعراب لگاؤ۔

اذكروا نعمة الله عليكم اذ كنتم اعداء فالف بين قلوبكم. لقد صدقكم الله وعده اذ تحسونهم باذنه. لقد من الله على المومنين اذ بعث فيهم رسولا من انفسهم. قد انعم الله على اذ لم اكن معهم شهيدا. اذكر نعمتي عليك وعلى والدتك اذ ايدتك بروح القدس. لو ترى اذ وقفوا على النار فقالوا يليتنا نرد. ما قدروا الله حق قدره اذ قالوا ما انزل الله على بشر من شيء. واوحينا الى موسى اذ استسقه قومه ان اضرب بعصاك الحجر. ما كان لي من علم بالملا الاعلى اذ يختصمون.

مشق ۲۔ اوپر کے جُملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ اپنے بنائے ہوئے دس جُملوں میں اِذْ ظرفیہ کو جملہ اسمیہ کا مضاف استعمال کرو۔

مشق ۵۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں اِذْ ظرفیہ کو جُملہ فعلیہ کا مضاف استعمال کرو۔

مشق ۶۔ قرآن مجید میں سے دس پوری آیتیں تلاش کر کے لکھو جن میں

اِذْ ظرفیہ استعمال ہوا ہو۔ اور ان کا اُردو میں ترجمہ لکھو۔

مشق ۷۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

زید کو آواز دو جبکہ میں موجود ہوں۔ کتاب پڑھو جب کہ دن کا وقت ہو۔ وہ وقت یاد کرو جب کہ تم نے مجھے خط لکھا تھا۔ وہ وقت یاد کرو جب کہ مسلمان تھوڑے تھے۔ وہ وقت یاد کرو جب کہ ہم دفتر میں بیٹھے تھے۔ اللہ بڑا مہربان ہے جب کہ اُس نے بچپن میں ہمیں ماں باپ دیئے۔ تمہاری ماں بڑی اچھی استانی ہے جبکہ ہم کو اُس نے اچھی تربیت دی۔ وہ وقت یاد کرو جبکہ ہم نے اس دُکان سے یہ کتاب خریدی تھی۔ گھر سے باہر نکلتے تھے جبکہ مدرسے کا وقت ہوتا تھا۔

التمرين السابع والتسعون

اِذْ و اِذَا (مفاجاتیہ)

قاعدہ ۱۰۶۔ اِذْ جب بَیْنَ و بَیْنَمَا کے جواب میں واقع ہو۔ تو مفاجات کے معنی دیتا ہے۔ جیسے بَیْنَا اَنَا جَالِسٌ اِذْ جَاءَ زَیْدٌ (اس حال میں کہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک زید آگیا)

قاعدہ ۱۰۷۔ اِذَا جب مفاجات کے معنی دیتا ہے تو اس کے بعد مبتدا آتا ہے۔ جیسے خَرَجْتُ فَاِذَا السَّبُعُ وَاقِفٌ عِنْدَ الْبَابِ (جب میں نکلا تو کیا دیکھتا ہوں کہ درندہ دروازے پر کھڑا ہے)

ترکیب۔ بَیْنَا اَنَا جَالِسٌ اِذْ اَقْبَلَ زَیْدٌ

بَيْنَا .... ظرف مقدم متعلق خبر مؤخر جالس
اَنَا .... مبتدا
جَالِسٌ .... خبر
اِذْ .... مضاف
اَقْبَلَ .... فعل
زَيْدٌ .... فاعل

(جملہ فعلیہ .... مضاف الیہ — ظرف متعلق خبر — جملہ اسمیہ)

ترکیب ۲. خَرَجْتُ فَاِذَا السَّبُعُ وَاقِفٌ عِنْدَ الْبَابِ.

خَرَجْتُ .... فعل بافاعل
الفاء .... حرف عطف
اِذَا .... مضاف
اَلسَّبُعُ .... مبتدا
وَاقِفٌ .... خبر
عِنْدَ .... مضاف
اَلْبَابِ .... مضاف الیہ

(ظرف متعلق خبر — جملہ اسمیہ .... مضاف الیہ — ظرف متعلق فعل)

مشق ۱. ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

بینما انا قائم اذ جاء زید - بینا انا جالس اذ بکی عمرو. بینما انا نائم اذ صاح زید. بینا انا اصلی صلوۃ الظهر اذ دخل المسجد مشرك. بینما الناس فی اسواقهم اذ ذهب ضوء الشمس - بینما الناس فی بیوتهم اذ دقت الجبال علی وجه الارض - خرجت فاذا الاسد بالباب. خرجت فاذا زید جالس - دخلت البیت فاذا هی حیة تسعی. خرجت فاذا

عبد اللہ قائم۔ ۲/ بینا فاذا امرأۃ قتلت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
۔ ۔ ۔ ۔ ۔ نفخ فی الصور فاذا ھم من الاجداث الی
۳/ ھم ینسلون۔ ان کانت الا صیحۃ واحدۃ فاذا ھم خامدون

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ لکھو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ اِذَا (مفاجاتیہ) کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۵۔ اِذْ (مفاجاتیہ) کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو اور اعراب لگاؤ۔

میں بیٹھا ہوا تھا کہ یکایک ایک شیر اندر گھس آیا۔ ہم بیٹھے باتیں کر رہے تھے کہ یکایک چھت گر پڑی۔ لڑکیاں گا رہی تھیں کہ یکایک ایک سانپ نکلا۔ ہم چل رہے تھے کہ یکایک بادل برسنے لگا۔ ہم سبق پڑھ رہے تھے کہ ایک ہلکا کُتّا کمرے میں گھس آیا۔ ہم کھیل رہے تھے کہ یکایک بندوق چل گئی۔ ہم کتاب کھول رہے تھے کہ یکایک زید گر گیا۔ ہم سوئے ہوئے تھے کہ یکایک چور اندر آ گئے۔

التمرین الثامن والتسعون

یَوْمَئِذٍ

قاعدہ ۱۰۸۔ یَوْمَئِذٍ ظرفِ زمان ہے۔ اور اصل میں یَوْمَ اِذْ

کَانَ کَذَا۔ (وہ دن جب یہ حالت ہوگی) ہے اِذْ کَانَ کَذَا جملہ یَوْمَ کا مُضاف الیہ ہے۔ یَوْمَئِذٍ میں تنوین عوض جملہ مضاف الیہ ہے یہی حال حِیْنَئِذٍ کا ہے۔

ترکیب۔ وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ (اسی دن جب یہ حال ہوگا قیامت کے جھٹلانے والوں کے لئے تباہی ہے) **اصل میں یہ جملہ یوں تھا** وَیْلٌ کَائِنٌ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ یَوْمَ اِذْ کَانَ کَذَا۔

وَیْلٌ ...... مُبتدا

کَائِنٌ ...... خبر محذوف

اَللّام ...... حرف جار

مُکَذِّبِیْنَ ...... مجرور

(حرف جار و مجرور) ...... متعلق خبر

یَوْمَ ...... مُضاف

اِذْ ...... ظرف۔ مُضاف

ھُوَ ...... اسم محذوف

کَانَ ...... فعل ناقص

کَذَا ...... خبر

(ھُوَ کَانَ کَذَا) ...... جملہ اسمیہ مضاف الیہ

(اِذْ کَانَ کَذَا) ...... مُضاف الیہ

(یَوْمَ اِذْ کَانَ کَذَا) ...... ظرف زمان متعلق خبر

جملہ اسمیہ ہوا

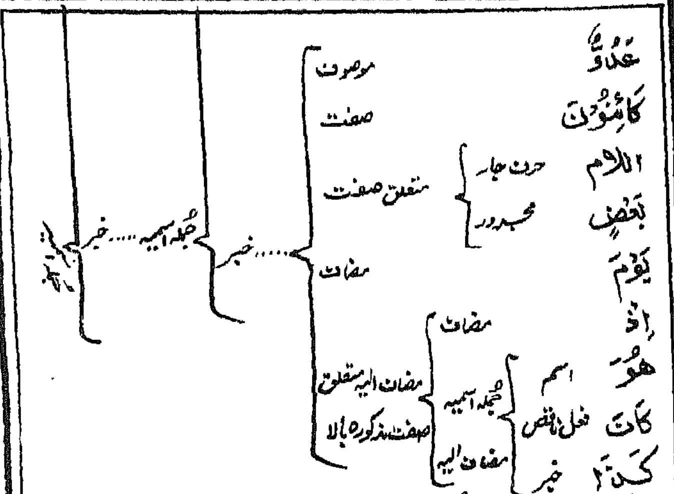
ترکیب۲۔ اَلْاَخِلَّاءُ یَوْمَئِذٍ بَعْضُھُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ (دوست ہی اسی دن ایک دوسرے کے دشمن ہو جائینگے)

اَلْاَخِلَّاءُ ...... مُبتدا

بَعْضُ ...... مضاف

ھُمْ ...... مضاف الیہ

(بَعْضُھُمْ) ...... مبتدا



مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

وجوه يومئذ ناضرة ۔ وجوه يومئذ باسرة ۔ ذلك يوم عسير
قلوب يومئذ واجفة ۔ الامر يومئذ لله ۔ يومئذ تحدث اخبارها
وجوه يومئذ مسفرة ضاحكة مستبشرة ۔ وجوه يومئذ
عليها غبرة ۔ الى ربك يومئذ المساق ۔ الى ربك يومئذ
المستقر ۔ ينبؤ الانسان يومئذ بما قدم واخر ۔ يقول
الانسان يومئذ اين المفر ۔ لكل امرئ منهم يومئذ شان
يغنيه ۔ كلا انهم عن ربهم يومئذ لمحجوبون ۔ ثم حينئذ تنظرون

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں یومئذ استعمال کرو۔

مشق ۵۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں حینئذ استعمال کرو۔

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھو۔ اور ان پہ اعراب لگاؤ۔
اسی دن جھوٹوں کا منہ کالا ہوگا۔ اسی دن پارسا لوگوں کو بہشت ملیگا۔ اسی دن دوزخ گناہگاروں کو پائیگا۔ اسی دن مجرم شور مچائینگے۔ اسی دن فرشتے گناہگاروں کو زنجیروں میں جکڑیں گے۔ اسی دن صور پھونکا جائیگا۔ اسی دن سب مردے زندہ کئے جائینگے۔ اسی دن پروردگار کچہری فرمائے گا ۔

التمرين التاسع والتسعون

قَطُّ ۔ عَوضُ

قاعدہ ۱۰۹۔ قَطُّ مبنی بر ضمہ ہے۔ اور استغراق زمانہ منفی ماضی کے واسطے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے مَا رَأَيْتُهُ قَطُّ (میں نے اسے کبھی نہیں دیکھا) عَوضُ مبنی بر ضمہ اور واسطے استغراق زمانہ مستقبل منفی کے استعمال ہوتا ہے جیسے لَا أُعْطِيهِ عَوضُ (میں اسے یہ ہرگز نہ دوں گا)

ترکیب۔ لَا أُعْطِيهِ عَوضُ

لَا .... حرف نفی متعلق فعل
أُعْطِي .... فعل با فاعل
الهاء .... مفعول بہ
عَوضُ .... ظرف متعلق فعل

} جملہ فعلیہ

ترکیب مَا رَأَيْتُهُ قَطُّ

ما .... نافیہ
رأیت .... فعل با فاعل
الهلال .... مفعول بہ
قط .... ظرف متعلق فعل

} جملہ فعلیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

ما فعلته قط۔ لا أفعله عوض۔ لا أريد هذه الأشياء عوض
ما جاء المعلم قط ما شاهد زيد أحدا قط۔ لا أعرفه عوض۔
ما كتبنا كتابا قط۔ لا يحبني زيد عوض۔ ما طبخت لحما قط۔
لا أدرس العربية في المكتب عوض۔ لا أعرف التركية عوض۔
ما ضرب زيد عمروا قط۔ ما جاء الراكب قط۔ ما ضحكت قط
ما نقل المائدة قط۔ لا يعطيني روبيتين وقرانين۔ لا تجلس
المرأة في الشمس عوض۔ ما شاهدت العساكر ماشية في السوق قط
لا يعرف زيد يحكي الانكليزية عوض۔ ما وصل الراكب امس ليلا
قط۔ لا أقدر أن أكتب في الفرنساوية عوض۔ لا يحكي الفارسية
زيد عوض۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔
مشق ۴۔ قَطُّ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔
مشق ۵۔ عَوْضُ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔
مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔
زید نے ہرگز ہلال نہیں دیکھا۔ عمر ہرگز چوری نہ کرے گا۔ لڑکے ہرگز شور نہ مچائیں گے۔

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

اشتاق ان اراك - اريد ان اصاحبك - ارجو ان اساعدك
ما اريد ان يطعمون - لقد انى ان اخرج - توليتم
ان تفسدوا في الارض وتقطعوا ارحامكم. حسب الذين
في قلوبهم مرض ان لن يخرج الله اضغانهم. ما منعك ان تسجد.
اني امرت ان اعبد الله - امرت ان اكون اول المسلمين.
اجتنبوا الطاغوت ان يعبدوها. اسلموا له من قبل ان
ياتيكم العذاب - اني اخاف ان يبدل دينكم او ان يظهر
في الارض الفساد. اني عذت بربي وربكم ان ترجمون.
رب اوزعني ان اشكر نعمتك التي انعمت علي وعلى والدي.
وان اعمل عملا صالحا ترضاه. استجيبوا لربكم من قبل ان
يأتي يوم لا مرد له من الله.

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۳۔ مشق ۱ کے جملوں کی ترکیب کرو۔
مشق ۴۔ اَنْ مصدریہ کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں استعمال کرو۔
مشق ۵۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

زید جانا چاہتا ہے۔ میں تیرا سبق پڑھنا چاہتا ہوں۔ میری یہ آرزو ہے کہ تم سب دین و دنیا میں کامیاب ہو جاؤ۔ ہم تمھاری ملاقات کرنے کے مشتاق ہیں۔ تو رات کو بغیر لالٹین کے نہیں چل سکتا۔ ہم عربی سیکھے بغیر مکہ شریف میں نہیں آباد ہو سکتے۔ بھنگی جھاڑو کے سوا فرش کو نہیں صاف کر سکتا۔ تابکے دکان کا تالا چابی بغیر نہیں کھل سکتا۔ وہ لڑکی کتاب

کے بغیر سبق نہیں یاد کرسکتی۔ تم گھوڑے کو رسّی کے بغیر کھجور کے درخت سے نہیں باندھ سکتے۔ ہم نہیں چاہتے کہ اٹھیں۔ وہ نہیں چاہتی کہ بغداد جائے۔

التمرین المائة والثانی

اَنْ (مقدرہ)

قاعدہ ۱۱۲۔ اَنْ مقدرہ حسب ذیل نو مقام پر آتا ہے۔

۱۔ بعد حتّٰی۔ جیسے سِرْتُ حَتّٰی اَدْخُلَ الْبَلَدَ (میں شہر میں داخل ہوجانے کے وقت تک چلتا رہا)

۲۔ بعد لام کَے جیسے سِرْتُ لِاَدْخُلَ الْمَدْرَسَةَ (میں چلا تاکہ مدرسے میں داخل ہوجاؤں)

۳۔ بعد لام جحد۔ جیسے مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ (یہ اللہ کے شایانِ شان نہیں کہ تیری موجودگی میں وہ انکو عذاب دے)

۴۔ بعد اس فَ کے جو امر کے بعد آئے۔ جیسے زُرْنِیْ فَاُكْرِمَكَ (مجھے مل میں تیری عزت کروں گا)

۵۔ فَ بعد نہی کے۔ لَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ (اس بارے میں سرکشی نہ کرو۔ ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہوگا)

۶۔ فَ بعد استفہام۔ جیسے اَيْنَ بَيْتُكَ فَاَزُوْرَكَ (تیرا گھر کہاں ہے تاکہ میں تجھے ملوں)

۷۔ نفی کے بعد فَ جیسے مَا تَاْتِيْنَا فَتُحَدِّثَنَا (تو ہمارے پاس نہیں آتا ورنہ تو ہم سے بات کرتا)

۸۔ تمنی کے بعد۔ لیت لی مالا فانفقه (کاش ہمارے پاس مال ہوتا کہ ہم اُسے خرچ کرتے)

۹۔ بعد اَو (بمعنی اِلّا۔ اَن)۔ جیسے اَجلِسَ اَو یَقُومَ الاَمِیرُ (بیٹھا رہ یا امیر چلا جائے گا)

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

جئت لادرس۔ جلس کی یستریح۔ دعوته حتی یأتی۔ اضرب اللص او یفر۔ ما کان الله لیعذب الصالحین۔ لم یزرنی عمرو فاکرمه۔ جد فتنال الخیر۔ لا تتکلم فتزل۔ این تذهب فاتبعک۔ الا تدرس فترضی معلمک۔ هلا تؤمن وتامن۔ لیتک عالم وتفیدنا۔ لعلی اذهب الی القدس وازورک۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب لکھو۔

مشق ۴۔ قرآن مجید میں سے تلاش کر کے ایسے دس جملے لکھو۔ جن میں اَن مقدرہ بعد حتیٰ کی مثال واضح ہو۔

مشق ۵۔ اپنے دس جملے ایسے بنا کر لکھو۔ جو اَن مقدرہ بعد حتیٰ کی مثالیں واضح کریں۔

مشق ۶۔ اپنے دس جملے ایسے بنا کر لکھو۔ جن میں کَے کا استعمال ہو۔

مشق ۷۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں لام جحد کا استعمال کرو۔

مشق ۸۔ قرآن مجید میں سے دس ایسے جملے تلاش کر کے لکھو۔ جن میں لام جحد استعمال ہوا ہو۔ اور ان کا اردو ترجمہ بھی کرو۔

مشق ۹۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں فَ کا استعمال کرو۔ جو امر کے

بعد آئے +

مشق ۱۰۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں نہی کے بعد فَ کا استعمال کرو۔

مشق ۱۱۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں فعل نفی کے بعد فَ کا استعمال کرو۔

مشق ۱۲۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استفہام کے بعد فَ کا استعمال کرو۔

مشق ۱۳۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں تمنی کے بعد فَ کا استعمال کرو۔

مشق ۱۴۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں امر کے بعد فَ کا استعمال کرو۔

مشق ۱۵۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھو اور ان پر اعراب لگاؤ۔

زید کو بلاؤ ورنہ تم کو ماروں گا۔ میں گھر میں داخل ہونے تک اس سے باتیں کرتا گیا۔ یہ تمھاری شان کے لائق نہیں کہ بچوں کو گالیاں دو۔ شور مت کرو ورنہ سزا ملیگی۔ تمھاری کتاب کہاں ہے تاکہ میں اُسے پڑھوں۔ کاش زید دولتمند ہوتا تو میں اُسے گھوڑا خرید دیتا۔ دوڑو ورنہ کتا کاٹے گا۔ مجھ سے ملنا تو سہی۔ بڑا انعام دوں گا۔ اکبر کو مت بلاؤ ورنہ اُستاد خفا ہوگا۔ احمد کہاں ہے؟ میں اُسے کتاب دینا چاہتا ہوں۔ وہ لیٹ گئے تاکہ آرام کریں۔

التمرين المائة والثالث

ب (حرف جار)

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں میں بَ کا مفہوم کیا ہے؟

امسكت بكتاب۔ ذهبنا بزيد۔ جاء زيد باهله۔ سكنت بكلامي اذهب بسلام۔ ضربته بالسيف۔ سجن اللص بسرقة۔ بالنعمة انا مخلص۔ هذا ابذلك۔ السن بالسن والعين بالعين۔

رطل بدرهم - بالله زيد نائم - برأسك الى خارج البيت - قتلت الرجل بغير الحق - سكن زيد بالمكان - نزل العير بالمدينة - حل الضيف بمكانى - الاحيد ديك الا نقول الا الحق - الاولى بك ان تجيئ بنا -

مشق ۲- اوپر کے جملوں پر اعراب لگاؤ-

مشق ۳- اوپر کے ہر جملے کے نمونے پر اپنے دس دس جملے بناؤ اور ان کا اردو ترجمہ لکھو-

مشق ۴- اوپر کے جملوں کو ازبر کر لو-

مشق ۵- ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو-

زید کتابیں لایا ہے۔ اس نے گھوڑے کو نیزے سے مار ڈالا۔ چور نے مالک کو تلوار سے قتل کر دیا۔ ناحق ہمیں مت ستاؤ۔ کان کے بدلے کان کا اصول ٹھیک ہے۔ میں نے روپے کے دو سیر چاول خریدے۔ زید پشاور میں رہتا ہے۔ وہ لندن کا باشندہ ہے۔ اللہ کے فضل سے وہ چھوٹ جائے گا۔ خدا کے فضل سے وہ بڑا سیانا ہے۔ خدا کی قسم میرا بھائی گھر سے باہر ہے۔ مہمان زید کے مکان میں اترے۔ تیرے سر کی قسم آج میرے پاس کوئی رقم نہیں۔ زید کو گالیاں دینے کے سبب استاد نے سزا دی۔ ظالم ظلم کی وجہ سے برباد ہوا۔ ہم بال بچوں سمیت جائینگے۔ طالب علم باپ سمیت مدرسے آیا۔ امن سے پڑھ سلامتی سے جا ۔

التَّمْرِيْنُ المِائَةُ والرَّابِعُ

الیٰ (حرف الجر)

مشق ۱- ذیل کے جملوں میں اِلیٰ کا مفہوم کیا ہے؟

صمت الی المغرب - اکلت الی الشبع - ذهب الی السوق - تعالوا الینا - جلس الی الضیف - اضف هذا الی ذلك - الصدق احب الی من الربح - الیك عنا - الی متی نقوم ههنا - الی کم تبجح - اقرء الی آخرکا ٭

مشق ۲- الیٰ کو اپنے بنائے ہوئے مختلف جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۳- ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھو۔ اور اعراب لگاؤ۔

میں شام تک خاموش رہا۔ بچے سورج نکلنے تک سوتے رہے۔ اس نے سورج غروب ہونے تک روزہ رکھا۔ ہم نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا۔ تم نے پیٹ بھر کر پانی پیا۔ بچوں نے پیٹ بھر کر آم کھائے ہیں۔ ہم بازار تک گئے تھے۔ وہ مسجد تک گئی ہیں۔ میرے پاس آبیٹھ۔ اس کے پاس آبیٹھے۔ ہم استاد کے پہلو میں بیٹھے۔ بیٹی ماں کے پاس بیٹھ گئی ہے۔ میرے نزدیک قرآن پڑھنا روپے خیرات کرنے سے افضل ہے۔ اللہ کے نزدیک اشاعتِ اسلام نماز نفل پڑھنے سے بہتر ہے۔ پانچ میں تین جمع کرو۔ اکیس پچیس میں سولہ جمع کرو ٭

مشق ۴- مشق ۱ کے ہر جملے پر اعراب لگاؤ اور ہر جملے کا اردو میں ترجمہ لکھو۔

التمرين المائة والخامس

فی (حرف الجر)

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں میں فی کا مفہوم کیا ہے؟

(۱) جَلست في البيت
(۲) ولد في الصيف
(۳) جئت في المساء
(۴) ركب الأمير في جنده
(۵) قتل اللص في ذنبه
(۶) ما فيهم عالم
(۷) ليس في شيء من ذالك
(۸) دع ما انت فيه
(۹) ما فيهم كريم
(۱۰) في يدي رجل
(۱۱) ليس هذا في علمي
(۱۲) ذهب زيد في حينه
(۱۳) رح في الحال
(۱۴) قال كذا وكذا في اثناء ذالك
(۱۵) ثلثة في خمس (۳ × ۵)

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ خوشخط لکھو۔

مشق ۴۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب لکھو۔

مشق ۵۔ اوپر کے ہر جملے کے نمونے پر اپنے بنائے ہوئے دس دس جملے لکھو

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھو۔

وہ کمرے میں بیٹھا ہے۔ میں گرمی کے موسم میں پیدا ہوا تھا۔ سکول گرمی میں بند ہوا تھا۔ انسپکٹر صاحب سردیوں میں اسکول کا معائنہ کرتے ہیں۔ استاد لڑکوں سمیت مدرسہ سے نکلا۔ بادشاہ اپنے وزیروں سمیت

گروہ میں چلا۔ خان اپنے نوکروں کی جماعت میں چلا۔ چور چوری کی وجہ سے پھانسی دیا گیا۔ ظالم کو ظلم کرنے کی وجہ سے قتل کیا گیا۔ کیا تم میں کوئی عالم نہیں؟ ہمارے درمیان کوئی شاعر نہیں۔ چھوڑ دو جو کچھ کر رہے ہو۔ مجھے اپنے کام میں لگا رہنے دے۔ یہ بات ہمارے علم میں نہیں۔ کیا یہ بات تم کو معلوم تھی؟ فوراً چل۔ ابھی ابھی۔ اسی اثناء میں ہم نے یوں کہا ہے۔ چھ تنے اٹھارہ ہوتے ہیں۔ نو کو ساٹھ میں ضرب دو۔

التّمرینُ المائةُ والسّادسُ

مِنْ (حرف الجر)

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں میں مِنْ کا مفہوم کیا ہے؟

(۱) خرجنا من البیت　　(۱۱) هل رضیتم بالحیوة الدنیا من الآخرة

(۲) اخذت من الدنانیر　　(۱۲) من فضلك ارنی الطریق

(۳) شربت من الماء　　(۱۳) هو وصل من لبنان

(۴) لی خاتم من فضة　　(۱۴) من این جئت

(۵) مات من الخوف　　(۱۵) المراکب لا تقدر ان تجیٔ هنا من سبب الحرب

(۶) دخلت من الباب　　(۱۶) لا بد من ان تکون صالحا

(۷) اقترب منی　　(۱۷) سار من یومه

(۸) عرفت الحق من الباطل　　(۱۸) رجع من الغد

(۹) البحر اکبر من النهر　　(۱۹) هو صالح جدا من شبابه

(۱۰) اجاب [illegible]　　(۲۰) لا یستطیع الحرکة من الضعف

(۲۱) قطعت من الاثمار (۲۶) کن فی السر والجهر مسلما

(۲۲) سرت من البصرة الی الکوفة (۲۷) ایهم فی الدار

(۲۳) اجتنبوا الرجس من الاوثان (۲۸) قد تم الکلام فی تحقیق الجملة

(۲۴) الله یعلم المفسد من المصلح (۲۹) غرسنا الارض من الشجرة

(۲۵) زید قد یکذب من عادته (۳۰) کم من سالم فی القوم

مشق ۲- اوپر کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۳- اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴- مشق ۱ کے ہر جملے کے نمونے پر اپنے بنائے ہوئے دس دس جملے لکھو۔

مشق ۵- ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھو۔

زید شہر سے نکلا۔ شیر جنگل سے نکلا ہے۔ ہم نے چند درہم لے لئے ہیں۔ عمرو نے چند کتابیں لے لیں۔ ہم نے اس پانی سے کیوں پیا۔ میں نے کچھ شربت پی لیا ہے۔ میری انگوٹھی سونے کی ہے۔ اس کی چاندی کی انگوٹھی گم گئی ہے۔ چوہا خوف کے مارے مر گیا۔ لڑکا چور کے ڈر سے جاں بحق ہو گیا۔ ہم دروازے سے داخل ہوئے۔ لڑکیاں دروازے سے نکلیں۔ ہم حق اور باطل میں تمیز کر سکتے ہیں۔ وہ عالم اور جاہل میں فرق کر سکتا ہے۔ زید کا باپ جھوٹ اور سچ میں فرق نہیں کر سکتا۔ یہ درخت اس درخت سے بڑا ہے۔ کوئی لڑکا بھی حاضر نہیں۔ مہربانی کر کے چراغ جلا دے۔ مہربانی کر کے یہ کتاب ہمیں دیدو۔ میں پہلے آیا یا وہ بعد میں آیا۔ تم کہاں سے آئے ہو۔ اس سے کچھ آم چن لئے۔ ہم نے باغ میں آم لگائے۔ مالی نے کھیت میں گلاب لگایا ہے۔

التمرین الماءة والسابع

علیٰ (حرف الجر)

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں میں علیٰ کا مفہوم کیا ہے ؟

۱۔ جلس علیٰ عرشه (۱۲) مرّ المعلم علی المتعلم

۲۔ اشکروا اللّٰه علیٰ نعمته (۱۳) خرّ علی وجهه

۳۔ دخل الجیش علیٰ حین غفلة (۱۴) فعلت کذا علی هذا الشرط

۴۔ فضلنا بعضهم علی بعض (۱۵) افعله علی هذا النمط

۵۔ حضرت الدرس علی النوم (۱۶) ندم علیٰ تعجیله

۶ خرج الامیر علی الملك (۱۷) حمل محمود علی العدو

۷ علیه دین (۱۸) وقف زید عمرا علی موت ابیه

۸ لك علیه دین (۱۹) ارسلت مکتوبا علیٰ ید زید

۹ علیك ان تعمل هذا (۲۰) انکر زید علیٰ ما أبیه

۱۰ فعله علی کبر سنه (۲۱) قلت هکذا علیٰ قول طبری

۱۱ قس علی هذا

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب لکھو۔

مشق ۵۔ اوپر کے ہر ایک جملے کے نمونے پر اپنے بنائے ہوئے دس دس جملے لکھو۔

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھو۔ اور اعراب لگاؤ۔
بادشاہ تخت پر بیٹھ گیا ہے۔ استاد کرسی پر بیٹھ گیا۔ لڑکے بنچوں پر بیٹھ گئے۔ اللہ کی وجہ سے اس کا شکر کرو۔ زید کا شکر کرو بوجہ اس کے انعام واکرام کے۔ استاد اچانک کمرے میں گھس آیا۔ انسپکٹر اچانک مدرسے میں آگیا۔ ہم نے مطالعہ کو لکھنے پر ترجیح دی۔ انہوں نے نماز کو کھیل کود پر ترجیح دی۔ ہم نے ایک کتاب زید کے ہاتھ بھیجی۔ اس نے روپیہ زید کے ہاتھ گھر بھجوایا۔ سپہ سالار نے بغاوت کی۔ امیر بادشاہ کے خلاف لڑنے کو نکلا۔ میرا تم پر قرض ہے۔ تمہارا مجھ پر قرض ہے۔ تجھے سبق یاد کرنا چاہئے۔ زید کو درخت لگانے چاہئیں۔ اس نے باوجود بڑھاپے کے شادی کی۔ اس نے باوجود طفولیت کے قرآن شریف ختم کیا۔ اس نے باوجود اندھاپن کے چٹھی لکھی۔ تم بھی ایسا ہی قیاس کرو۔ انہوں نے یوں قیاس کیا۔ زید نے لڑکوں کی تجویز نہ مانی۔ استاد نے لڑکوں کی بات نہ مانی۔ وہ منہ کے بل گرا۔ وہ پیٹھ کے بل گرا۔ ہم نے یہ کام اس شرط پر کیا تھا۔ وہ اپنی بیوقوفی پر شرمندہ ہوا۔ زید نے بکر اپنے بھائی کے آنے کی اطلاع دی۔

التمرین المائة والثامن

عن (حرف الجر)

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں میں عَنْ کا کیا مفہوم ہے؟

۱۔ جلست عن یمینه ۲۔ فعله عن نفس راضية

٣- اذهب عني يا شيطان

٤- سافر عن المدينة

٥- لا تجزي نفس عن نفس شيئا

٦- ادفع عني

٧- جزاك الله عني

٨- لم يأت زيد الا عن دعوة

٩- سألني عن اسمك

١٠- اخذت العلم عن زيد

١١- تعالى الله عن العالمين

١٢- رضي الله عنه

١٣- قتلوا عن آخرهم

١٤- مات عن سبعين سنة

١٥- مات عن ابن

١٦- عمله عن غير قصد

١٧- نقلت هذا عن البخاري

١٨- حدث عليؓ عن رسول اللہ ﷺ

١٩- عليّ لزيد دينارات

٢٠- قتل زيد عن يد اخيه

مشق ۲- اوپر کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

مشق ۳- اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴- اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۵- اوپر کے ہر جملے کے نمونے پر دس دس جملے بنا کر لکھو۔ اور اعراب لگاؤ۔

مشق ۶- قرآن مجید میں سے بیس ایسے جملے تلاش کر کے لکھو جن میں عَنْ استعمال ہوا ہو۔ اور بتاؤ عَنْ کا مفہوم کیا ہے؟

مشق ۷- ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھو۔ اور اعراب لگاؤ۔

میری بائیں طرف بیٹھ۔ زید کا باپ میری دائیں جانب بیٹھا ہے۔ ہم نے اپنی خوشی سے یہ کتاب پڑھی ہے۔ زید نے خوشی سے یہ کام کیا ہے۔ ہم سے دور ہو جاؤ۔ جاؤ دفع ہو جاؤ۔ وہ شہر سے چلا گیا۔ ہم سرائے سے چلے۔ اللہ تم سب کو میری طرف سے جزائے خیر دے۔ خدا میرے باپ کو مجھے تعلیم

دینے کی وجہ سے میری طرف سے جزا دے۔ وہ بن بلائے نہیں آیا۔ ہم بن بلائے وہاں نہیں جاتے۔ تم بن بلائے یہاں کیوں آئے ہو؟ اس نے مجھ سے تمہارا نام پوچھا۔ ہم نے تم سے ان کے گاؤں کا نام دریافت کیا۔ ہم نے اُستاد سے علم پڑھا ہے۔ تم نے مجھ سے علم حاصل کیا ہے۔ اللہ ہم سب سے راضی ہو۔ خدا تم سب سے راضی ہو۔ شہر کے باشندے آخری آدمی تک قتل کر دیئے گئے۔ فوج کے سپاہی سب کے سب قتل کر دیے گئے۔ زید کا باپ اسی سال کی عُمر میں فوت ہوا۔ احمد کا نانا نوے سال کی عمر میں فوت ہوا۔ زید دو بیٹے چھوڑ کر مر گیا۔ عمر کا باپ بھاری کنبہ چھوڑ مرا۔ میں نے زید کو بلا ارادہ یہ کام کرتے پکڑا۔ زید کا مجھ پر پندرہ دینار قرضہ ہے۔ زید اپنے بیٹے کے ہاتھ سے قتل ہوا۔ میں نے یہ شعر سعدیؒ سے نقل کیا ہے۔

التمرين المائة والتاسع

ل - (حرف الجر)

مشق ۱- ذیل کے جملوں میں لَ کا مفہوم کیا ہے؟

۱- لزيد مال	۶- ابنوا للخراب
۲- الحمد لله	۷- محمد مخلص للعالم
۳- العظمة لله	۸- هو فعال لما يريد
۴- الجنة للصالحين	۹- يالك من عالم
۵- جئت للدرس	۱۰- ياله من فارس

۱۱ - لعمرك انا محروم ۔ ۱۵ - دخل المكتب لساعته

۱۲ - له اليد الطولى في النحو ۔ ۱۶ - لك مني ما تحب

۱۳ - لك مني الشكر ۔ ۱۷ - الاوفق لك ان تجئ لساعته

۱۴ - جاء زيد لوقته ۔ ۱۸ - على لبكر درهمان

مشق ۲ - اوپر کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۳ - اوپر کے جملوں کا خوشخط اردو ترجمہ لکھو۔

مشق ۴ - اوپر کے جملوں کی ترکیب لکھو۔

مشق ۵ - اوپر کے ہر جملے کے نمونے پر اپنے بنائے ہوئے دس جملے لکھو۔

مشق ۶ - اوپر کے ہر جملے میں جس جس معنی میں لام الجر استعمال ہوا ہے۔ اس کے ہم معنی فقرہ قرآن مجید سے تلاش کر کے لکھو۔

مشق ۷ - اوپر کے جملوں کو یاد کر لو۔

مشق ۸ - قرآن مجید میں سے بیس ایسے جملے تلاش کر کے لکھو جن میں لام الجر استعمال ہوا ہو۔

مشق ۹ - ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھو۔ اور اعراب بھی لگاؤ۔

زید کی کتاب ہے۔ زید کے قلم ہیں۔ سب تعریف اللہ کو مخصوص ہے۔ میں کھانا کھانے آیا ہوں۔ وہ قہوہ پینے آئے ہیں۔ اس نے بربادی کے لئے مکان بنایا۔ ہم نے نماز پڑھنے کے لئے مسجد بنائی ہے۔ قرآن آخرت میں نجات دینے والا ہے۔ رسول اللہ نجات عالم کے لئے مبعوث ہوئے تھے۔ وہ کیسا ہی بڑا علامہ ہے۔ وہ کیسا ہی احمق ہے۔ تم کتنے بڑے فاضل ہو۔ تیرے سر کی قسم میں کھانا کھا چکا ہوں۔ اسے علم ریاضی میں بڑی مہارت ہے۔ آپ کا شکریہ ہم پر جناب کا شکر و امتنان واجب ہے زید

ٹھیک وقت پر آتا ہے۔ لڑکے مدرسے میں عین وقت پر آتے ہیں۔ میرے زید پر دس روپے ہیں ۔

التمرين المائة والعاشر

بَعْضٌ - اَحَدٌ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

جاء بعض العساكر۔ رأيت بعض الطلاب۔ شفنا بعضنا بعضا۔ شفن بعضهن بعضا۔ شفتم بعضكم بعضا۔ شافوا بعضهم بعضا۔ كتبتم بعضكم لبعض۔ كتبنا بعضنا لبعض۔ كتبن بعضهن لبعض كتبوا لبعضهم بعض۔ كتبنا لبعضنا بعض۔ كتبتم لبعضكم بعض۔ أخذوا فلوسا من بعضهم بعض۔ أخذنا فلوسا بعضنا من بعض۔ أخذتم فلوسا بعضكم من بعضكم۔ أخذت فلوسا بعضهن من بعض۔ ضربوا بعضهم بعضا۔ ضربنا بعضنا بعضا ضربتم بعضكم بعضا۔ ضربتن بعضكن بعضا۔ ما رأيت أحدًا۔ ما شفت أحدا ۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں خوشخط ترجمہ لکھو۔

مشق ۳۔ اَحَدٌ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں فاعل اور دس جملوں میں مفعول استعمال کرو۔

مشق ۴۔ بَعْضٌ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۵۔ بَعْضُنَا بَعْضًا کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔
مشق ۶۔ بَعْضُكُمْ بَعْضًا کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔
مشق ۷۔ بَعْضُهُمْ بَعْضًا کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔
مشق ۸۔ بَعْضُهُنَّ بَعْضًا کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔
مشق ۹۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھو اور اعراب لگاؤ۔

ہم نے ایک دوسرے کو مارا تھا۔ انہوں نے ایک دوسرے کو بازار میں دیکھا تھا۔ تم نے ایک دوسرے کو گالیاں دی تھیں۔ ہم نے ایک دوسرے سے قلمیں لیں۔ تم نے ایک دوسرے سے کتابیں لی ہیں۔ انہوں نے ایک دوسرے کو خط لکھے ہیں۔ میں نے باغ میں کسی کو نہ دیکھا۔ ہم نے باغ میں کوئی درخت نہ چھوڑا۔ ہم نے گھر میں کوئی عورت نہ دیکھی۔ کوئی عورت نہیں آئی ہے۔ انہوں نے ایک دوسرے کو تھپڑ مارے ہیں۔

التمرين المائة والحادي عشر

كُلِّيًّا (بالکل)۔ إِلَى مُدَّةٍ (آئندہ بڑی مدت تک)۔ مِنْ بَعْدُ (بعد ازاں) مُنْذُ مُدَّةٍ (مدت سے۔ ماضی میں)۔ اَلْمَرَّةُ الْأَخِيرَةُ (آخری دفعہ) لِذٰلِكَ (اس سبب سے)۔ تَرَاسَلَ عَلَى (بلا بھیجا)۔ اَلْحِينَ (اب) شَوَّقَ (دکھایا) سَابِقًا (پہلے گذشتہ زمانہ میں)

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

لا يوجد المراكب في الشط الحين۔ زيد ارسل علي كتبي ما اردت ان ازوره۔ شوقته الطريق المستقيم۔ من فضلك اعطني كتابك

نحن فقراء لذلك لا نقدر نشتري هؤلاء. سابقا لما
كان الولد هنا ما قدرت أعمل كذا. نحن وصلنا من بعد
منذ مدة ما رأيتك. هو يشتغل إلى مدة. هي تطبخ إلى
مدة. سابقا شفناك المرة الأخيرة في بومبي.

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ لکھو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب لکھو۔

مشق ۴۔ اوپر کے دیئے الفاظ کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں استعمال کرکے لکھو۔

مشق ۵۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں خوشخط ترجمہ لکھو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

آج دریا میں کشتیاں نہیں آئیں۔ زید نے کل میرے بھائی کو بلوایا تھا
لیکن وہ نہ گیا۔ ہم نے مسافروں کو اچھا رستہ دکھایا ہے۔ مہربانی کرکے ہمیں
اپنا گھوڑا دو۔ ہم تو لنگڑے ہیں۔ اسلئے چل نہیں سکتے۔ وہ بوڑھے ہیں
اس لئے سن نہیں سکتے۔ وہ عورتیں گونگی ہیں اس لئے بول نہیں سکتیں
پہلے جب انگریز ہندوستان میں آئے تو وہ تجارت کرتے تھے۔ پہلے جب
سکھوں کی عملداری تھی تو مسلمان مسجدوں میں اذان نہیں دے سکتے
تھے۔ ہم نے بعد میں کتاب پڑھی۔ وہ پیچھے آگئے۔ ہم نے تجھے مدت سے
نہیں دیکھا ہے۔ میرے بھائی نے تجھے مدت سے خط نہیں لکھا ہے۔
وہ مدت تک بیمار رہے گا۔ وہ مدت تک سرکاری نوکری کرے گا۔
پہلے ہم نے آپ کو آخری دفعہ لاہور میں دیکھا تھا۔ پہلے ہم نے اسے
آخری دفعہ گھوڑ دوڑ میں گھوڑا دوڑاتے دیکھا تھا۔

التمرين المائة والثاني عشر

ايّام الاسبوع

يَوْمُ الْاَحَدِ (اتوار)	اَلْاَحَدُ بَعْدَ ثَمَانِيَةِ اَيَّامٍ (ایک ہفتہ بعد اتوار)
يوم الاثنين (پیر)	اَلْاَحَدُ قَبْلَ ثَمَانِيَةِ اَيَّامٍ (اس اتوار سے ایک ہفتہ قبل)
يَوْمُ الثُّلَاثَاءِ (منگل)	بَعْدَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا (پندرہ دن بعد)
يَوْمُ الْاَرْبِعَاءِ (بدھ)	اَلْيَوْمَ (آج)
يَوْمُ الْخَمِيسِ (جمعرات)	اَمْسِ (کل)
يَوْمُ الْجُمُعَةِ (جمعہ)	قَبْلَ الْاَمْسِ (پرسوں)
يَوْمُ السَّبْتِ (سنیچر)	قَبْلَ يَوْمَيْنِ (اترسوں)
	غَدًا (کل آئندہ)
لَيْلَةُ الْاَحَدِ (اتوار کی رات)	بَعْدَ الْغَدِ (پرسوں)
مَسَاءُ الْاَحَدِ (اتوار کی شام)	بَعْدَ يَوْمَيْنِ (اترسوں)
صُبْحُ الْاَحَدِ / اَلْاَحَدُ صُبْحًا (اتوار کی صبح)	اَلْبَارِحَةَ (کل کی رات)
	اَللَّيْلَةَ (آج کی رات)
اَلْاَحَدُ الْآتِي (آئندہ اتوار)	
اَلْاَحَدُ الْمَاضِي (گذشتہ اتوار)	

الاحد بعد ثمانية ايام

مشق ۱- اوپر کے ہر لفظ کو اپنے جملے میں استعمال کرو۔

مشق ۲- ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

میں اتوار کے دن بیمار تھا۔ وہ پیر کے روز مدرسے نہیں آیا۔ تم نے منگل

کے روز کھیت کو پانی دیا۔ جمعہ کے دن ہماری چھٹی ہوتی ہے۔ جمعرات کو میلہ لگیگا۔ سنیچر کے روز گھوڑ دوڑ ہوگی۔ اتوار کی رات کو رمضان کا چاند نظر آئیگا۔ پیر کی رات کو مدرسے میں لکچر ہوگا۔ منگل کی رات کو آسمان ابر آلود تھا۔ بدھ کی رات کو اولے برسے۔ جمعرات کی رات کو برف پڑی۔ جمعہ کی رات کو مولوی جی نے سورۂ تبارک الذی پڑھ کر سنائی۔ سنیچر کی رات کو چاند کو گرہن لگا۔ اتوار کی شام کو استاد نے جغرافیہ کا سبق پڑھایا۔ گذشتہ اتوار کو دریا پر نہانے گئے۔ آئندہ اتوار کو ہم مچھلیاں پکڑنے جائینگے۔ پندرہ دن کے بعد مدرسہ میں دو ہفتہ کی رخصتیں ہوں گی۔ آج ہم نے امتحان دینا ہے۔ کل وہ لڑکی مدرسے نہیں آئی۔ پرسوں طالبعلموں نے باغ میں درخت لگائے۔ اترسوں زید کی ماں نے اسے خوب پیٹا۔ اترسوں ہم بازار سے انار اور سیب خریدیں گے۔

التمرين المائة والثالث عشر

شمسی مہینے

١- كَانُونُ الثَّانِي (جنوری)	٧- تَمُّوزُ (جولائی)
٢- شُبَاطُ (فروری)	٨- آبُ (اگست)
٣- آذَارُ (مارچ)	٩- أَيْلُولُ (ستمبر)
٤- نِيسَانُ (اپریل)	١٠- تِشْرِينُ الْأَوَّلُ (اکتوبر)
٥- أَيَّارُ (مئی)	١١- تِشْرِينُ الثَّانِي (نومبر)
٦- حَزِيرَانُ (جون)	١٢- كَانُونُ الْأَوَّلُ (دسمبر)

مشق ۱۔ قمری مہینوں کے نام خوشخط لکھو۔

مشق ۲۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

زید کو ماہ جنوری میں سفر کرنا پڑا۔ عمرو ماہ فروری میں پیدا ہوا تھا۔ فروری کے عموماً ۲۸ دن ہوتے ہیں۔ مارچ کے ۳۱ دن ہوتے ہیں۔ اپریل کی پہلی تاریخ کو سخت زلزلہ آیا تھا۔ ہندوستان میں مئی کے مہینے میں بڑی گرمی پڑتی ہے۔ جون بارشوں کا مہینہ ہے۔ جولائی میں بحر ہند میں سخت طوفان آتے ہیں۔ اگست کے مہینے میں لوگ باہر سوتے ہیں۔ ستمبر کے مہینے میں ملیریا کا زور ہوتا ہے۔ اکتوبر میں کالج کھلتے ہیں۔ نومبر میں سخت سردی پڑتی ہے۔ دسمبر میں بڑے دن کی رخصتیں ہوتی ہیں۔ زید ماہ جون میں پیدا ہوا تھا۔ زید کا باپ ماہ ستمبر میں فوت ہوا۔ عمرو نے ماہ فروری میں شادی کی ہے۔

التمرين المائة والرابع عشر

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

تقريبا وقفت - عندي نحو الف روبية - يلزم ان تعمل حسب الاوامر - لا نقدر ان نشوف عبر الشط - اريد ان تذهب عبر الشط - المراكب تمشي عند الماء - اسكن بين العرب - كانت جالسة بجانبي - من هذا بجانبك - المخيم بعيد عن القرية - لا اعرف عن الحرب شيئا - نحن نعمل هذا لخاطرك - اثناء الليل نسمع العسكر عائدا - لا تتحرك من مكانك - [illegible]

هذا الخاطئ۔ ما أتعلم العربية أبداً۔ جئت من سبب يوجد
شغل هنا۔ أفلا عندي ألف دينار۔ أفلا تقدر أن تجيب۔
جلست حتى المساء۔ أجلب العشاء باكراً (سویرے) جاء زيد
متأخراً۔ أعطى زيد كتاباً مجاناً (مفت) لكل

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں خوشخط ترجمہ لکھو۔

مشق ۳۔ أفلا۔ نحو۔ حسب الأمر۔ ضد۔ بين۔ جانب۔ عن۔
خاطئ۔ مرة ثانية۔ من فضل۔ أبداً۔ من سبب۔ هنا۔ تقريباً۔
حتى۔ باكراً۔ متأخراً۔ میں سے ہر لفظ کو اپنے بنائے ہوئے
دس دس جملوں میں استعمال کرکے لکھو۔

مشق ۴۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

ہماری جماعت میں کوئی بتیس لڑکے ہیں۔ میں گرنے ہی کو تھا۔ یہ کام
باپ کے حکم کے مطابق کرنا۔ ہم دریا کے پار جاتے ہیں۔ کشتی پانی
کے مخالف چلتی ہے۔ افغانوں میں رہ کر اس نے افغانی زبان سیکھی
ہے۔ میرا بھائی اس کے پہلو میں بیٹھا ہے۔ میری بیٹی ماں کے پہلو
میں بیٹھی ہے۔ ہمیں ریاضی کچھ بھی نہیں آتی۔ میری خاطر کتاب پڑھ۔
رات بھر ہم توپوں کی آواز سنتے رہے۔ لڑکے دیر سے آئے۔ محمود
سویرے آیا۔ میری جیب میں کم سے کم بہتر روپے ہیں۔ وہ شام
تک پڑھتے رہے۔ بچہ صبح تک سویا رہا۔ بھائی نے یہ کتاب مجھے
مفت دی ہے

التمرين المائة والخامس عشر

سَاعَةٌ (گھڑی)۔ سَاعَةُ حَائِطٍ (کلاک)۔ سَاعَاتِيٌّ (گھڑی ساز)
اَلسَّاعَةُ (بجا۔ گھنٹہ) عَقْرَبٌ (سوئی) دَقِيْقَةٌ (منٹ)۔ عَقَارِبُ
(گھڑی کی سوئیاں)۔ زُنْبُرُكٌ (سپرنگ)۔ زُجَاجَةٌ (شیشہ) نَصَبَ (گھڑی کو
چابی دینا)

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

کم الساعة ؟
الساعة واحدة۔
الساعة خمس
الساعة خمس وخمس دقائق
الساعة اربع وعشر دقائق
الساعة اثنتان وربع
الساعة ثلاث وثلث
کم الساعة ؟
الساعة ست ونصف الا خمس دقائق
الساعة سبع ونصف
الساعة ثمان ونصف وخمس دقائق
الساعة تسع الا ثلث

الساعة احدى عشرة الا عشر دقائق

الساعة اثنتى عشرة الا خمس دقائق

الساعة اثنتان

الساعة تسع وثمانى عشرة دقيقة

الساعة عشرة الا اثنتى عشرة دقيقة

اين ساعتى ؟

اين ساعة حائط ؟

الساعاتى يصلح ساعته

عقارب ساعاتى انكسرت

الساعة تمشى

الساعة وقفت

مشق ۲ - اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ لکھو۔

مشق ۳ - ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھو۔ اور اعراب لگاؤ۔

جناب کیا بجا ہے ؟ - سوا دس بجے ہیں - دو بجے آنا۔ چار بجے سکول بند ہو گا۔ دس بجے مدرسہ کھلتا ہے۔ ڈیڑھ بجے تفریح کا گھنٹہ بجتا ہے میں نے آج اپنی گھڑی ساز کو بنانے دی ہے۔ سوا تین بجے نوکر بیمار ہو گیا ہے۔ پونے تین بجے ہم نے آج نماز پڑھی ہے۔ ریل آج گیارہ بجے آئی۔ چٹھی رساں بارہ بجے پارسل لایا۔ سوا نو بجے کل خوب بارش برسی۔ نو بجکر ۳۵ منٹ کا وقت ہے۔ پونے گیارہ بجے بادل پھٹ گیا۔ عید کی نماز دس بج کر پچاس منٹ پر ہوئی۔ سات بج کر اڑتالیس منٹ پر سورج نکلا۔ آج کل پانچ بج کر چھتیس منٹ پر سورج

ڈوبتا ہے۔ پونے بارہ بجے دوائی پلانا۔ سوا دس بجے بازار سے سودا لاؤ۔ ساڑھے آٹھ بجے نوکر کو بھیجنا۔

التمرين المائة والسادس عشر

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

السلام عليكم

وعليكم السلام

صبحكم الله بالخير

مساكم بالخير

تفضل۔ بسم الله

من فضلك۔ استرح داخل البيت

انا متشكر جدا

هو ممنون جدا

كيف حالك يا اخي ؟

الحمد لله

كيف حاله

الله يسلمك

كيف حال جنابك ؟

اسال عن حال جنابكم

اهلاً وسهلاً

استرخص

اجئ فی یومین انشاء اللہ

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

مہربانی کرکے اندر تشریف لائیے۔ جناب کا مزاج۔ الحمد للہ بالکل خیریت ہے۔ جناب خوش تو ہیں۔ آپ کی عنایت ہے۔ رات کیسے گذری؟۔ خدا کے فضل سے بالکل آرام سے گذری۔ آپ کے بھائی صاحب کا مزاج کیسا ہے؟۔ اللہ آپ کو سلامت رکھے، بالکل تندرست ہے، جناب کو دعائیں دیتا ہے۔ رات کو خوب آرام کیا۔ بسم اللہ آئیے تشریف لائیے۔ ہم جناب کے بڑے شکرگذار ہیں۔ بسم اللہ چائے نوش فرمائیے۔ بڑی نوازش ہے۔ جناب اجازت فرمائیے۔ دہلی جانا ہے۔ دو ہفتے بعد واپس ہوں گا اور جناب کی قدمبوسی کرتا جاؤں گا۔

اَلتَّمْرِیْنُ الْمِائَةُ وَالسَّابِعُ عَشَرَ

شبہ جملہ

قاعدہ ۱۱۳۔ شبہ فعل سے مراد وہ اسماء عاملہ ہیں جو فعل کی طرح اپنے فاعل کو رفع اور مفعول کو نصب دیتے ہیں۔

اور وہ حسب ذیل ہیں۔

۱۔ مصدر

۲۔ اسم فاعل

۳۔ اسم مفعول

۴۔ صفت مشبہ

۵۔ اسم تفضیل

قاعدہ ۱۱۴۔ مصدر جب لازم ہو تو اپنے فاعل کو رفع دیتا ہے۔ جیسے أَعْجَبَنِیْ قِیَامُ زَیْدٍ (زید کے کھڑا ہونے نے مجھے خوش کیا) اور عموماً مصدر مضاف اور فاعل اس کا مضاف الیہ ہوتا ہے۔

ترکیب ۱۔ أَعْجَبَنِیْ قِیَامُ زَیْدٍ

أَعْجَبَ .... فعل

النون .... للوقایہ

الیاء .... مفعول بہ

قِیَامُ ...... مصدر ...... مضاف

زَیْدٍ ...... فاعل ...... مضاف الیہ

(قیام زید) ...... فاعل

(سب) جملہ فعلیہ

جب مصدر متعدی ہو تو اپنے فاعل کو رفع اور مفعول کو نصب دیتا ہے۔ اور اپنے فاعل یا مفعول میں سے ایک کی طرف مضاف ہوتا ہے۔ جیسے عَجِبْتُ مِنْ دَقِّ الْقَصَّارِ الثَّوْبَ (دھوبی کے کپڑے کو کوٹنے نے مجھے حیران کر دیا)

ترکیب ۲۔ عَجِبْتُ مِنْ دَقِّ الْقَصَّارِ الثَّوْبَ

عَجِبْتُ .... فعل با فاعل
مِنْ .... حرف جر
دَقِّ .... مصدر متعدی
اَلْقَصَّارِ .... فاعل
اَلثَّوْبَ .... مفعول بہ

(دَقِّ اَلْقَصَّارِ اَلثَّوْبَ) شبہ جملہ .... مجرور
(مِنْ ... اَلثَّوْبَ) متعلق فعل
جملہ فعلیہ

ترکیب ۳۔ عَجِبْتُ مِنْ ضَرْبِ اللِّصِّ الْجَلَّادُ (جلاد کے چور مارنے سے میں حیران ہوا)

عَجِبْتُ .... فعل با فاعل
مِنْ .... حرف جار
ضَرْبِ .... مصدر متعدی
اَلْجَلَّادُ .... فاعل
اَللِّصِّ .... مفعول

(ضَرْبِ ... اَللِّصِّ) شبہ جملہ فعلیہ .... مجرور
(مِنْ ... اَللِّصِّ) ... متعلق فعل
جملہ فعلیہ

قاعدہ ۱۱۵۔ اسم فاعل جب لازم فعل سے ہو تو اپنے فاعل کو رفع دیتا ہے۔ جیسے زَيْدٌ قَائِمٌ اَبُوْهُ (زید کا باپ کھڑا ہے) اور جب متعدی فعل سے ہو تو فاعل کو رفع اور مفعول کو نصب دیتا ہے۔ اور اکثر مصدر کی طرح اپنے فاعل یا مفعول کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے۔

ترکیب ۴۔ زَيْدٌ قَائِمٌ اَبُوْهُ

زَيْدٌ .... مبتدا
قَائِمٌ .... شبہ فعل
ابو .... مضاف
الهاء .... مضاف الیہ

(ابوه) .... فاعل
(قَائِمٌ اَبُوْهُ) شبہ جملہ .... خبر
جملہ اسمیہ

ترکیب ۵ - زَیْدٌ ضَارِبٌ غُلَامُهٗ عَمْرًا (زید کا غلام عمرو کو مارنے والا ہے)

- زَیْدٌ .... مبتدا
- شبہ جملہ ...... خبر
  - ضَارِبٌ .... شبہ فعل
  - فاعل
    - غُلَامُ ...... مضاف
    - الهاء ..... مضاف الیہ
  - عَمْرًا .... مفعول بہ

(جملہ اسمیہ)

قاعدہ ۱۱۵ - الف اسم مفعول بھی اپنے نائب فاعل کو رفع دیتا ہے۔ اور اکثر اس کی طرف مضاف ہوتا ہے۔ جیسے زَیْدٌ مَضْرُوْبٌ غُلَامُهٗ (زید کا غلام مارا گیا ہے)

ترکیب ۶ - زَیْدٌ مَضْرُوْبٌ غُلَامُهٗ

- زَیْدٌ .... مبتدا
- شبہ جملہ ...... خبر
  - مَضْرُوْبٌ .... شبہ فعل
  - فاعل
    - غلام .... مضاف
    - الهاء ..... مضاف الیہ

(جملہ اسمیہ)

قاعدہ ۱۱۶ - کبھی اسم فاعل اور اسم مفعول پر اَلْ موصولہ آتا ہے۔ جو اَلَّذِیْ کا قائم مقام ہوتا ہے۔ جیسے اَلضَّارِبُ عَمْرًا فِی الدَّارِ (جو عمرو کا مارنے والا ہے وہ گھر میں ہے) اَلْمَضْرُوْبُ غُلَامُهٗ زَیْدٌ (جس کا غلام پیٹا گیا وہ زید ہے)

ترکیب - اَلضَّارِبُ عَمْرًا فِی الدَّارِ

الذی .... اسم موصول } مبتدا
ضاربٌ .... شبہ فعل
ھو ضمیر مستتر ...... فاعل
عمرًا .... مفعول بہ
} شبہ جملہ .... صلہ } مبتدا
كائنٌ .... خبر محذوف
فی .... حرف جار
الدار .... مجرور
} .... متعلق خبر
} جملہ اسمیہ

ترکیب - اَلَّذِیْ مَضْرُوْبٌ غُلَامُہٗ زَیْدٌ

الذی .... اسم موصول } مبتدا
مضروب .... شبہ فعل
غلام ...... مضاف
ہ ...... مضاف الیہ
} .... نائب فاعل
} شبہ جملہ فعلیہ ..... صلہ
زیدٌ .... خبر
} جملہ اسمیہ

ہدایت ۱- جب اسم فاعل نکرہ ہو- اور ماضی کے معنی لیئے اس سے مُراد ہوں تو اُسے مضاف لانا ضروری ہوتا ہے- جیسے زَیْدٌ ضَارِبُ عَمْرٍو اَمْسِ (زید کل عمرو کو مار رہا تھا)

ہدایت ۲- جب اسم فاعل معرف باللام ہو تو پھر اس میں تمام زمانے برابر ہوتے ہیں- زَیْدٌ اَلضَّارِبُ اَبُوْہُ عَمْرًا اَلْآنَ اَوْ غَدًا اَوْ اَمْسِ (زید کا باپ عمرو کو اب مار رہا ہے یا کل مار رہا ہوگا یا کل مار رہا تھا)

ہدایت ۳- جب مفصلہ ذیل چھ حالتوں میں سے کسی ایک حالت میں اسم فاعل یا اسم مفعول واقع ہو تو یہ عمل کرتا ہے-

۱- مبتدا کے بعد- جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ اَبُوْہُ اَلْآنَ اَوْ غَدًا (زید کا باپ ابھی یا

کل کھڑا ہونیوالا ہے) زَیْدٌ مَضْرُوْبٌ اَلْاٰنَ اَوْ غَدًا

۲۔ ذوالحال کے بعد جیسے جَاءَ زَیْدٌ رَاکِبًا غُلَامُہٗ اَلْاٰنَ اَوْ غَدًا۔
جَاءَ زَیْدٌ مَضْرُوْبًا غُلَامُہٗ اَلْاٰنَ اَوْ غَدًا

۳۔ موصوف کے بعد جیسے ھٰذَا رَجُلٌ ضَارِبٌ اَبُوْہُ اَلْاٰنَ اَوْ غَدًا + ھٰذَا
رَجُلٌ مَضْرُوْبٌ اَبُوْہُ اَلْاٰنَ اَوْ غَدًا۔

۴۔ اسم موصول کے بعد جیسے جَاءَ الضَّارِبُ اَبُوْہُ خَالِدًا اَلْاٰنَ اَوْ غَدًا
جَاءَ الْمَضْرُوْبُ اَبُوْہُ اَلْاٰنَ اَوْ غَدًا۔

۵۔ ہمزۂ استفہام کے بعد جیسے اَقَائِمٌ زَیْدٌ اَلْاٰنَ اَوْ غَدًا اور اَمَضْرُوْبٌ
اَخُوْہُ اَلْاٰنَ اَوْ غَدًا۔

۶۔ حرف نفی کے بعد جیسے مَا ضَارِبٌ زَیْدٌ خَالِدًا اَلْاٰنَ اَوْ غَدًا اور
مَا مَضْرُوْبٌ اَخُوْہُ اَلْاٰنَ اَوْ غَدًا

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں کو غور سے پڑھکر پھر لکھو کہ ان میں اسم فاعل اور اسم مفعول ماضی کے معنوں میں استعمال ہوا ہے یا سب زمانوں کا اظہار کرتا ہے۔

زید نائم ابوہ۔ بکر قاتل غلامہ عمروا۔ الضارب عمروا فی الدار۔ مررت برجل ضارب ابنہ جاریۃ۔ مررت ببکر راکبا اخوہ۔ ما قائم ابوہ او اخوہ۔ اضارب زید عمروا۔ رایت زیدا ضارب عمرو امس۔ زید مضروب ابوہ۔ عمرو مقتول غلامہ۔ المضروب غلامہ زید۔ جاءنی رجل مضروبا غلامہ۔ جاءنی زید مضروبا غلامہ۔ ما مضروب غلام بکر۔ المضروب غلام زید۔ جاءنی المضروب غلامہ۔ خالد قائم زوجتہ۔ زید معطی غلامہ درهما۔ الاناء ممتلئ ماء۔ الارض منبجسۃ عیونا؛

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں خوشخط ترجمہ لکھو۔

مشق ۴۔ اپنے بنائے ہوئے بیس جملوں میں اسم فاعل کو ماضی کے معنوں میں استعمال کرو۔

مشق ۵۔ اپنے بنائے ہوئے بیس جملوں میں اسم فاعل کو فعل حال کے معنوں میں استعمال کر دکھاؤ۔

مشق ۶۔ اپنے بنائے ہوئے بیس جملوں میں اسم فاعل کو فعل مستقبل کے معنوں میں استعمال کرو۔

مشق ۷۔ اپنے بنائے ہوئے بیس جملوں میں اسم مفعول کو فعل ماضی کے معنوں میں استعمال کر دکھاؤ۔

مشق ۸۔ اپنے بنائے ہوئے بیس جملوں میں اسم مفعول کو فعل حال کے معنی میں استعمال کر دکھاؤ۔

مشق ۹۔ اپنے بنائے ہوئے بیس جملوں میں اسم مفعول کو فعل مستقبل کے معنوں میں استعمال کر دکھاؤ۔

مشق ۱۰۔ مشق ۱ کے سب جملوں کی ترکیب خوشخط لکھو۔

مشق ۱۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

۱۔ عجبنی قیام زید۔ ۲۔ عجبنی ضرب زید عمرا۔ عجبت من قتل زید۔ عجبت من قتل زید بکرا۔ عجبت من ضرب زید۔ عجبت من ضرب طالب العلم المدرس۔ عجبت من ضرب اللص الجلاد۔ لا یسأم الانسان من دعاء الخیر۔ اعجبنا قعود زید۔

۴ آیت ۱ حمٰ ۱ ج نی پیں ۱ مس ؞

مشق ۱۲۔ مشق ۱۱ کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ لکھو۔

مشق ۱۳۔ مشق ۱۱ کے جملوں کی ترکیب لکھو۔

مشق ۱۴۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں مصدر لازم کو شبہ فعل استعمال کرو۔

مشق ۱۵۔ اپنے بنائے ہوئے بیس جملوں میں مصدر متعدی کو شبہ فعل استعمال کر دکھاؤ۔

مشق ۱۶۔ قرآن مجید میں سے دس شبہ جملے تلاش کر کے لکھو۔

مشق ۱۷۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں خوشخط ترجمہ لکھو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

باپ کے مرجانے سے بچہ یتیم ہوگیا۔ زید کے خوشخط کاغذ نے ہم کو حیران کردیا۔ بکر کے باپ کے مارے جانے نے ہم سب کو اُداس کیا۔ لڑکی کے صحیح قرآن پڑھنے نے ہم سب کو خوش کیا۔ امتحان میں سب لڑکوں کے پاس ہوجانے سے اُستاد بہت خوش ہوئے۔ قلم کے گم جانے سے اُستاد بہت خفا ہوا۔ بندر کے درخت پر چڑھ جانے سے مسافر بہت گھبرایا۔ بچے کے بازار میں مٹھائی کھانے پر مولوی صاحب بہت ناراض ہوئے۔ سورج کے نکل آنے سے ہم خوش ہوئے۔ لڑکوں کے شور مچانے سے ہیڈ ماسٹر ناراض ہوئے۔

التمرين المائة والثامن عشر

قاعدہ ۱۱۷۔ صفت مشبہ اپنے فعل لازم کی طرح فاعل کو رفع دیتی ہے۔ جیسے زَيْدٌ حَسَنٌ وَجْهُهُ (زید کا چہرہ حسین ہے)

ترکیب۔ زَيْدٌ حَسَنٌ وَجْهُهُ۔

زَيْدٌ .... مبتدا

حَسَنٌ .... صفت مشبہ ۔ مشبہ فعل

وجه .... مضاف

الهلو .... مضاف الیہ

(وجه + الهلو) .... فاعل

(مشبہ فعل + فاعل) .... شبہ جملہ .... خبر

(مبتدا + خبر) .... جملہ اسمیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

الفتنة اشد من القتل۔ الله اعلم بالصواب۔ هي اشد وطأ واقوم قيلا۔ خير الامور اوساطها۔ ان المقيم حسنة اشواره۔ جاد لهم بالوجه الحسن۔ قد اعجبني هجوم السمك في الدجلة۔ لذنی بلوغ السمك الشمس۔ الطريق مندرسة جادته۔ السبيل مندرسة اقداره۔ الصياد ذو الشبكة مقطوعة امراسه اليوم۔ قل رب سحبت الظالمين۔ سنكتب ما قالوا وقتلهم الانبياء بغير حق۔ كل نفس ذائقة الموت۔ ما انتم عليه بفاتنين۔ هو صال الجحيم۔ ان الذي احياها لمحيي الموتى ؛

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ خوشخط لکھو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ قرآن مجید میں سے بیس ایسے جملے تلاش کر کے لکھو جن میں شبہ جملہ استعمال ہوا ہو۔

مشق ۵۔ اپنے بنائے ہوئے بیس جملوں میں صفت مشبہ کو شبہ فعل استعمال کرو۔

ہدایت:۔ مدرس کو چاہئے کہ یہ مشق بڑی توجہ سے تختہ سیاہ پر کرائے۔

التمرين المائة والتاسع عشر

(غیر منصرف)

قاعدہ ۱۱۸۔ اسم غیر منصرف وہ اسم ہے جس کے آخر میں کسرہ اور تنوین نہیں آتی۔ اور اس میں اسبابِ تسعہ منعِ صرف میں سے دو سبب ہوں یا ایک سبب ہو جو دو کا قائم مقام ہو سکے جیسے جَاءَ عُمَرُ۔ مَرَرْتُ بِعُمَرَ۔ نو اسبابِ منعِ صرف حسبِ ذیل ہیں۔

(۱) عدل وہ اسم ہے جو اصلی صیغہ سے بغیر کسی قاعدہ صرفی کے نکالا گیا ہو۔

(الف) عدل تحقیقی جبکہ عدد سے نکالا گیا ہو جیسے ثُلَاثَ و مَثْلَثَ (تین تین) اس میں دوسرا سبب صفت ہے۔

(ب) عدل تقدیری۔ کبھی یہ اسم دوسرے اسم سے نکالا جاتا ہے۔ جیسے عُمَرُ و زُفَرُ (ان کو عامر اور زافر سے نکلا ہوا مانا گیا ہے) دوسرا سبب علمیت ہے۔

(۲) صفت۔ اَحْمَرُ۔ اَسْوَدُ (دوسرا سبب وزنِ فعل ہے)

(۳) تانیث۔ (الف) ہر علم جس کے آخر میں تائے تانیث ہو جیسے طَلْحَةُ مَكَّةُ

(ب) تانیث معنوی ہو۔ اور کلمہ تین حرف سے زائد ہو جیسے زَیْنَب۔ کلثوم
(ج) تانیث معنوی ہو۔ کلمہ سہ حرفی ہو مگر متحرک الاوسط ہو جیسے سَقَرُ (دوزخ)
(د) تانیث الف مقصورہ کے ساتھ ہو۔ جیسے حُبْلٰی (حاملہ عورت)
(ھ) تانیث الف ممدودہ کے ساتھ ہو۔ جیسے صَحْرَاءُ (جنگل)

ہدایت:۔ تانیث بالالف قائم مقام دو سببوں کے ہوتی ہے

(۴) معرفہ یعنی وہ اسم جس میں علمیت پائی جائے۔ جیسے زَیْنَبُ۔ مَرْیَمُ۔
ان میں دوسرا سبب تانیث ہے۔

(۵) عُجمہ۔ غیر زبان کا اسم علم ہو۔ جیسے اِبْرَاھِیْمُ۔ یُوْسُفُ (مگر تین سے زائد حروف سے بنا ہو) اگر تین حروف کا عجمی معرفہ ہو تو اس کا دوسرا حرف متحرک ہو۔ جیسے شَتَر (نام قلعہ دیار بکر)

(۶) جمع۔ جو منتہی الجموع کے وزن پر (یعنی مَفَاعِلُ یا مَفَاعِیْلُ کے وزن پر ہو) جیسے مَکَاتِبُ۔ مَصَابِیْحُ (یہ جمع بھی قائم مقام دو سببوں کے ہوتی ہے)

(۷) ترکیب۔ یعنی ایسے دو کلمے جو اضافت اور اسناد کے بغیر مرکب ہو گئے ہوں۔ جیسے بَعْلَبَکُّ (دوسرا سبب علمیت ہے)

(۸) وزن فعل ہر اسم جو فعل کے وزن پر ہو جیسے دُئِلَ۔ شَمَّرُ (گھوڑا) اَحْمَدُ (نام) تَغْلِبُ (قبیلہ) دوسرا سبب علمیت ہے۔

(۹) الف نون زائدہ جب علم کے اخیر میں ہو جیسے عُثْمَانُ یا اس صفت کے اخیر میں ہو جو فعلان کے وزن پر ہو اور اسکی مؤنث میں ۃ نہ ہو۔ جیسے رَحْمَانُ۔ سَکْرَانُ (متوالا)

ہدایت ۱۔ جب مفاعل اور مفاعیل کے آخر میں ۃ آئے تو غیر منصرف ہوں گے بَرَامِکَۃٌ۔ صَیَاقِلَۃٌ ہدایت ۲۔ جب ہر اسم غیر منصرف پر الف لام داخل ہو

یا جب ہر اسم غیر منصرف مضاف ہو تو اُسے کسرہ دیا جاتا ہے جیسے ذَهَبْتُ اِلٰی مَسَاجِدِکُم ۔ ذَهَبْنَا اِلَی الْمَسَاجِدِ ؛

مشق ۱ - ذیل کے اسم کیسے ہیں؟ ان کے غیر منصرف ہونے کے اسباب لکھو

احدب ۔ اصفر ۔ حمراء ۔ صحراء ۔ مریم ۔ مجانین ۔ عبداللہ ۔ بیداء طلحۃ ۔ مدینۃ ۔ لغرافات ۔ ناصرۃ ۔ فرنسا ۔ بردیٰ (نام دریا نزد دمشق) معدی کرب ۔ اسکندریہ ۔ حضرموت ۔ سلمان ۔ سبحان ۔ بغداد ۔ شعراء ۔ صنادید ۔ طواوبیس ۔ آدم ۔ نوح ۔ لوط ۔ اورشلیم ۔ یافا ۔ استنبول ؛

مشق ۲ - مشق ۱ کے اسماء کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں استعمال کرو ۔

مشق ۳ - مشق ۱ کے اسماء کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں مضاف الیہ استعمال کرو ۔

مشق ۴ - ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ ۔

لا طاقة لنا الیوم بجالوت وجنوده ؛ اتل علیهم نبأ نوح ۔ نفعها ایمانها الا قوم یونس ۔ نادی نوح ربه ۔ بعثنا الی عاد هودا ۔ بعثنا الی ثمود اخاهم صالحا ۔ بعثنا من بعدهم موسیٰ وهارون الی فرعون وملائه یرفع ابراهیم القواعد من البیت واسماعیل ۔ وصی بها ابراهیم بنیه و یعقوب ۔ ابتلی ابراهیم ربه بکلمات ؛ ما انزل ببابل هاروت وماروت ۔ امنا بالله وما انزل الینا وما انزل الی ابراهیم واسماعیل ویعقوب و [illegible] ۔ یا بنی اسرائیل اذکروا نعمتی ؛ نجیناکم من آل فرعون ؛ اسجدوا لآدم ۔ [illegible] ۔ آتینا عیسی ابن مریم البینات ؛ ما کفر سلیمان ولکن الشیاطین [illegible] من کان عدوا للّٰه وملئکته ورسله وجبریل

ومیکال فان اللہ عدو للکافرین - سلام علیٰ ابراھیم - باٰرکنا علیہ وعلیٰ اسحاق - سلام علیٰ موسیٰ وھارون - سلام علیٰ ال یاسین - کذبت قبلھم قوم نوح وعاد وفرعون ذوالاوتاد وثمود وقوم لوط واصحاب الئیکۃ - دخلوا علیٰ داؤد - وھبنا لداؤد سلیمان - اذکر اسماعیل والیسع وذا الکفل - الم ترکیف فعل ربک بعاد ارم ذات العماد ؞

مشق ۵ - اوپر کے جملوں کا خوشنما ترجمہ اردو میں لکھو۔

مشق ۶ - اوپر کے جملوں کی ترکیب لکھو۔

مشق ۷ - مشق ۴ کے جملوں میں جو جو اسماء غیر منصرف ہیں ان کو الگ لکھو - کن اسباب نے ان کو غیر منصرف بنایا ہے۔

مشق ۸ - ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو - اور اعراب لگاؤ -

داؤد نے ہارون کی کتاب پڑھی - ابراہیم خان نے اسماعیل خاں کے بھائیوں کو دعوت دی - یعقوب نے فرعون کی لاش مصر میں دیکھی ہے - سلیمان کے لشکر نے بلقیس کا ملک فتح کرنا چاہا - موسیٰ نے فرعون کے لشکر سے اپنی قوم بنی اسرائیل کو چھڑایا - آج کل پیرس فرانس کا دارالخلافہ اور دنیا کا نہایت خوبصورت شہر ہے - سلطان ابن سعود نے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ پر اپنا تسلط جما لیا ہے - سب فرشتوں نے حضرت آدم کو سجدہ کیا مگر شیطان نے انکار کیا - حاجی اسحاق خاں کو حاجی اسماعیل خاں نے زخمی کر دیا ہے - کلکتہ اور بمبئی ہندوستان کے بڑے شہر ہیں - امیر امان اللہ خان افغانستان کا بادشاہ ہے ؞

مشق ۹ - قرآن مجید میں سے بیس ایسے جملے تلاش کر کے لکھو جن میں غیر منصرف اسم استعمال ہوئے ہوں -

مشق ۱۰ - مشق ۹ کے سب جملوں کا اردو میں خوشنما ترجمہ لکھو ؞

الصحیفۃ الادبی والانشائیہ

تا حال جتنے بھی عربی زبان کی تعلیم کے نصابات شائع ہوئے ہیں کسی زبان کو سکھانے کا
سب سے زیادہ آسان اور بہترین طریقہ یہ ہے کہ اس کو بول چال کا استعمال ہے
[illegible] میں اصول پر لکھی گئی متعدد کتابیں موجود ہیں لیکن عربی کی تعلیم کے لئے [illegible]
[illegible] کے لئے نہیں لکھا گیا تھا۔ مولوی عبدالحکیم صاحب ایم اے [illegible]
[illegible] کالج پشاور نے حال ہی میں اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ایک سلسلہ لکھا ہے۔
[illegible] کتابیں الصحیفۃ الادبی والصحیفۃ الانشائیہ [illegible] سے طبع ہو کر [illegible] عربی کے
[illegible] تعلیم میں [illegible] یہ کتابیں لکھی جا رہی ہیں [illegible] سال کے دوران میں [illegible]
[illegible] تجربہ نے ثابت کر دیا ہے کہ [illegible] کے [illegible]
[illegible] کے مطابق تعلیم دی جاتی ہے [illegible] چھوٹے چھوٹے فقرے نہایت [illegible]
[illegible] جماعت [illegible] تعلیم [illegible]
فقروں کو [illegible] مختلف جملوں میں استعمال کرنے کا [illegible] اس طریقہ پر [illegible]
[illegible] نہایت دلچسپ بن جاتا ہے [illegible]
[illegible] لطف حاصل ہوتا ہے [illegible] معلوم ہوتا ہے کہ کسی زبان کی
[illegible] طبعی طریقہ یہی ہے اور [illegible] عربی زبان میں [illegible] کے نام سے
[illegible] کیا گیا ہے [illegible] کتابیں [illegible] اصول کے مطابق نہایت محنت اور جانفشانی سے
لکھی گئی ہیں اساتذہ کی سہولت کے لئے ہر ایک سبق کے ذیل میں تشریحی نوٹ لکھے گئے ہیں
[illegible] کو مفید اور مکمل بنانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا گیا۔

باہتمام محمد نصیر ہمایوں بی اے [illegible] قومی کتب خانہ ریلوے روڈ لاہور

[illegible]

[illegible] مخصوص مولف جناب خانصاحب غلام سرور [illegible]

[illegible]

[illegible]

ملنے کا پتہ - قومی کتب خانہ ریلوے روڈ لاہور

ضروری نوٹ

یہ کتب خانہ ایک عرصہ سے تعلیمی درسگاہوں کی خدمت [illegible]

[illegible] پنجاب میں مختلف [illegible]

[illegible] سکے تو دل سے [illegible]

[illegible] ضروریات کے متعلق [illegible]

[illegible]

آپ کا نیاز مند

محمد شفیع [illegible] بی - اے

مینیجر قومی کتب خانہ ریلوے روڈ

لاہور